دیوانِ نصیری

اور

بہشتِ آسمانی

پروفیسر ڈاکٹر

علامہ ضیاء الدین ضیاء ھوزائی

(ستارۂ امتیاز)

دیوانِ نصیری

اور

بہشتے اسقرگ

یکے از تصنیفات

پروفیسر ڈاکٹر الاسٹر

علامہ ناصر الدین ناصر کھوتنزالی

ڈاکٹر آف لیٹرز (آنریری) ڈسٹنگوشڈ سینیئر پروفیسر، سینیئر یونیورسٹی کینیڈا۔ یو ایس۔ اے

شائع کردہ:

دانشگاہ خانہ حکمت

ادارۂ عارف

3 اے نورویلا۔ گارڈن ویسٹ کراچی 3 پاکستان

www.monoreality.org

کتاب کے حقوق

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۔ اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسئَلُکَ بِاَسمَاءِ کَ الحُسنٰی۔

اس کتاب (دیوانِ نصیری) کے جملہ حقوق محفوظ ہیں، بنامِ عزیز تر از جانم حُبِّ علی ثانی ابنِ امین الدّین ہونزائی ابنِ ایثا ر علی (مرحوم) ابنِ علامہ نصیر الدّین ہونزائی (ایس ۔آئی) ابنِ خلیفہ حُبِّ علی اوّل ابنِ خلیفہ محمّد رفیع ابنِ فولاد بیگ ابنِ شمشیر بیگ۔

دیوانِ ھٰذا کی تمام نظموں میں عشقِ سماوی کی دولتِ لازوال بھری ہوئی ہے، الحمدُ لِلّٰہ! حضرتِ امامِ زمان صلوات اللّٰہ علیہ نے اپنے ایک پاک فرمان میں بُروشو جماعت کی اس مدح خوانی کو شرفِ قبولیت عطا فرمایا ہے، اور اہلِ دانش کے نزدیک یہ مولائے پاک کے نورِ لطف ومحبت کی روشنی ہے جس کی پیش گوئی بمبئی ۱۰ مارچ ۱۹۴۰ء میں ہوئی تھی، امامِ عالی مقام کی ہر پیش گوئی ظہور پذیر ہوکر رہتی ہے، حضرتِ مولانا امام سلطان محمّد شاہ صلوات اللّٰہ علیہ کا یہ فرمانِ مبارک کتابچۂ حکمتِ تسمیہ کے آغاز میں محفوظ ہے۔

ن ۔ن ۔(حُبِ علی) ہونزائی (ایس ۔آئی)

منگل ۳، اپریل ۲۰۰۱ء

9th October, 1961

My dear Spritual child,

I received your telegram, and I give you my best loving blessings for your devoted services. I am very happy to know that you have completed the Ginan Book in Hunza language.

Yours affectionatly,

Aga Khan.

Al-vaez Nasiruddin Nasir Hunzai,
c/o H. H. Aga Khan's Ismailia Council,
RAWALPINDI
W. PAKISTAN

ترجمۂ فرمانِ مبارک

مورخہ ۹/ اکتوبر ۱۹۶۱ء

میرے عزیز رُوحانی فرزند

مُجھے تمہارا برقیّہ موصُول ہُوا، اور میں تمہاری فداکارانہ خدمات کے عوض میں اپنی بہترین شفقت آمیز مبارک دُعائیں دیتا ہوں ۔ میں یہ جان کر بہت ہی خُوش ہُوا ہُوں کہ تُم نے ھونزائی زبان میں گنان کی کتاب مکمّل کردی ہے۔

تمہارا مشفق

آغا خان

الواعظ نصیر الدین نصیر ہونزائی

بمعرفتِ: ایچ۔ایچ آغا خان اسماعیلیہ کونسل

راولپنڈی

مغربی پاکستان

ایک انتہائی اہم تاریخی یادداشت

میر محمّد غزن خانِ ثانی میر آف ھونزہ نے ۱۹۴۰ء میں ایک خاص شاہانہ مہمانی حضرتِ مولانا امام سلطان محمّد شاہ علیہ السّلام کے حضور میں بھیجی اور حضرتِ امامِ اقدس سے یوں درخواست کی کہ یا مولا آپ کے راسخ العقیدت مرید آپ کی مبارک آواز سننا چاہتے ہیں، تب حضرتِ امام نے میر آف ھونزہ کی اس درخواست پر ۱۰ مارچ ۱۹۴۰ء کو فارسی میں فرمان فرمایا۔

شہزادہ جمال خان ریڈیو سیٹ کر رہا تھا اور جناب حاجی قدرت اللہ بیگ صاحب اور جناب دارا بیگ صاحب دونوں نے بڑی تیزی اور کمالِ مہارت سے فارسی فرمان مبارک کو ضبطِ تحریر میں لایا، پس میر غزن خان کی خواہش اور درخواست کی وجہ سے اس بابرکت فرمان کا خاص تعلق ھونزہ سے ہوگیا۔

ن۔ن۔(حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)
منگل یکم مئی ۲۰۰۱ء

ایک خصوصی فرمان برائے شمالی علاقہ جات اور اس کے دُور رس فیوض و برکات

فرمانِ مبارک بذریعۂ ریڈیو بنامِ جماعتِ ہونزہ و گلگت بمبئی ۱۰، مارچ ۱۹۴۰ء

شمالی سرحداتِ ہندوستان کی تمام جماعتوں مثلاً چترال، ھونزہ، گلگت، اور بدخشان کے تمام دوستداروں اور اخلاص مندوں کو نیک دعا میں یاد کرتا ہوں، یقین رکھو کہ میری محبت و عنایت کا نور ھونزہ کی پوری جماعت پر سورج کی طرح طلوع ہو جائے گا۔

مرد، عورت، چھوٹے، بڑے، جوان اور بوڑھے سب میرے روحانی فرزند ہیں، میں تم کو ہرگز فراموش نہیں کرتا اور نہ کبھی فراموش کروں گا، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

اپنی اولاد کو علم سکھانے کے لئے کوشش کرتے رہنا، یورپ کی زبانیں اور انگلش سیکھنے کے لئے کوشان رہنا، اپنے وقت کے

حاکم کے حکم کو ماننا، چھوٹوں اور ماتحتوں پر مہربان ہو جانا۔

ارشاد از حضرت مولانا امام سلطان محمّد شاہ صلوات اللہ علیہ
حوالۂ کتابچۂ حکمتِ تسمیہ ص ۲

Blank Page for printing purpose

فہرستِ عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	تعارف	۱۷
۲	تمہید	۲۷
۳	دیباچۂ طبعِ جدید	۳۹
۴	لشکرِ اسرافیلی	۴۹
۵	اسرافیل = جد = فرشتۂ عشق	۵۳
۶	بُروشو قوم اور ان کے آباواجداد کو ھزاروں سلام!	۵۵
۷	کمپیوٹر ماڈرن ٹائپنگ کی بیمثال خدمت کا سرخمیدہ شکریہ	۵۸
۸	دیوانِ نصیری	۶۱
۹	بہشتے اسقرک	۲۷۵
۱۰	نئی نظمیں	۳۴۹

نظموں کی فہرست

نظم نمبر	سرِآغاز	تعدادِ اشعار	ردیف	موضوع	صفحہ
۱	علی سلطان محمد شا!	۷	الف	روحانیت اور اپنائیت	۶۱
۲	ہمیشہ نورہ دمن	۱۳	//	تُو ہی تُو ہے	۶۳
۳	جاالتو دنیا تکۂ شہنشا	۲۰	//	اشتیاقِ دیدار	۶۶
۴	جاسہ شریارہ ہٹ	۱۳	//	سوالات بحضورِ مولا	۷۰
۵	اُنہ گنہ اس یو ہی	۲۰	//	چورژُولہ جاجی فدا	۷۳
۶	ژُولہ حکمتہ سا!	۱۶	//	عاشقانہ دُعا!	۷۷
۷	اُن نورہ تجلّیٰ شان	۱۴	//	سلطان محمد شاہ!	۸۰
۸	جہ اُنے عاجز گدان	۱۰	//	حقیقی علم کے فروغ کیلئے دُعا	۸۳
۹	علیؑ مُرتضیٰ دیمی	۱۱	//	حصولِ دیدار کی شُکر گزاری	۸۵
۱۰	معرفتہ بزمرگری	۱۵	//	سلطان عنقریب آہی رہا ہے	۸۷
۱۱	وقتہ دمنہ غیبہ نور	۱۶	ب	روح اور رُوحانیت کی کتاب	۹۰
۱۲	مومنہ قلبہ عرش لو	۲۱	//	رُوحانیت کے عجائب وغرائب	۹۳

نظم نمبر	سرِآغاز	تعدادِ اشعار	ردیف	موضوع	صفحہ
۱۳	شلہ سرہ چغہ	۱۰	پ	اَب کیا چھپانا	۹۷
۱۴	جیہ الچنہ گریٔ	۸	//	نورانی دیدار	۹۹
۱۵	عاشقان مولا تجلا	۱۸	ت	احوالِ مستی	۱۰۱
۱۶	یا علی سلطان قبولا	۷	//	مناجات	۱۰۴
۱۷	اسہ تخت اُنہ یہ ژومولا	۱۲	ٹ	عرشِ قلبی	۱۰۶
۱۸	اُمّ الکتاب غراسُ لو	۱۰	ث	اُمّ الکتاب	۱۰۸
۱۹	نورہ مولا تجلا	۱۰	ج	ہماری اصل محتاجی	۱۱۰
۲۰	نورہ دمنہ یکُ لوبان	۱۳	چ	رعایائے روحانی	۱۱۲
۲۱	ہِن نُجُو نہ صورتُ لو	۹	ح	ظہوراتِ رُوح	۱۱۵
۲۲	اُنہ شُلہ فُو اسر بلسؑ	۱۰	خ	محبوبِ روحانی	۱۱۷
۲۳	مُو اُنلہ بشکیم	۱۸	د	یا علیؑ مدد	۱۱۹
۲۴	جنّتہ اُیمکُ	۱۱	ر	حقیقی لذّتیں	۱۲۲
۲۵	ہِن خدایہ نور	۱۲	//	نُورِ الٰہی کی روشنی میں	۱۲۴
۲۶	مولا مچھچی دیدار	۱۳	//	مبارک ہو!	۱۲۶
۲۷	بشرہ کمالہ حدُ لو	۱۱	//	ظہورِ نور	۱۲۹
۲۸	مولا گویرُم بآی کہ	۱۹	//	عاشقانہ گریہ وزاری	۱۳۱
۲۹	نُورُلوٗ تِل معجزکُ	۱۲	ز	نورانیت کے راز	۱۳۷

نظم نمبر	سرِآغاز	تعدادِ اشعار	ردیف	موضوع	صفحہ
۳۰	دنیا کہ قیامتہ گنہ	۱۰	س	کیوں	۱۳۹
۳۱	حضرتِ سُلطانہ	۱۰	ں	جذباتِ جان نثاری	۱۴۱
۳۲	یارب قبول مے	۹	//	وطنِ عزیز کے حق میں دُعا	۱۴۳
۳۳	گُجرس سروہ	۱۰	//	اظہارِ عقیدت ومحبت	۱۴۵
۳۴	نورہ دمن ئین با	۱۰	ص	خلاصی اورنجات	۱۴۷
۳۵	خدایہ نورہ جلواڈم	۱۳	ک	مستقبل میں کیا ہوگا؟	۱۴۹
۳۶	واجیّہ جیّہ یار!	۱۸	م	تعظیم کے ساتھ سلام	۱۵۲
۳۷	السّلام یاشاہِ مردان!	۲۰	//	السّلام	۱۵۵
۳۸	نورہ شمع گُسِکلہ	۹	//	مستانہ کلام	۱۵۹
۳۹	جاچغہ مِک اُیم یار	۲۰	//	میں ہرگز نہ بھُولوں گا	۱۶۱
۴۰	غیبہ برِ کرکہ دمن	۱۹	//	رُوحانی مشاہدات	۱۶۵
۴۱	بِدیٹہ عجب معجزہ	۱۲	//	بُنیادی معجزہ	۱۶۸
۴۲	عالم ٹہ تھانُم منسّ	۶	//	سبز پرچم	۱۷۰
۴۳	بلی کہ می وطنر	۱۶	//	تشریف آوری کے فیوض وبرکات	۱۷۲
۴۴	سلطانہ نورہ رحمتہ	۱۴	//	شرابِ حقیقی کی سرمستی	۱۷۵
۴۵	ازلہ نورہ تن	۱۴	//	نورِ مولا کریم	۱۷۸
۴۶	زمین کے آسمانکہ	۹	ن	امامِ وقت کے اوصاف	۱۸۱

نظم نمبر	سرِ آغاز	تعدادِ اشعار	ردیف	موضوع	صفحہ
۴۷	می جیؔ کہ عقلہ شریار	۱۱	ن	فرمان سب کچھ ہے	۱۸۳
۴۸	دین کہ دُنیا قرار	۱۳	//	امامِ زمان	۱۸۵
۴۹	مستانہ شُگلو	۱۰	//	مستانہ معشوق کو مطلع کرو	۱۸۸
۵۰	پاک مولا شُلہ سیس!	۱۰	//	ایک ہمہ رس دُعا	۱۹۰
۵۱	خدایہ نور خدایہ شان	۱۱	ق	میرے امام ایسا کون ہے	۱۹۲
۵۲	دیدارہ خمور باکہ	۱۱	و	ہُنرِ عشق	۱۹۴
۵۳	خدایہ عشقہ کتابن	۱۳	//	کتابِ کائنات	۱۹۶
۵۴	ہونزو علمہ کان	۱۳	//	ھونزہ شاہ کریم کے عہد میں	۱۹۹
۵۵	اس داڈووہ	۹	//	اے میرے دل کے مکین	۲۰۲
۵۶	لعلکہ کا تول مناس	۸	ہ	شاہنشاہِ جشنِ جواہر	۲۰۴
۵۷	ازلہ استاد	۱۴	ی	صورتِ رحمان	۲۰۶
۵۸	می کھینہ دمن	۱۱	//	علی ہمیشہ ظاہر ہے	۲۰۹
۵۹	جاغیہ شُریارکثہ دمن	۱۹	//	اللہ مولا ناعلی	۲۱۱
۶۰	قیمت منوالہ عشقہ فو!	۱۲	//	آتشِ عشق	۲۱۴
۶۱	حاضرامامہ عشقہ فُون	۹	//	مُقدّس عشق کا آغاز	۲۱۶
۶۲	می ابشہ گنڈِث	۷	//	دَورانِ جنگ کی ایک دُعا	۲۱۸
۶۳	وقت دِیہ کہ گگھر	۱۰	//	فدائیوں کا ترانہ	۲۲۰

نمبر شمار	سرِآغاز	تعداد اشعار	نظم	موضوع	صفحہ
۶۴	سبور ہن عاشقن	۱۷	مثنوی	کچھ اشارات	۲۲۲
۶۵	شاہ کریم دینہ شہنشاہ	۱۳	//	رُوحانی لشکر	۲۲۵
۶۶	ہن خدا وحدتہ نور	۱۵	مسدّس	دریائے عشق	۲۲۸
۶۷	ژوٗلہ شہنشا	۱۵	مثنوی	شہنشاہِ دین کے اوصاف	۲۳۲
۶۸	زمانا نورہ تن	۴۹	//	مناجات	۲۳۵
۶۹	شُلگویو کلہ بُٹ میلسکی	۱۱	مخمس	طلبِ دیدار	۲۴۳
۷۰	مس لونمان بریتا	۱۴	الف	تم دِل میں جا کر دیکھو	۲۴۷
۷۱	دینہ وطن دیغشی	۱۴	مثلث	نورہ ہرلتن دِیارژ	۲۵۰
۷۲	شان وشوکتہ کا	۱۱	ر	دُکومالہ جیہ یار!	۲۵۴
۷۳	مینہ بہ ہیبان	۲۱	ک	سرکیک	۲۵۶
۷۴	جشنِ سیمین دیمی	۱۵	ن	تحفۂ جشنِ سیمین	۲۶۰
۷۵	اسرُ کون ہُرٹ حضور!	۱۵	ی	خوش آمدی	۲۶۳
۷۶	زمانا مرتضا دیدار	۱۵	ک	مبارک صد مبارک جشنِ سیمین!	۲۶۶
۷۷	یہ چل منے نورہ سا!	۱۶	ہ	الحمدللہ	۲۶۹
۷۸	کھوت بہ عجب سرکسن!	۱۵	الف	کھوت بہ عجب سرکسن !	۲۷۲
۷۹	اُن زمانا مرتضا با	۱۸	ن	اُن زمانا مرتضا با	۲۷۵
۸۰	پیغمبرانتکے پیشوا	۸		نعتِ رسولِ مقبولؐ	۲۷۹

نظم نمبر	سرِآغاز	تعدادِ اشعار	ردیف	موضوع	صفحہ
۸۱	ژُولۓ گوسۓ گُلچن دُمر	۲۰	ل	ژولۓ گوسۓ گُلچن دُمر	۲۸۲
۸۲	اِنے جاقلمرقوایتی کے	۱۸	ی	قلمر قو	۲۸۶
۸۳	ژُوین لے دِئین	۲۰	ک	ذکرِ خدا استرک	۲۸۹
۸۴	مِئن نورۓ دمن سَیژے	۲۵	ن	شریایۓ نے مست بان	۲۹۳
۸۵	تھتنے یہ ژُولے نورے	۲۲	م	تھتنے یہ ژولے نورے سا!	۲۹۷
۸۶	اُنے مبارکے شُل	۲۳	ن	اُنے مبارکے شُل	۳۰۱
۸۷	عقلے گلچن فُٹ نہ	۲۳	ل	عقلے گلچن فُٹ نہ	۳۰۵
۸۸	مظہرِ نورِ خدا	۱۵	مسدّس	آبِ شفا	۳۰۹
۸۹	محمّدے عشقے نس	۱۶	ن	نعتِ نبیؐ	۳۱۳
۹۰	دالین لے دِئین	۲۰	ی	آفتابِ نور کا طلوع	۳۱۶
۹۱	غلیسن بابیسن ملی	۲۱	ل	محمّدے شل محمّدے شل	۳۲۰
۹۲	صاحبِ دیدارے موّ	۲۱	ئں	ذکرِ جمیل	۳۲۴
۹۳	جاپادشالے سَیژم	۱۹	ن	شلے حکمتک ہزارن	۳۲۸
۹۴	مظہرِ یزدان ژُوس	۲۱	ن	بیسن جُون اکوغن	۳۳۳
۹۵	اوّلجی سان سَیژم	۲۰	م	اوّلجی سان سَیژم	۳۳۷
۹۶	زماناپیرِ کامل بم	۲۱	ی	کتب میر برکرک اوسای	۳۴۱
۹۷	شاہِ سلامت دیا	۲۲	الف	شکرومنس یا خدا	۳۴۵

نظم نمبر	سرِآغاز	تعدادِ اشعار	ردیف	موضوع	صفحہ
۹۸	اِنے سرکےؑ برکتؑ	۱۲	م	سرکےؑ برکتؑ	۳۴۹
۹۹	خدایے نورے ھدایت	۱۱	د	امامِ آلِ محمدؐ	۳۵۲
۱۰۰	ائیر بیَم دسپرا	۲۱	الف	ایک میں سب ہیں	۳۵۵

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحِیم
سُبحَانکَ لَاعِلم لَنَااِلاَّ ماعَلَّمتَنَا

تعارف

جناب علّامہ نصیرالدّین نصیؔر ہونزائی صاحب اپنی بصیرت افروز اور رُوح پرور تصانیف کی وجہ سے اگرچہ محتاجِ تعارف نہیں، تاہم خود میرے دل میں مُدّت سے یہ خواہش موجزن تھی کہ اس مردِ بزرگ کے متعلق اپنے تاثرات کسی نہ کسی صُورت میں پیش کروں، لیکن اپنی علمی بے بضاعتی کی بناء پر اس کو پُورا نہ کر سکا، خوش قِسمتی سے جناب علّامہ موصوف نے اپنی کتاب "منظُوماتِ نصیری" ہٰذا پر ایک تعارف لکھنے کی فرمائش کی، جس کو حصُولِ سعادت کا باعث سمجھتے ہُوئے مختصراً اپنے تاثرات بیان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

جناب موصوف کی شخصیّت میرے نزدیک اُن عہد آفرین شخصیّتوں میں سے ہے، جن پر نہ صرف ان کے ملک وملّت کو بجا طور پر ناز ہوتا ہے، بلکہ پُوری نسلِ انسانی ان

پر فخر کر سکتی ہے، اس لئے کہ ان کے علمی نظریات و تجربات کی افادیت کسی واحد ملک و ملّت تک محدُود نہیں ہوتی، بلکہ پُوری نسلِ انسانی کے ذہنی اور رُوحانی عرُوج و ارتقا میں ان سے مدد مِلتی رہتی ہے، ایسی شخصیّتیں صدہا سال گُزرنے کے بعد صفحۂ گیتی پر نمودار ہوتی ہیں، اور جن کی آمد کے لئے حیاتِ انسانی بڑی بے قراری کے ساتھ منتظر رہتی ہے، چُنانچہ کسی بُزرگ کا قول ہے :

سالہا باید کہ تا یک سنگِ اصلی زافتاب
لعل گردد در بدخشان یا عقیق اندر یمن

ان عظیم شخصیّتوں کی علمی و عرفانی کوششوں سے گلزارِ علم و معرفت میں ایسے گلہائے خوش رنگ و بُو کھلتے ہیں، جو زمانے کی تلوّن طبع سے مامون اور تبدیلیٔ فصل سے مصُون سرو سدا بہار کی طرح ہمیشہ شاداں و خنداں رہتے ہیں، اور جن کے رنگ و بُو سے موجودہ اور آئندہ طالبانِ دین و دانش کے دیدہ و دل تر و تازہ اور روشن ہو جاتے ہیں، جو حضرات جناب علّامہ صاحب سے براہِ راست متعارف نہ ہوں، انہیں ان کی علمیّت اور تحقیقی بصیرت کے متعلق امکاناً یہ خیال بھی ہو گا

کہ شاید موصوف کسی عظیم دارالعلوم یا جامعہ کے فارغ التحصیل فاضل ہوں گے چُنانچہ اس بارے میں یہ عرض کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ جناب کے پاس تا ایندم کوئی ایسی سند موجود نہیں اور نہ خود میرا نظریہ ان کے متعلق کسی ظاہری علوم کے معیار پر ہے، بلکہ میرا معیارِ علمیت و فضیلت اِس بنا پر ہے کہ موصوف امامِ زمانہ کے اس گنجِ علوم سے بہرہ ور ہو چکے ہیں، جس سے فیض یاب ہُوئے بغیر کسی بھی اسماعیلی حجّت یا داعی نے محض علومِ ظاہری کے اکتساب پر علم و حکمت کا دعویٰ نہیں کیا، مثال کے طور پر حجّتِ خراسان و بدخشان حضرت حکیم ناصر خسرو قدس اللہ سرّہ العزیز نے (جن کی تبحر علمی مالا کلام ہے) علوم متنوّعہ کے اکتساب کے متعلق جیسا کہ خود فرمایا ہے کہ :

زہر نوعی پسندیدم زدانش نشستم بر درِ او من مجاور
نماند از ہیچ گون دانش کہ من زان نہ کردم استفادت بیش و کمتر

لیکن اس تبحّر علمی کے باوجود جب تک امامِ زمان کی باطنی نظر سے فیض یاب نہ ہُوا، تو اُس نامور حکیم نے اپنے آپ کو لیل السّرار اور امام کی باطنی تائید سے فیض یابی کے بعد اپنے

آپ کو شمس الضحیٰ سے تشبیہہ دیا ہے، جیسا کہ :

بر جانِ من چو نورِ امامِ زمان بتافت
لیل السّرار بودم و شمس الضحیٰ شُدم

نامِ بزرگ امامِ زمان است ازین قبل
من از زمین چو زہرہ بدو بر سما شُدم

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے، کہ عُلومِ روحانی کا سر چشمہ امامِ زمان کا درِ دولت ہے، اس لحاظ سے دیکھا جائے تو معلوم ہو گا کہ جنابِ موصوف ان خوش نصیب ہستیوں میں سے ہیں جو اس چشمۂ علم و عرفان سے سیراب ہو چکے ہیں، اس کے ثبُوت میں خود ان کا کلام ملاحظہ ہو۔

عشق دیدہ صد قیامت از قیامت پیشتر
از تو ہر دم صد قیامت نُور مولانا کریم

نُورہ دمن ئینبا خوف نمیٰ غم ڈم خلاص
اس لوٗ بم اِنہ ئیڈبا بم کہ اپم ڈم خلاص

کثرتہ گن فس منی وحدتہ منزل دِیہَ
عارفہ نورانی ایس فکرہ قدم ڈم خلاص

اَس لونقاب دال ایتیَ جاڈٹک اس سک منی
سر کہ منُم ڈم جہ باغم کہ الم ڈم خلاص

اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے، کہ یہ کلام کس قدر ایقان و عرفان سے بھر پُور اور باطنی تجربے پر مبنی ہے، اور یہی تاثیر تقریباً ان کے پُورے کلام میں پائی جاتی ہے۔

ایک کامیاب واعظ و عالم کے لئے اگرچہ اساسی اہمیّت اسی میں ہے کہ پہلے خود اُسے اپنے مذہب کا باطنی شعور ہو، لیکن اس کے ساتھ ساتھ علم دین کی حقیقت کو دُوسروں تک پہنچانے کیلئے ظاہری علوم بھی اہمیّت رکھتے ہیں، علاّمہ موصوف اس میدان میں بھی پیش پیش ہیں، اُنہوں نے، جیسا کہ پہلے اظہار کر چُکا ہُوں، اگرچہ کِسی دار العلوم سے تحصیلِ علم تو نہیں کیا، لیکن اپنے ذاتی مطالعہ سے ظاہری علوم میں بھی ایک علاّمہ سے کم حیثیت نہیں رکھتے، چُنانچہ آپ بیک وقت چار زبانوں کے قادر الکلام شاعر ہیں، ان زبانوں میں بُروشسکی شاعری کی تخلیق کا سہرا تو ان ہی کے سر ہے، جس پر ریاست ھونزہ کو خاص طور پر ہمیشہ کے لئے ناز ہوگا، بُروشسکی کے علاوہ فارسی، اُردو اور ترکی میں بھی ان کا منظوم کلام ہے، اِس کے علاوہ اُردو

اور فارسی زبان میں بھی کئی کتابیں لکھ چکے ہیں، جن میں سے بعض کی طباعت بھی ہو گئی ہے، اور بعض غیر مطبُوعہ صُورت میں موجود ہیں، ان کا کلام زیادہ تر معرفتِ امام، اسماعیلی فلسفہ اور تصوّف پر مشتمل ہے۔

بُروشسکی زبان اگرچہ ہنوز تحریر وانشاء کی ابتدائی منازل میں ہے، لیکن علاّمہ صاحب کی تخلیقی کوششوں سے قلیل مدّت میں ایک اَدبی زبان کی صورت اختیار کرنے لگی ہے، ان کے کلام میں علم وعرفان اور حکمت وفلسفہ کے ساتھ وہ رُوحانی ذوق وشوق اور سوز وگداز بھی پایا جاتا ہے، جو ایک حقیقی عاشق اپنے محبُوبِ حقیقی کے دیدار کی تمنّا میں رکھتا ہے، چُنانچہ شعر ملاحظہ ہو:

نورہ شمعُ کُسکلہ اِڈِگاری جہ پروانہ میام
عقلہ بیگانہ نُمن اُنہ شُلہ دیوانہ میام

جہ اتسقلت کہ گوڈِگاری طوافر مولا
انہ محبتہ میلہ اورشم سِسہ پروانہ میام

ان کے اس سوز وگداز کا یہ اثر ہے کہ جو بھی ان کا کلام

پڑھتا ہے یا سُنتا ہے، تو اس پر ایک رُوحانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، اور آج ریاست ھونزہ کی اسماعیلی جماعت کے مرد و زن، پیر و جوان اور بچے سب بڑے ذوق و شوق اور خلوص و احترام کے ساتھ رُوحانی مجالس میں ان کا کلام پڑھتے اور سُنتے ہیں۔

ریاست ھونزہ میں جناب علاّمہ صاحب کے بُروشسکی کلام کے اجرأ سے قبل مذہبی مجالس میں مناجات، نعت اور منقبت یعنی ائمۂ ہُدا کی تعریف پڑھنے کا واحد ذریعہ فارسی زبان تھی، لیکن ان کی شاعری کے بعد، جو اکثر امام وقت کی تعریف اور اس کی شناخت پر مشتمل ہے، ہونزہ کی اسماعیلی جماعت میں ایک نیا ولولہ اور جوش پیدا ہوگیا ہے، اِس لئے کہ فارسی زبان میں مقدس نظمیں سمجھنے کا تعلق عام طور پر اہلِ علم تک محدود تھا، اور ناخواندہ جماعت کا جوش و ولولہ زیادہ تر جذبۂ عقیدت پر مبنی تھا، لیکن اَب بُروشسکی کلام یکساں طور پر سمجھنے کی وجہ سے ساری جماعت جذبۂ عقیدت سے سرشار ہونے کے ساتھ معنی شناسی کی لذّت سے بھی محظوظ ہو جاتی ہے، ان کی بروشسکی شاعری کی اھمیّت کا اندازہ لگانے کے لیے یہ کافی سے زیادہ ہے کہ حضرت سرکار مولانا شاہ کریم علیہ الصّلوٰۃ والسلّام نے ان کے کلام کو شرفِ قبولیت عنایت فرما کر "گنان" کا

رُتبہ عطا فرمایا ہے اور امام کی سند کی موجودگی میں کسی دُوسری دلیل یا ثُبوت کا تلاش کرنا آفتابِ عالم تاب کے سامنے چراغ کی تلاش کے مترادف ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے، کہ ایک عظیم اور سرگرم واعظ و عالم کی حیثیت سے جناب نصیر الدین نصیرؔ نہ صرف نظم کے ذریعے اپنے امام کی تعریف و توصیف اور اسکی شناخت کا پرچار کرتے ہیں، بلکہ اپنی منثور تصانیف کے ذریعے بھی وہ بہت عظیم خدمات انجام دیتے ہیں، بموجب فرمانِ خُدائے تعالیٰ :

"ادع الیٰ سبیل ربك بالحكمة والموعظة الحسنة"

اور بمطابق ارشادِ نبوی :

كلّمو االنّاس على قدر عقولهم

دین اور مذہب کو سمجھانے کا بہترین طریقہ یہ ہو سکتا ہے، کہ اس کو زمانے کے مروّجہ علوم میں پیش کیا جائے، چونکہ موجودہ دَور میں سائنسی علوم کا سب سے زیادہ اثر ہے، اِس لئے زمانۂ حاضرہ میں اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ دین و مذہب کو سائنس کی زبان میں بیان کیا جائے اگرچہ بعض کے ہاں سائنس اور مذہب دو مختلف چیزیں ہیں، لیکن اسلامی نقطۂ نگاہ سے دونوں ایک ہی حقیقتِ کلی کی نشاندہی کرتے ہیں، اور ان میں

فی الاصل کوئی حدِّ فاصل نہیں، بلکہ یہ ایک مرکز پر جاکر ایک دُوسرے سے مِل جاتے ہیں۔

واعظ موصوف کو اس ضرورت کا شدید احساس ہے، اُنہوں نے مذہب کو سائنس کی زبان میں پیش کرنے کی بے انتہا کوشش کی ہے، اور اب تک اس سلسلے میں سرگرمِ عمل ہیں، ان کی ان کوششوں کا اندازہ ان کی تصانیف: سلسلۂ نُورِ امامت، میزان الحقائق، مفتاح الحکمت وغیرہ کا مطالعہ کرنے سے ہوسکتا ہے، ان کے مضامین خصُوصاً سیاروں میں اِنسان کی سیاحت، کیا آسمان وزمین سات اور سات چودہ ہیں وغیرہ (مفتاح الحکمت) مردہ ایٹم اور زندہ ایٹم، ایٹمی دَور رُوحانی دَور سے ملاہے وغیرہ (میزان الحقائق) کے مطالعہ سے معلوم ہوگا، کہ وہ کس قدر علمی بصیرت اور تحقیقی صلاحیت کے حامل ہیں، اور سائنس کی زبان میں مذہب کو پیش کرنے میں کس قدر کامیاب ہوئے ہیں، ان مضامین میں اُنہوں نے مذہب کی اہمیّت وعظمت اور مادیت پر روحانیت کی تفوّق وبرتری کو اس قدر مدلّل انداز میں پیش کیا ہے کہ ادق سے ادق مسائل بھی بڑی آسانی سے ذہن نشین ہوسکتے ہیں، خصوصاً زمانۂ حاضرہ کی روشنی میں قرآنی آیات کی تشریح کرنے میں علامہ موصوف یدطولیٰ رکھتے ہیں۔

آخر میں اس اعتراف کے ساتھ اس تعارف کو ختم کرتا ہوں کہ موصوف میرے نزدیک علم و عرفان کے ایک بحر ناپیدکنار ہیں، جس کا احاطہ کرنا میرے بس کی بات نہ تھی، اور جو کچھ براہِ راست میں نے ان میں دیکھا ہے، اس کا بھی میں عشرِ عشیر تک پیش نہ کر سکا ہوں۔

وما توفیقی الا باللہ

خادم الملّت

فقیر محمّد ہونزائی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

تمہید

جب اللہ تعالیٰ کسی شے کو پیدا اور ظاہر کرنا چاہتا ہے، تو اس کے تمام ضروری اور لازمی اسباب وذرائع مہیّا کر دیتا ہے، کیونکہ وہی مُسبّب الاسباب ہے اور وہی یکتا داناوبینا۔

اِسلام اور ایمان کی بدولت مومنین بایقین کو علم و حکمت کی جو جو نعمتیں میسّر آتی ہیں ان کی قدر دانی اور شکر گزاری کے لئے قرآنِ پاک نے یہ انتہائی مفید تصوّر عطا کر دیا ہے، کہ وہ بار بار اپنی مذہبی زندگی کے ماضی کو سامنے لایا کریں، تاکہ وہ اس وسیلے سے پروردگارِ عالم کا شکر بجالا سکیں کہ شروع شروع میں وہ دینی دولت سے تہی دامن اور مفلس تھے، لیکن اب وہ رُشد و ہدایت کی لازوال دولت سے مالا مال کر دیئے گئے ہیں۔

چُنانچہ میرا عقیدہ یہی ہے کہ بسا اوقات اپنی حیثیت کے بارے میں سوچتا ہوں کہ یہ حقیر انسان ابتدا میں عقل و دانش اور علم و حکمت کے خزانوں سے کِتنا دُور تھا، اور آگے بڑھنے کے لئے کہاں سے کس طرح مدد حاصل ہوتی رہی، اور کس مہربان

رہنمانے دستگیری اور رہنمائی فرمائی، بے شک شکر گزاری کے اِس خُوشگوار تصوّر میں بہت سی برکتیں اور لذّتیں سموئی ہُوئی ہیں۔

اِس بندۂ ناچیز پر خُداوند تعالیٰ کے بے پناہ احسانات میں سے ایک عظیم احسان یہ بھی ہے کہ اِس خاکسار کی بُروشسکی نظمیں تیسری بار چھپ کر شائع ہو رہی ہیں، اپنی نیکنام جماعت میں ان اشعار کی ایسی مقبولیت کی خاص وجہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور امام برحق علیہ السلام کی محبت کے سوا کچھ بھی نہیں۔

مجھے اپنی گزشتہ حالت خُوب یاد ہے کہ میں نے پرائمری اسکول کے سوا کسی علمی ادارے کو نہیں دیکھا تھا، وہ بھی صرف ایک سال کے لئے، جس میں جماعتِ سوم اور چہارم دونوں کی تعلیم مکمّل کی گئی اور اُس وقت میری عمر بچپن کی نہیں بلکہ نوجوانی کی تھی، یعنی میں سولہ سال کا نوجوان تھا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ مجھ کو اخلاق، عقیدہ اور ایمان کی بُنیادی تعلیم اور ابتدائی روشنی میرے والدین سے ملی تھی، میرے دونوں بزرگ مذہب کے دلدادہ، متّقی، عبادت گُزار اور امام وقت علیہ السلام کے جان نثار عاشق تھے، وہ اکثر صبح و شام علیؑ و ائمہؑ اولادِ علی صلوات اللہ علیہم کی شانِ اقدس میں فارسی مناقب (توصیفی گنان) پڑھا کرتے تھے، جن کی

سُریلی مستانہ آواز کی لذّت و مسرّت سے مجھے گویا رُوح الایمان کی بشارت مِلتی رہتی تھی۔

چونکہ میرے دادا جان اور والد صاحب اپنے اپنے وقت میں اسماعیلی پیروں کے خُلفاء میں سے تھے، لہٰذا جُملہ اسباب میں سے یہ بھی ایک خاص سبب تھا کہ میں دینی علم کی طرف خصوصیّت سے توجہ دوں اور مذہب سے دلچسپی رکھوں، اِن نمائندوں کو خلیفہ (جانشین = نائب) اِس معنیٰ میں کہا جاتا ہے، کہ ان کو جماعت کی مذہبی روایات و رسومات میں نمائندگی حاصل تھی، اگر فراخدلی اور انصاف پسندی سے سوچا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان تمام خُلفاء نے اُس مشکل زمانے میں مذہب کی مُقدّس روایات کو جاری و باقی رکھنے کی خاطر طرح طرح کی مشقتیں برداشت کرتے ہُوئے جماعت کی بہت سی ضروری خدمات انجام دی ہیں۔

ہمارے علاقے میں اُس وقت باقاعدہ درس و تدریس کے ذرائع کا فُقدان تھا، سوائے ایک ہی پرائمری اسکول کے، جس کا ذکر ہُو چکا ہے، اور اگر کہیں دُور و نزدیک سے شخصی طور پر کُچھ تعلیم ملنے کی امکانیّت تھی، تو اس میں بھی طرح طرح کی مشکلات حائل ہو جاتی تھیں، جن کی وضاحت یہاں

ضروری نہیں ہے، پس میں نے نتیجے کے طور پر ذاتی مطالعہ پر زور دیا اور اسی طریقِ تعلیم سے مجھے گوناگون برکتیں ملتی رہیں۔

خُداوندِ حکیم نے انسان کے لئے طاقت کے تین بُنیادی سرچشمے بنائے ہیں، جسم، عقل (علم ودانش) اور دولت، اور وہ لوگ بڑے بد بخت ہیں جو اِن میں سے کوئی طاقت رکھنے کے باوجود اسے نیک کاموں کے لئے استعمال نہیں کرتے ہیں، اِس ترتیب میں سب سے پہلے جسمانی قوّتوں کو کام میں لانے کا ذکر آتا ہے، چُنانچہ وادیٔ ہونزہ کے باشندے اُن خُوش قسمت انسانوں میں سے ہیں، جو دُنیا میں سخت محنتی اور بڑے جفاکش ہُوا کرتے ہیں، اس کے معنی یہ ہُوئے کہ وہ خُدا کی دی ہُوئی جسمانی طاقت کی دولت کو بے دریغ صرف کرتے رہتے ہیں۔ کیوں نہ ہوں جبکہ علاقے اور ماحول کا تقاضا ہی ایسا ہے کہ وہاں دینی اور دُنیاوی طور پر باعزّت زندگی گُزارنے کیلئے سخت سے سخت کام کو بھی انجام دینا پڑتا ہے، اور یہ بات تقریباً سب کیلئے یکساں ہے، ہر چند کہ آج کل کچھ آسانیاں بھی پیدا ہوگئی ہیں۔

جس زمانے میں وہاں آجکل کی طرح مکتب اور مدرسے قائم نہیں ہُوئے تھے، اس وقت اکثر باہمت لڑکوں اور بہادر نوجوانوں کا یہ کام ہُوا کرتا تھا، کہ مقام اور موسمِ گرما و سرما کے

مطابق دُور جنگلوں (تیرؔ) قریب کے پہاڑوں اور نشیبی چراگاہوں میں اپنی بھیڑ بکریاں چرایا کریں، وہ کتنے چاق و چوبند اور خُوش و خرّم نظر آتے تھے، اُن کو خُدا نے اپنی حکمت سے یہ سخت مشکل کام آسان کر دیا تھا کہ وہ اپنے گھروں میں جلانے کے لئے دُور اور دشوار گُزار راستوں سے لکڑیوں کے بھاری بوجھ لا سکیں، وہ زمینداری کے ہر کام میں اپنے باپ کی مدد کر کے خوش ہو جاتے تھے، اور ہزاروں قسم کی خانگی خدمات انجام دیا کرتے تھے اور اِس پر فخر کیا کرتے تھے سو میں اِس قابلِ رشک میدانِ عمل کی بہادری میں کس طرح دُوسروں سے پیچھے رہ سکتا تھا، جبکہ ہمارے والد صاحب نمائندہ پیر (خلیفہ) ہونے کے علاوہ اُن دیہات کے معیار کے مطابق بڑے زمینداروں میں سے تھے، لہٰذا تقریباً بائیس برس کی عمر تک میں زمینداری سے متعلق تمام محنت طلب کام کرتا رہا، ہم اپنے طور پر خوشحال، خرسند اور پروردگار کی نعمتوں کے لئے شکر گزار تھے، مگر کسی بھی حالت میں میرے دل و دماغ سے جذبۂ علم کم نہیں ہُوا، بلکہ یہ شوق بڑھتا چلا گیا، اس لئے میں ہمیشہ فرصت کے لمحات میں کتاب بینی میں ڈوبے رہتا تھا۔

اس کے بعد جب میں گلگت سکوٹس میں بھرتی ہو کر

فوجی نوعیّت کی زندگی گُزارنے لگا، تو تب بھی مطالعہ اور حصولِ علم کا یہ غیر معمولی جذبہ میرے دل و دماغ میں بڑی سختی کے ساتھ کار فرما رہتا تھا، مجھے یقین ہے کہ میرا یہ زبردست اور بے مثال شوق مجھ کو قدرت کی طرف سے ایک معجزاتی عطیّہ تھا، چُنانچہ ۱۹۴۰ء میں میری اوّلین بُروشسکی نظم ضبطِ تحریر میں آگئی، جس کا مطلع یہ ہے :-

حاضر امامہ عشقہ فُون جا اسر بلی
حاضر امام جاگالہ مَلیَم جا اسر مِلی

شاید کسی دوست کے ذریعے اس تازہ ترین منقبت کی ایک نقل، جو امام وقتؑ کی شان میں ہے، ھونزہ کے چند سعادت مند فوجی جوانوں کے ہاتھ آئی جو عقیدت و محبت اور مہارت و خوبصورتی سے منقبت (گنان) پڑھا کرتے تھے، جب میں نے ان کو ایک روح پرور ترنّم سے اس نظم کو پڑھتے ہُوئے دیکھا تو مجھے بحد مسرّت و شادمانی حاصل ہوئی، تب ہی مجھے خیال آیا کہ میری رُوح جو اکثر گنگناتی رہتی تھی، اس کا مقصد یہاں تک محدود نہیں تھا کہ امام کی مُقدّس محبّت صرف ذاتی طور پر ہی حاصل ہو اور بس، بلکہ اس کا منشاء یہ بھی تھا، کہ پیاری جماعت

کو امام کے پیار کی لازوال دولت ملے۔ چُنانچہ اس کے بعد میری عملی کوششوں میں جان آگئی اور میں جماعتی خدمت کی قدر و قیمت کو سمجھنے لگا۔

چونکہ ھونزائی مکمّل اور مربوط شاعری اللہ تعالیٰ کی توفیق و تائید سے اس درویش نے شروع کی تھی، جو سراسر مذہبی تعلیمات پر مبنی ہے اور مومنین نے بر وقت ہی اس کو جماعت خانہ اور اس کے باہر کی مذہبی محفلوں میں اپنا کر بہت سی پُر خلوص دُعائیں دی تھیں، لہٰذا اس کی راہ میں جتنی مشکلات اور رُکاوٹیں پیدا ہوئی تھیں، وہ سب دُور ہو گئیں، تاآنکہ بفضلِ خُدا اِس میدانِ جہاد میں، جو جہالت کے خلاف جاری تھا، چند نوجوان بہادر مجاہد میرے ساتھ ہو گئے، اور اسی طریقِ کار پر عمل کرتے ہُوئے انتہائی عقیدت و محبت سے امامِ زمان علیہ السلام کی تعریف و توصیف پر مشتمل عُمدہ بُروشسکی شاعری کرنے لگے، وہ مجھے بہت ہی عزیز ہیں، کیونکہ وہ پاک مذہب، عزیز وطن اور پیاری زبان کی بڑی مفید خدمات انجام دے رہے ہیں۔

میرے تمامتر شاعری کا ظاہری رنگ ڈھنگ قدیم ایرانی شُعراء کے مطابق ہے، کیونکہ میں نے گھر اور باہر کے بزرگوں کو مذہبی قِسم کے قصائد و مناقب پڑھتے ہُوئے پایا اور اُن سے خاطر

خواہ اثر لیا، اور اس کے علاوہ منظوم فارسی کُتب کے ایک بڑے ذخیرے کا بھی بغور مطالعہ کیا، لیکن میری نظموں کی معنویت کے بہت سے مقامات پر اپنا مخصوص طریقِ کار اختیار کیا گیا ہے۔

مُجھے حضرت حکیم پیر ناصر خسرو (قدّس اللہ سِرّہ) کی تمام دستیاب پُر حِکمت کتابوں سے شیفتگی اور عشق کی حد تک دلچسپی ہے انہی بُزرگ کی پُر مغز تعلیمات کی روشنی میں مجھے علم الیقین حاصل ہُوا اور قرآن و حدیث کی مشکلات آسان ہو گئیں، حُجّتِ موصوف کی حکمت آگین کتابوں کے بغور مطالعہ کے دَوران بعض دفعہ دل پر جو رُوحانی علم کے نورانی لمحات گُزرتے تھے، ان کی کیفیّت بڑی عجیب و غریب شے ہے، دل کے مرکز میں ایک انتہائی شیرین اور نرالی شان والی خلِش!۔ علم کا ایک لطیف چھوٹا سا نقطہ!۔ اور یکایک اس کا اتنا زبردست پھیلاؤ اور احاطہ!

میرے اِن اشعار کے باب میں ایک بڑی دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ جو نظمیں سفرِ چین سے قبل کی ہیں، اُن میں زیادہ سے زیادہ امامِ اقدس واکرمؑ کی عقیدت و محبّت اور تعریف و توصیف کا رنگ جھلکتا ہے اور نظموں کا جو حِصّہ چین سے واپسی کے بعد تیار ہُوا ہے، اس میں رمز و کنایہ کی زبان میں روحانی

مشاہدات اور ہادیٔ برحقؐ کی روحانیت و نُورانیت کے بھیدوں کا تذکرہ کیا گیا ہے، کیونکہ نہ صرف قید خانے ہی میں بلکہ اس سے باہر بھی اِس بندۂ عاجز پر دینِ حق کے عظیم رُوحانی معجزات منکشف ہُوئے تھے۔

میں نے اپنی ھونزائی شاعری وغیرہ کے دوران کسی حد تک اس بات کا تجزیہ و تحلیل کیا ہے کہ بُروشسکی جو ھونزا، نگر اور یاسین کی زبان ہے، قدرتی طور پر لسانی عجائب و غرائب کی بے پناہ دولت سے مالامال اور معانی و مطالب کی بھرپُور خوبیوں سے مزیّن وآراستہ ہے، مگر افسوس کا مقام ہے کہ ہم اہلِ زبان سے اَب تک اس کی کوئی ایسی قدر دانی اور خدمت نہ ہوسکی، جبکہ مغرب کے کئی بڑے دانشوروں نے اس کی طرف توجہ دی اور اس پر مُفید تحقیقی کام کئے اور اَب بھی کر رہے ہیں، چُنانچہ اگر کوئی ایسی مکمّل بُروشسکی لغات لکھی جاتی کہ جس سے اہلِ زبان کے تمام اُردو خوان افراد یکساں طور پر استفادہ کر سکیں، تو تب ہی معلوم ہو جاتا کہ مادری زبان میں علم و ادب کے سامان مہیّا ہو جانے سے دین و دُنیا کے کیسے کیسے عظیم فائدے حاصل ہو جاتے ہیں، یہ سچ ہے کہ جب تک کِسی قوم کی اپنی زبان میں تعلیم وادب کی بُنیادی کتابیں موجود نہ ہوں تو وہ

دوسری کسی ادبی زبان پر صحیح معنوں میں قادر نہیں ہو سکتی ہے۔

جانِ عزیز جناب ڈاکٹر فقیر محمّد صاحب ھونزائی کی خالص للّٰہی ذرّہ نوازی اور ہمّت دہانی کا کیا کہنا، کہ اُنہوں نے جس کریمانہ انداز میں اور جن پُرخلوص الفاظ میں اِس بندۂ حقیر کا تعارف لکھا ہے، وہ مجھ پر ایک بھاری احسان ہے، وہ میرے ایسے محسن ہیں کہ ہمیشہ احسان پر احسان کرتے رہتے ہیں، موصوف کی گرانقدر زرّین تحریروں کے سامنے میری حقیر سی حیثیت کم مقدار بلکہ ناچیز لگتی ہے، مگر شاید علم کے سرپرست حضرات مجھ ایسے خاکسار و کمزور انسانوں میں ہمّت کی رُوح اسی طرح پھُونک دیا کرتے ہیں، پس دُعا ہے کہ پروردگارِ عالم صاحب موصوف کو دونوں جہان کی کامیابی اور سلامتی سے سرفراز فرمائے! آمین!!

"خانۂ حکمت" کے اِس پیارے نام سے ہوشیار اور باخبر مومنین کے ذہن میں آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے اُس ارشادِ گرامی کا ایک پُرخلوص تصوّر اُبھرتا ہے جس میں حضورِ اکرمؐ نے فرمایا کہ: "میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔"

اس کے علاوہ ہمارے عزیز ادارے کے اِس پاکیزہ نام میں اسماعیلی تاریخِ مصر کے علمی عروج کی طرف بھی ایک واضح

اشارہ موجود ہے، الحمد للہ کہ خانۂ حکمت پر خُداوند مہربان کی ظاہری و باطنی رحمت ہے اور روز بروز اس کی ترقی ہو رہی ہے، عملداران اور ممبران اپنے پیارے ادارے کے علمی مقاصد کی تکمیل کے لئے سخت محنت اور جانفشانی سے کام لے رہے ہیں، اور بہت سے خوش نصیب حضرات ایسے بھی ہیں، جو ادارۂ ہٰذا سے براہِ راست منسلک نہ ہونے کے باوجود ہمیشہ بڑے شوق سے تعاون کرتے رہتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اِس میں پیاری جماعت کے لئے بہت سے فائدے ہیں اور یہ علمی کام امام عالی مقام کے پاک منشاء کے عین مطابق ہے، اور امامِ زمان صلوات اللہ علیہ کی ظاہری و باطنی منظوری و مدد کے بغیر اسماعیلیت میں کوئی ایسا کام نہیں ہو سکتا ہے۔

آخراً ایک بار پھر میں خانۂ حکمت کے باعزّت عملداروں اور جان نثار ممبروں کا صمیمیّتِ قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کی گرانمایہ خدمات اِس علمی ادارے کو زندہ اور مئوثر بنانے کے سلسلے میں بے مثال ہیں، میں محدود الفاظ اور قلیل وقت میں ان کے عظیم کارناموں کو بیان نہیں کر سکتا ہوں، اور اگر ہماری نیّت میں ایمان و اخلاص کی رُوح موجود ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہمارے اِن عزیزوں کو ایسے مُفید علمی خدمات

کے عوض میں دین و دُنیا کی ترّقی، کامیابی اور سرفرازی حاصل ہو گی، ان کو رفتہ رفتہ اِس لازوال مسرّت و شادمانی کا احساس ہو گا کہ اُنہوں نے اپنے امامِ برحقؑ کی عزیز جماعت کے فائدے کی خاطر گوناگون قربانیوں سے جو علم و حکمت کے باغ و گلشن آباد کئے ہیں وہ سدا بہار اور زندۂ جاوید ہیں۔

آپ کا ایک علمی خادم
نصیرُالدّین نصیر ھونزائی

اتوار ۷ صفر ۱۳۹۹ھ / ۷ جنوری ۱۹۷۹ء سالِ گوسفند

دیباچۂ طبعِ جدید

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم ط سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ دین کی جُملہ نعمتیں اللہ تعالیٰ کے کلمۂ امر یعنی "کُن" سے پیدا ہوتی رہتی ہیں، جو احاطۂ حساب و شمار سے باہر ہیں، امر کی نزولی صُورت قُرآنِ پاک ہے، جو اپنے نُور (۵:۱۵) یعنی زندہ رُوح (۴۲:۵۲) کے ساتھ ظاہراً و باطناً موجُود ہے، جس میں اسمائے بُزرگ اور کلماتِ تامّات کلیدی اھمیّت کے حامل ہونے کی وجہ سے بدرجۂ انتہا مُعجز نُما ہیں، جن کی بلندی میں کلمۂ امر جلوہ گر ہے، جو اسماء و کلمات میں سب سے بُزرگ ترین اور "کُن" سے عبارت ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ تمام آسمانی باتیں جو عقلی اور رُوحی نعمتوں کی حیثیت سے ہیں، وہ کلمۂ باری اور ذیلی کلمات کی تشبیہات و امثال ہیں (۳۰:۵۸، ۱۷:۸۹) جیسا کہ قرآنِ حکیم میں ارشاد فرمایا گیا ہے :۔

زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر (دوات بن جائے) جسے سات مزید سمندر

روشنائی مہیا کریں تب بھی اللہ کے کلمات (باعتبارِ تشریح) ختم نہ ہوں گے، بیشک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے (۳۱:۲۷)
یہ ارشاد دراصل انسان پر خداوندِ عالم کے بے پناہ احسانات کا ذکر ہے، کوئی شک نہیں کہ خُدا کی نعمتوں کو کوئی گِن نہیں سکتا (۱۶:۱۸)۔

یہ بندۂ کمترین اس شدید احساس کے ساتھ کہ رب العزّت کی عطا کردہ دینی نعمتوں کی شُکر گُزاری ادا نہیں کر سکتا، بڑی عاجزی سے عرض کرتا ہے کہ الحمد للہ ہماری نیک نام جماعت کی پُر سوز و پاکیزہ دُعا نے شروع ہی سے اس ناچیز بندے کی رہنمائی اور دستگیری کی ہے، جس کی بدولت بُروشسکی (BURUŚASKI) نظمیں جو امامِ اقدس واطہر صلوات اللہ علیہ کے مناقب ہیں، وہ نغمۂ اِسرافیل، منظوماتِ نصیری، اور دیوانِ نصیری کے نام سے کئی بار چھپ کر شائع ہو چُکی ہیں، اور اسی طرح ان پیاری پیاری نظموں کا دائرۂ استفادہ توقع سے زیادہ پھیلتا جارہا ہے۔

نہ جانے مجھے اپنی علمی مُفلسی کے قِصّۂ پارینہ دُہرانے سے کیوں ایسے آنسُو آتے ہیں! کیوں میرا جی چاہتا ہے کہ میں کِسی جھجک کے بغیر اپنے زمانۂ لاعلمی کا حال سب کے سامنے بیان

کروں! میرا دل مجھ سے کیوں کہتا ہے کہ تُم عاجزی و خاکساری کے ہر وسیلے سے اپنی ہستی و حیثیت کی نفی کرو! میں سمجھتا ہُوں کہ شاید اِس خیال کے پس منظر میں کوئی راز ہے، کوئی بڑی حِکمت و مصلحت ہے، اور شاید اس میں شکر گُزاری کی کوئی صُورت ہو گی۔

اِس وقت خُدائے علیم و حکیم کی عنایتِ بے نہایت سے "خانۂ حِکمت" اور "ادارۂ عارف" کی تصانیف و تراجم کی تعداد ایک سو سے زیادہ ہو گئی ہے، اگر ہم اس عمل کو امامِ عالی مقامؑ کا معجزۂ علمی قرار دیں تو بیجا نہ ہو گا، کیونکہ اس کارنامۂ عظیم کو انجام دینے کے لئے جو جو ظاہری وسائل ضروری تھے، وہ نہ ہونے کے برابر ہیں، اور اس سلسلے میں یہ بھی ایک روشن حقیقت ہے کہ اس فلک بوس علمی عمارت کی بُنیاد بُروشسکی نظموں پر قائم ہُوئی ہے، جس کا آغاز آج سے تقریباً نصف صدی (یعنی پچاس سال) پہلے ہُوا تھا، چُنانچہ میں اس بات پر کامل یقین رکھتا ہوں کہ مظہرِ نورِ خدا، وارثِ محمد مصطفیٰؐ، جانشینِ علیؑ مُرتضیٰؑ، یعنی امامِ اتقیاؑ کے ان مناقب سے جو بُروشسکی زبان میں ہیں، رحمتوں اور برکتوں کا ایک عجیب انقلاب آگیا ہے، جس کو تمام اہلِ نظر واضح طور پر دیکھ رہے ہیں۔

شمالی علاقہ جات کے اسماعیلی "دیوانِ نصیری" کو بہت زیادہ پسند کرتے ہیں، اِس کی وجہ ظاہر ہے کہ وہ سب کے سب راسخ العقیدت مُسلمان و مومن اور نُورِ امامت کے عاشقِ صادق اور جان نثار ہیں، وہ اس بات کو نہ صرف علمِ دین کی روشنی میں جانتے ہیں، بلکہ ان کو اس کا ذاتی تجربہ بھی ہُو چکا ہے کہ بدونِ معنی منقبت سے عام طور پر اور قابلِ فہم منقبت سے خاص طور پر اہلِ ایمان کی رُوح الایمان اور رُوح العشق کو مقوّی غذائیں مہیّا ہوتی رہتی ہیں، اور اس حقیقت کا ثبوت اُس رُوحانی لذّت و شادمانی سے مل سکتا ہے، جو گنان کے پڑھنے اور سُننے والوں کو حاصل ہوتی ہے، یہ بات جسمانی مثال میں ایسی ہے، جیسے کوئی صحتمند جوان کِسی عُمدہ طعام کو تناوُل کرتے ہوئے لذّت و تازگی محسوس کرتا ہے، یہ خوشگوار احساس اِس بات کی علامت ہے کہ طعام کا جوہر اس کا جزوِ بدن بن رہا ہے، پس یہی حال امام عالیمقامؑ کی پُر حکمت منقبت اور حقیقی علم کی حلاوت و خُوشی کا بھی ہے۔

ایمان اور علم دوستی کی شرطِ اوّلین یہ ہے کہ علم والوں کی ہمّت افزائی اور قدر دانی کی جائے، اور یہ عمل قلب و رُوح کی پاکیزگی اور حقیقت پر مبنی ہونا چاہیئے، تاکہ خُدا کی خُوشنودی

سے جانبین کو حقیقی مسرّت و شادمانی حاصل ہو سکے، چُنانچہ ہم سب پر شکرِ خُداوندی واجب ہے کہ اِس دَورِ قیامت میں نُورِ امامت کا سُورج دُنیائے اسماعیلیت پر علم و عِرفان کی خصُوصی روشنی ڈال رہا ہے، اُمیدّ ہے کہ یہ روشنی رفتہ رفتہ اِسلام اور اِنسانیت کے تمامتر تقاضوں کو پُورا کرے گی۔

ہمارے بعض نامور علماء، دانشوروں، اور دوستوں کی خواہش اور فرمائش تھی کہ اِمام اقدس و اطہرؑ کی تعریف و توصیف سے متعلّق بُروشسکی نظم سازی کی طرف زیادہ توجّہ دی جائے، اور موجُودہ دیوان میں اضافہ کیا جائے، چُنانچہ پروردگارِ عالم کی رحمت و مہربانی سے اِس نیک تجویز پر عمل کرتے ہوئے جشنِ سیمین (سلور جوبلی) کے ایامِ سعید کی مناسبت سے کُچھ مزید نظمیں بنائی گئیں، جو بفضلِ خُدا ہماری پیاری جماعت میں مقبول اور دیوانِ ہٰذا میں شامل ہیں۔

گلشن میں جہاں اور جب گُلِ داؤدی رنگ و بُو کی دولت لٹانے لگتا ہے، تو وہ سماں بڑا قابلِ دید ہُوا کرتا ہے، مگر وہ صرف چند ہی دِنوں کے لئے ہے اِس کے برعکس جن خوش نصیب افراد کو خُدا نے لحنِ داؤدی کے خزانے سے مالا مال فرمایا ہے، ان کی سُریلی آواز کی یہ دولت بہت دیرپا اور ہمہ رس ہوتی ہے، جس کو

وہ خُداوندِ قدّوس کی خُوشنودی کے لئے صرف کرتے ہوئے اپنی جماعت کی خدمت کرتے ہیں، ایسے حضرات دراصل لشکرِ اسرافیلی میں شامل ہوتے ہیں، کیونکہ چاروں مقرب فرشتوں کے کام ظاہر و باطن میں ہمیشہ جاری و ساری ہیں، ایسا نہیں کہ صرف عزرائیلؑ ہر وقت اپنے کام میں مصروف رہتا ہو، اور دُوسروں نے اپنا عمل ختم کر ڈالا ہو، یا کسی زمانے کا اِنتظار کرتے ہوں۔

جب خُدا و رسُولؐ اور اولوالامرؑ کی اطاعت مربوط زنجیر کی طرح ایک ہے (۴ : ۵۹) تو یقیناً اِسی طرح ان کی محبّت کا سلسلہ بھی ایک ہے (۳ : ۳۱) یعنی جس طرح پیغمبر اکرمؐ کی فرمانبرداری کرنے سے اللہ کی فرمانبرداری بن جاتی ہے، اور صاحبِ امرؑ کی فرمانبرداری کرنے سے رسُولؐ کی فرمانبرداری ہو جاتی ہے، بالکل اسی طرح خُداوندِ تعالیٰ کی محبّت آنحضرتؐ کی محبّت سے اور آنحضورؐ کی محبّت امام برحقؑ کی محبّت سے حاصل ہو جاتی ہے، اگر اللہ تعالیٰ کی سُنّت یعنی اٹل قانُون اِس کے برعکس ہوتا، تو قرآنِ حکیم خُدا کی رسّی (۳ : ۱۰۳) وسیلہ (۵ : ۳۵) درجات (۳ : ۱۶۳) سیڑھی (۷۰ : ۴) جیسے تصوّرات نہ دیتا، اور پیغمبر خُداؐ کے علم و

حکمت کا کوئی دروازہ نہ ہوتا، ان روشن دلائل سے یہ حقیقت کسی شک کے بغیر واضح ہو جاتی ہے کہ امام مقدّس (جو اہلِ بیت ہیں) کی یاد آنحضرتؐ کی یاد ہے، اور حضورؐ کی یاد اللہ کی یاد ہے، جیسا کہ ارشاد فرمایا گیا ہے :۔

ورفعنا لك ذكرك (۹۴ : ۴) اور ہم نے تمہارے ذکر کو بلند کیا۔ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آنحضرتؐ کی یاد مکانی طور پر بلند کی جاتی ہو، بلکہ اس کے یہ معنی ہیں کہ ذکرِ رسولؐ کو ذِکرِ خدا کا شرف دیا جاتا ہے، اور ذکرِ امامؑ کو ذکرِ پیغمبر کا درجہ دیا جاتا ہے، یہ ہُوا خُداوند عالم کا اپنے حبیبؐ کے ذکر کو اُس انتہائی بلندی تک اُٹھانا جہاں یادِ الٰہی کے سوا کوئی چیز نہیں ٹھہر سکتی ہے۔

اِس سلسلے میں سمجھنے اور سمجھانے کیلئے یہ حقیقت کتنی روشن اور کس قدر آسان ہے کہ حضرت مُحمد خاتم الانبیاء صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم خُداوند تعالیٰ کا زندہ اسمِ اعظم تھے، اِسی طرح سلسلۂ آلِ محمدؐ کے آئمّہ طاہرین اپنے اپنے وقت میں اللہ کا اسمِ اکبر تھے، اور اَب زمانے کا امام صلوات اللہ علیہ خُدا کا بُزرگ ترین نام ہے، اور یہ حقیقت اسلام کے اُس مکتبۂ فِکر میں جو شیعت کے نام سے مشہور ہے کوئی نئی بات نہیں، پس جو لوگ خُدا کو ایسے اسمِ اعظم سے پُکارتے ہیں جو زندہ، گوئندہ اور نورانیّت

سے بھر پُور ہے، تو وہ بڑے خُوش نصیب ہیں، قرآنِ حکیم (۷: ۱۸۰، ۱۷: ۱۱۰، ۲۰: ۸، ۵۹: ۲۴) میں الأسماء الحُسنٰی کا ذکر فرمایا گیا ہے، وہ خُدا کے اچھے اچھے نام آنحضرت اور أئمّہ طاہرینؑ ہیں، جن سے اللہ کو پکارنے کا حُکم دیا گیا ہے

بُروشسکی نظموں کے لِسانی، ادبی، اور علمی پہلو میں بھی خُدائے برتر کے احسانات ہیں، وہ یہ کہ اِنشاء اللہ اسی بُنیاد پر بروشسکی کتابیں ہوں گی، ترجمے ہوں گے، لغات ہو گی، اور رفتہ رفتہ ہر وہ چیز ہو گی، جو کِسی کتابی زبان میں ہو سکتی ہے، لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے، کہ آیا یہ ممکن ہے کہ اتنا سارا کام صرف ایک ہی شخص اپنی زندگی میں مکمّل کر دے؟ جواباً عرض ہے کہ یہ ممکن نہیں، بلکہ یہ کام ساری قوم کا ہے، جس کے قابل اور دانشمند افراد حال اور مستقبل میں اس علمی و ادبی میدان میں آگے بڑھ کر کام کریں گے۔

میں نُورِ امامت اور چراغِ ہدایت کے اُن جان نثار پروانوں اور سچّے عاشقوں کا جان و دل سے شکر گُزار اور ممنُون ہوں، جو اپنے لحنِ داوٗدی سے ان دلکش مناقب کو پڑھ کر نیک نام جماعت کو امامِ برحقؑ کے پُر حکمت عشق کا درس دیتے ہیں، جو محفلِ عُشّاق میں شمع محبت فروزان کرتے ہیں، جو سُننے والوں

کے دلوں سے زنگِ غفلت کو دُور کر دیتے ہیں، جو رُوحوں کو اسرارِ معرفت کی دعوت دیتے ہیں، جو سامعین کو براہِ سماعت شرابِ طہور پلاتے ہیں، جو یارانِ حقیقت پر جنت کے پھُول برساتے ہیں، جو لوگوں کے سامنے بہشت کے میوہائے شیرین رکھ دیتے ہیں، جن کی رسیلی آواز سے سماوی عِطر کی خُوشبُو آتی ہے، جو صورِ اسرافیل بن کر قیامتِ صغرا برپا کرتے ہیں، اور جو اہلِ محبت کی آنکھوں کے آسمان سے بارانِ اُلفت برسنے کا باعث ہوتے ہیں، اُن تمام منقبت خوان عاشقوں سے میری رُوح بار بار فدا ہو!

آخر میں نہ صرف اصُولی طور پر بلکہ اخلاص و محبت کی رُوح میں بھی خانۂ حکمت اور اِدارۂ عارف کے ذکرِ جمیل کا فریضہ ادا کرنا ہے، یہ دونوں نیکنام اِدارے اپنے بے شمار کاموں کے علاوہ بروشسکی ریسرچ کمیٹی کی بھی سرپرستی کر رہے ہیں، اِس سلسلے میں مرکزی دفتر اور تمام شاخوں میں اس زبان کی تحقیق و احیا کا کام ہو رہا ہے، جناب فتح علی حبیب صدر خانۂ حِکمت، اور جناب محمّد عبد العزیز صدرِ ادارۂ عارف عالمِ ناسُوت کے عظیم فرشتوں میں سے ہیں، وہ عُلومِ امامت کے جان نثار عاشق ہیں، لہٰذا وہ رضاکارانہ طور پر جماعت کی علمی خدمت

کرنا چاہتے ہیں، اور وہ اس کے لئے شب و روز محنتِ شاقہ سے کام کرتے ہیں، یہ دونوں پریذیڈینٹز دینی علم پھیلانے کے سلسلے میں بڑے سرفروش اور جان باز ہیں، اسی طرح دُوسرے تمام عملدار اور ارکان جذبۂ قربانی اور ولولۂ جان نثاری سے کام کرتے ہیں، صدر فتح علی حبیب، اور صدر محمّد عبدالعزیز نے یہ ایک عُمدہ مشورہ دیا ہے، کہ تمام بروشسکی نظموں کی ایک جُداگانہ لغات بہت جلد بنادی جائے، تاکہ اِس سے نہ صرف بروشسکی مناقب کی گہرائی تک جانے کا موقع ملے بلکہ ہمیشہ کے لئے الفاظ و معانی کی حفاظت بھی ہو گی۔

یہ مُفلس، دوریش، اور بندۂ حقیر اپنے ساتھیوں کی گرانقدر خدمات سے بیحد شادمان ہوکر کہتا ہے کہ: "امامِ اقدس و اطہرؑ کے ہر چھوٹے بڑے ادارے سے ہمارے اِدارے اور ہم قربان! ہمارا سب کچھ فدا ہو!" اُمید ہے کہ اِس مُقدس قربانی اور فداکاری کے لئے میرے جملہ عزیزان جہاں بھی ہوں میرے ساتھ اِتفاق کریں گے۔

ذرۂ خاک

نَصیر الدّین نَصیر ہونزائی

مورّخہ: ۱۶/ جنوری ۱۹۸۵ء

لشکرِ اسرافیلی

۱۔ قرآنِ حکیم کے بہت سے ارشادات میں اللہ تعالیٰ کے لشکر کا ذکر آیا ہے۔ جیسے سورۂ فتح (۴۸:۴، ۴۸:۷) میں فرمایا گیا ہے: وَلِلّٰہِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ = اور آسمان و زمین کے (تمام) لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ یعنی خداوند تعالیٰ کی بادشاہی میں روحانی اور جسمانی ہر قسم کے لشکر موجود ہیں، اور ان میں اسرافیلی لشکر بھی ہیں، چنانچہ آج یہاں ہم لشکرِ اسرافیلی کا کچھ تذکرہ کریں گے۔

۲۔ اسرافیلی لشکر وہ خوش نصیب اور نیک بخت مومنین و مومنات ہیں، جن کو ربِّ کریم نے لحنِ داؤدی کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا ہے، جن کے توسّط سے ہمیشہ اہلِ ایمان کے لئے غذائے روحانی مُہیا ہوتی رہتی ہے، ان کی شیریں اور سُریلی آواز گویا صُورِ اسرافیل کا معجزہ ہے، کیونکہ وہ اپنی خداداد صلاحیت سے ہوا جیسی بیجان چیز میں نغمگی کی روح ڈال کر اس کو زندہ کر دیتے ہیں، اور یہ پُرحکمت عمل آیاتِ قدرت میں سے ہے، لہٰذا

اس میں غور کرنے کی ضرورت ہے۔

۳۔ وہ پاکیزہ نفوس بڑے باسعادت ہیں، جو ساز و آواز کے اسلحہ سے لیس ہو کر نفسانیت، جہالت اور غفلت کے خلاف جہاد کرتے رہتے ہیں، جس کی وجہ سے مولائے پاک کے عاشقوں کو گریہ وزاری اور محویت و فنائیت کی عظیم نعمت حاصل ہو جاتی ہے، ہم سب لشکرِ اسرافیلی کے شکر گزار اور ممنون ہیں کہ وہ ہم کو بار بار پگھلاتے ہیں، ترجمۂ آیۂ شریفہ ہے: کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کر رہی ہو، مگر تم ان کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو (۱۷:۴۴) یقیناً ہر چیز اپنی جگہ پر زبانِ حال سے بھی تسبیح پڑھتی ہے، اور انسانِ کامل میں آ کر زبانِ قال سے بھی تسبیح خوانی کرتی ہے، جیسا کہ آیۂ کریمہ کا ترجمہ ہے: ہمیں اُسی خدا نے گویائی دی ہے جس نے ہر چیز کو گویا کر دیا ہے (۴۱:۲۱)۔ یعنی جہاں انسانِ کامل میں روحانی قیامت برپا ہو جاتی ہے وہاں صورِ اسرافیل کی ہمہ رس آواز سے تمام چیزیں زندہ ہو کر جمع ہو جاتی ہیں، اور ناقور کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر تسبیح خوانی کرتی رہتی ہیں، آپ حضرتِ داؤد علیہ السّلام کے قصے میں بھی دیکھیں: ۲۱:۹، ۳۴:۷، ۳۸:۱۰، ۱۸۔

۴۔ ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتا ہے (۲۴:۴۱)۔

کائنات کی ہر چیز اللہ کے لئے سجدہ کرتی ہے (۱۶:۴۹) اِس سے معلوم ہوا کہ ساز و آواز میں بھی عبادت کا راز ہے، یہی وجہ ہے کہ حضرت داؤد علیہ السّلام زبور کو مختلف سازوں کے ساتھ پڑھا کرتے تھے، اسی لئے زبور کو مزامیرِ داؤد کہتے ہیں مزامیر کے معنی ہیں: مِزمار کی جمع، بانسریاں، مطربوں کے ہر قسم کے ساز، راگ، گیت، راگ میں کی جانے والی دعائیں۔

۵۔ زبور میں شریعت کے احکام نہ تھے، بلکہ اِس کا مقصد یہ تھا کہ بنی نوع اِنسان کو آسمانی عشق کی تعلیم دی جائے، اور قانونِ فطرت کے مطابق یہ امر بھی ضروری تھا کہ سازوں کی حکمت سے نفس کو فنا کر دیا جائے، اگر یہ بات نہ ہوتی تو قرآنِ حکیم زبور کے ساتھ موسیقی کے استعمال پر تنقید کرتا، جس طرح توریت اور انجیل میں تحریف و آمیزش کرنے کی مذمت کی گئی ہے۔

۶۔ حضرتِ داؤد علیہ السّلام آسمانی عشق کی کتاب (زبور) کو مختلف سازوں کی موسیقی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے، یقیناً ان کا یہ طرزِ عمل اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے مطابق تھا، کیونکہ ربِّ کریم نے ہر پیغمبر کو ایک خاص معجزہ عطا کیا تھا، اگرچہ باطن اور روحانیت میں سارے معجزات جمع ہو جاتے ہیں، تاہم

ظاہر میں ایسا نہیں، پس معلوم ہُوا کہ حضرتِ داؤد (ع) ناقورِ قیامت کی نمایاں مثال تھے، تاکہ لوگ اللہ کے پیغمبروں کی طرف دیکھیں، اور ان کے نمونوں سے فائدہ اٹھائیں۔

۷۔ جو لشکرِ اسرافیلی ہیں، وہ خود کو اور اپنے کام کو خوب جانتے ہیں، ان پر خداوندِ قدّوس کا بہت بڑا احسان ہے، ہم سب ان کو بہت بہت چاہتے ہیں، وہ ہماری روح (جان) ہیں، کیونکہ ہم سب ایک ہی بادشاہ کے لشکر ہیں، اور مل کر ایک عظیم فتح حاصل کرنی ہے، ان شاء اللہ ہم فتحیاب ہو جائیں گے۔

۸۔ لشکرِ اسرافیلی کو ہم سب سلامِ محبّت پیش کرتے ہیں، پُرخلوص دست بوسی بھی قبول ہو! یاد رہے کہ اہلِ ایمان کے لئے بہشت میں سب کچھ ہے، ہر چیز ہے، ہر خزانہ ہے، اور ہر مرتبہ ہے، اور وہاں کوئی بھی نعمت غیر ممکن نہیں۔

نصیرالدّین نصیر (حُبِ علی) ھونزائی
ذوالفقار آباد ۔ گلگت
یکم اگست ۱۹۹۸ء

اسرافیل = جَدّ = فرشتۂ عشق

میں حضرتِ امامِ آلِ محمّد کے تمام عاشق مریدوں کا ایک غلام ہوں، لہٰذا میں ہمیشہ یہ کوشش کرتا رہتا ہوں کہ جہاں کہیں بھی ہو سکے تو مولائے پاک کے مقدّس عشق کی کوئی بات ہو، یا اس کے کسی عاشقِ صادق کا کوئی تذکرہ ہو، مثال کے طور پر سُوجُوکُم گوجال کے کئی مقامات پر میں نے ذکرِ جلی کا معجزہ دیکھا، خصوصاً چہ پُرسان میں، شاید وہاں کے اکابرین کو یہ واقعات یاد ہوں، میں نے وہاں ایک بزرگ ماں کو ذکرِ جلی کے دوران جماعت خانہ میں پرواز کرتی ہوئی دیکھا، دوسرے ایک گاؤں میں مولا کا ایک رباب نواز عاشق تھا، وہ رباب پر مولائے پاک کی مدح سرائی اور ذکرِ جلی کرتے کرتے قُقنس کی طرح مست ہوا کرتا تھا، اور مستی کے عالم میں اس کے ہاتھ سے رباب چھوٹ جاتا اور اسے خبر تک نہ ہوتی۔

مولائے مومنان کے ایسے بہت سے عاشق ہیں جن کو لشکرِ اسرافیلی کہنا بجا ہے، کیونکہ اسرافیل جو صاحبِ صور (ناقور) ہے،

وہ فرشتۂ جدّ بھی ہے جو فرشتۂ عشقِ مولا ہے، پس مولا کی مدح سرائی کرنے والے تمام عاشقین یقیناً لشکرِ اسرافیلی میں شمار ہوتے ہیں، واللہ ان کی خوش آوازی اور دف و رباب کی تاثیر سے قلوبِ عُشاق پگھلتے ہیں، اور یہی کام بڑے پیمانے پر اسرافیل بھی کرتا ہے مگر وہ بہت بڑا معجزہ ہے، اے کاش! لوگ اسرافیل اور عزرائیل کے معجزات کو دیکھتے تو لشکرِ اسرافیلی سے بہت فائدہ اٹھاتے!

ن۔ن۔(حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)
منگل یکم مئی ۲۰۰۱ء

بُرُ وشوقوم اوران کے آباواجداد کو ہزاروں سلام!

سورۂ روم (۳۰:۲۲) میں ارشادِ خداوندی ہے:۔

وَ مِنْ اٰیٰتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِکُمْ وَ اَلْوَانِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ۔

ترجمہ: اور اس کے معجزات میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں (شکلوں) کا اختلاف ہے، یقیناً اس میں معجزات ہیں حقیقی عالموں کے لئے۔

اس آیۂ شریفہ کی خاص اور اوّلین حکمت یہ ہے کہ جس طرح کائنات کی تخلیق اللہ تعالیٰ ہی نے کی ہے، اسی طرح انسانوں کی بولیوں کی گُونا گُونی اور رنگوں (اور شکلوں) کا اختلاف بھی اسی کے معجزات میں سے ہے، اور اس میں ان عُلَمَاء کے لئے معجزات ہیں جو علمِ روحانی جانتے ہیں۔

مذکورۂ بالا آیۂ کریمہ میں ٹھیک ٹھیک غور وفکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر زبان باطنی پہلو سے خدا کا معجزہ ہے، چنانچہ جب عارفانہ موت اور روحانی قیامت میں مومن پر فرشتے نازل

ہو کر اس مومن کی بولی میں باتیں کرتے ہیں تو اس معجزے سے مومن کو انتہائی حیرت ہوتی ہے (۴۱:۳۰)۔

یہ فریضہ بھی میرے فرائض میں شامل ہے کہ میں بُرُوشو قوم اور ان کے آباواجداد پر ہزاروں سلام بھیجوں کہ انہوں نے زمانہ ہائے دراز سے اس زبان کی حفاظت کی اور اسے ہم تک پہنچا دی، جس میں ہم نے عرصۂ دراز تک عارفانہ کلام بنایا، جس سے بے شمار مومنین و مومنات نے روحانی فائدہ حاصل کیا، لہٰذا ہماری درویشانہ دعا یہ ہے کہ رَبّ العزّت ان تمام اہلِ ایمان کو اپنی رحمتِ بے پایان سے نوازے جو دینی کتابوں سے اپنے ایمان کو تقویت دیتے ہیں۔

اگرچہ بنیادی طور پر بروشسکی زبان ہونزہ، نگر اور یاسین میں ہے، لیکن اس کتاب میں یقیناً عارفانہ کلام ہے، یہ اصطلاح سطحی تعریف کی غرض سے ہے یا یہ حقیقی معنوں میں عارفانہ کلام ہے؟ اس کا جوابِ باصواب ان تمام عاشقوں سے ملے گا جو اہلِ زبان ہیں یا نہیں ہیں، لیکن وہ مولا کے عقیدت منداور عاشق ضرور ہیں، یہی وجہ ہے کہ گوجال، شناکی، پُنیال، یاسین، اشکومن، غذر وغیرہ میں یہ عارفانہ کلام پڑھا جاتا ہے، میرا خیال ہے کہ ان عاشقوں نے ان نظموں میں ضرور بضرور کوئی خزانہ دیکھا

ہے، خدا کرے کہ وہ انمول خزانہ ان کو مل جائے!

زبان کی اہمیت اپنی جگہ پر ہے لیکن روحانی رشتہ اس سے اعلیٰ ہے جس سے فائدہ اٹھانے کیلئے امامِ عالیمقام کا عشق اور حقیقی علم ضروری ہے، آپ سوچیں امامِ زمان کا عشق کس طرح ممکن ہے، آپ دیکھیں کہیں کہیں امام کے عاشق ہیں یا نہیں؟ واللہ میں نے دیکھا ہے مولا کے عشّاق ہر جگہ ہیں، آیئے امامِ زمان کے عاشقوں سے بتدریج اثر لیں اور ہم بھی ان میں سے ہو جائیں، ہماری جماعت کے بعض افراد مولا کی محبّت میں بہت ترقّی کر سکتے ہیں تو ہم کیوں ترقّی نہیں کر سکتے، چلو ہم ناردرن ایریاز کے گاؤں گاؤں ایک تحقیقی دورہ کر کے دیکھیں کہ کہیں عشقِ مولا کی کوئی آواز آتی ہے یا نہیں، خدا گواہ ہے میں نے ہر جگہ یہ آواز سُنی، اور بار بار یہی آواز سُنی ہے، میں اس آواز پر آنسو بہانا چاہتا ہوں، اے خدائے قادرِ مطلق تیرے نورِ پاک کے عاشقوں کی مدد فرما! یا اللہ ہمارے قلوب کو نورِ عشق سے منوّر فرما! یا اللہ ہمیں اتفاق و اتّحاد کی حقیقی قوّت عطا فرما! خدایا بحرمتِ محمّد و آلِ محمّد ہمیں علم و حکمت کی لازوال دولت نصیب کر!

ن۔ن۔(حُبِ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

پیر ۳۰، اپریل ۲۰۰۱ء

کمپیوٹر ماڈرن ٹائپنگ کی بیمثال خدمت کا سرخمیدہ شکریہ

حدیثِ شریف کا ارشاد ہے کہ جو شخص لوگوں کی نیکی کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کے احسانات کا شکر بھی نہیں کر سکتا ہے، پس عزیزم فدائے مُک نائب صدرِ عارف، وائس چیرمین کریم آباد برانچ، اور ان کی اہلیہ یاسمین ریکارڈ آفیسر کا سرخمیدہ شکرگزار اور ممنون و احسانمند ہوں کہ ان دونوں ارضی فرشتوں نے دیوانِ نصیری اور بھشتے اسقرکٹ جیسی دو منظوم اہم کتابوں کی تحریری ایڈیٹنگ اور کمپیوٹر ماڈرن ٹائپنگ کی بے مثال خدمت کو مُدّتِ مدید تک سرانجام دیا۔

یہ دونوں عزیزان اپنی مثالی شرافت اور حصولِ علم کے شوق میں بھی ایک اعلیٰ نمونہ ہیں، ان کے آئینۂ اخلاق میں محترم و مکرّم خلیفہ وموکھی عرب خان صاحب کی خوبیاں نظر آتی ہیں جبکہ یہ اُسی خاندان کے چشم و چراغ ہیں، پس میں پروردگار کی اس نعمت کا شاکر ہوں کہ یہ میرے عزیز شاگردوں میں سے ہیں، اور اب

میری بہت ہی پیاری پَر پوتی دُرِّعَلَوِی بنتِ امین الدّین ان کی اُوشَم بیٹی ہے، الحمدُلِلّٰہ عَلٰی مَنِّہٖ وَ اِحسَانِہٖ۔

ن۔ن۔(حُبِ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)
بدھ ۲، مئی ۲۰۰۱ء

بِسمِ اللہ الرّحمٰنِ الرّحِیم ط

روحانیت اور اپنائیت

علی سُلطان محمّد شا شہنشاہِ زمن جا با
اسَر ژُولہ جا اَسے شُریار متھن اومن دمن جا با

سُپندرہ گون نمن جاجی شُلے فُوٹہ غلاس یئشا
دَرم کلی اُن جمِپ اومن ژُو جاڈہ نِرہ گُمن جا با

جہ داکہ جِلوہ آلتری اُن جہ اُنہ حُسنہ خریدار با
اسہ شُریارہ تھوسٗ اسقور جمِپ سَر اور اقن جا با

خیالہ خِلوَتر ژُولہ زندگانیہ بزمہ بجلیہ ساکٗ!
خوشیہ دُنیا سکٗا جانان عجب ہن سکٗ مُکن جا با

ہمیشہ جا تصورہ آئینا ٔو لو ہُو بہو غنیچا
لہ اُن جا با بیٖیم جانان سٗقم چترن نُکن جا با

اَغلِتر رحمتہ یَلُ لو بہ دُنیاؤ لو بہ عُقباؤ لو
نہ کھولہ کم جار نہ ایلہ غم جار دُغاثم پنجتن جا با

نصیرالدینہ ایئنُم بخت دِتلجروقت اسیر منیلہ
شگلوہ عشقہ دفتر نیڈ ایسآی مُو اُن غتن جا با

تُو ہی تُو ہے

ہمیشہ نورہ دمن وقتہ مرتضا اُن با!
رسولہ اصلی نسل ذاتِ مصطفا اُن با

خیالہ عالمہ پیدیشہ اِبتدا اُن با!
جمالہ جِلوکثہ رش عشقہ انتہا اُن با

ولی تِکث اُنہ شُلہ سمباوٗلو مست و مستانہ
جلالہ تختہ دمن شاہِ اولیا اُن با

اُوٗ انبیاتِکث اُیونر بہ معجزکث اُغُوٗ نا
قدیمہ عقلہ غمیں ہر ہنر سِتا اُن با

ہمیشہ اصلی خوشیہ زندگانی عشقہ فنا
فنا امنسہ بہ غم جا ابدہ بقا اُن با

کھوت عمرہ کھین ایسلم گوذِلہ چل جُون نچلہ
کھوت عمرہ جاربہ وفا جیہ بُوالوفا اُن با

جہ اِن ڈہ یسکی دیذن اِنہ نماز ایا میَبا
ہمیشہ عقلہ نماز عشقہ خاص دعا اُن با

جہ اُنہ محبّتہ اسقرکِتہ نسَہ مست نماَ با
ہمیشہ جا اسہ مجلس لوَ مہ لقا اُن با

لہ رُوہ ڈٹک گنیکڑ اوتھاَ یس اُن عقلہ گری!
سٹیشہ رُوہ ہوَل اُیَر عقلہ پیشوا اُن با

تھیَ مینکہ عشقہ بیائمِکتہ ملینڈ ایومائبان
مریضہ شُلہ بیاَ یرزندگیہ شفا اُن با

پسوم گُوَ کھر ایہ تُم عالمکٹ اُیونہ ساَ با
قدیمہ ملکہ دمن عدلہ پادشا اُن با

ہمیشہ ہَن بِلہ اُنہ شانہ باطنیوَ لوَ نشان
مگر لباسہ ظہُورکٹ بدل نہ ضا اُن با

نصیر گوکھر دثم اکوغن کھوک عقلہ لعلہ برک

دُجمک عقِلکثہ سُلطانہ برہ گدا اُن با

اشتیاقِ دیدار

جا التو دنیا تِکہ شہنشا دوستی منس خا
اِنہ عشقہ گنُ لو گُرگوٗ ایٹچم اکِن دِرِس خا

دُنیا بریتیس اُوٗ لچنہ جا دوست اقائچاٗی
اخلاصہ سُرما عقلہ نظر سکٗ ایہ تس خا

جا عمرہ تومہ اُنہ شُلہ میوائک ایوس کہ
مارنہ ہرخیہ چُرک اپچی اِتھن چرس خا

اُنہ عِشقہ تھوٗمل جیّہ سُپندُر نُکو اپچا
افسوس بِلہ نا رحم اتوڈس ہِن اِغُولِس خا

اُنہ بُجو صفتِکٗ ائیمَنم قلم ہیرس کہ
جا جیئسی کہ مُلتنہ اوٗ گوخبا لمائکٗ گرِس خا

اِنہ عشقہ سفر ڈوّم بِلہ دیدارہ بَسک خا
ڈک ہمّتہ ناّ نفسہ ہغڈ گلجی وَلِسّ خا

اَچن دُفتر نئی کلی اُنہ گن نُپرن با
اُنہ نورہ کراماتہ قدم جالہ بَلِسّ خا

روحانی خوشیہ عیدہ تماشان اَمُ لُم نا
دیدارِیہ اسمانُ لو چئییّن اقتِسّ خا

دُنیاتہ ستارِک کہ غَرک جار بہ اواجی
اِنہ عشقہ اسرافیلہ بُوغُوّ آر اقرِسّ خا

جا اَسٹہ بیّشل عاشقیہ گالن اِیم جان!
اُنہ فُوطّہ شُلہ ہُنڈہ لمن اَس لوّ گیّسّ خا

جا زندگی ٹوک اِنہ شُلہ مقصدہ گنہِ دیوسم
اِنہ ذکرَٹہ با جا تِکہ قالپ قُو شلِسّ خا

مُوحکمتہ توّم یارہ دُکو وا کہ ادب ہین
ڈوّک صبرہ لہ اُن عقلہ اُیَم میوہ شلِسّ خا

جا اوّ وہ ہلن نورہ بہارُ لو بہ یَلم نا
جا اسہ بسیٔ شارکْ رکْہ اسقرُ دُخرِسْ خا

جار علمہ خبر بیسکہ اپم ہمت اَپم جا
اُن نُورہ کتاب حکمتہ کا اسُ لو غرسْ خا

اُنہ ذکرلو اُن فکرُلو اُنہ عشقہ نَشَو لو
بُٹ ھیشی جہ تھپ شا ھُرُمْ گون دُورِسْ خا

اَمُ کُم لہ اَچھر ژم فُوہ چِڑیشو شلاسن
اِنہ عِشقہ مرمن جا اسہ پردار اپلِسْ خا

معشوقیہ سَرتاج منُوای پُرموکہ واپس
دیدارَنہ ہِک ھیشی کہ می میس اپاسْ خا

اِنہ سجُوّ لمنُ لوّ دُونسہ گنہ مُوّ بہ اسانا
اِن نورُہ لمائکْ دیژن نِچای اریکْ مسْ خا

دُنیاتہ محبت لو عجب ہَو ہِلکِن گا
معشوقہ جمالکْ ایوسن فتنہ بسْ خا

دیوانہ نصیر دیمی کہ بس شُلہ فُو ایولجاہی
شُلہ بزمُ لو بم شُلگُویو مرکا ڈہ فُو جس خا

سوالات بحضورِ مولا

جا اسہ شُریارہ ہِکٹ آر بیشلر دوئبا یامولا؟
کھُولتو دون یا جملہ دون چھیئی گُویَبانا وا بندا

اسہ خوشیہ ہِکٹہ چھیئی اَمس بِکہ اینَم نا یامولا؟
یادہ چھیئی جا یادہ چھیئی چورگُویَبانا وا بندا

اُنہ اُیَم یاد تِل ایالس بیلٹہ میَمی یامولا؟
جاسُمُولو فرمان دیژن کہ تِل اکولجما وا بندا

اَس سِیس دُنیاتہ غمہ اس غربیل آتِبی یامولا؟
عشقہ غم شیکہ عشقہ غمہ دُنیاتہ غم شیچی وا بندا

مختلف شُل مِکٹ لو مجبور باکہ بیچم یامولا؟
جا شُکر شُلگوئن منہ کہ آزاد گومائمہ وا بندا

ارکیک ڈم دوسَر رَی بیلٹہ دوشم یامولا؟
جا اموس ڈم ارگمن کہ ارکیک نِچیٔ وا بندا

جیہ ارمانِک اُیون بیشلر دُچایی یامولا؟
رُوہ بلس جسمہ قفس ڈم دُوسُمر بے وا بندا

عشقہ غم ڈم رُو بیشل آزاد اِمایی یامولا؟
ہِن مناس عالَمُلو میلتک ہِن مِمنُمر وا بندا

باطینہ دیدارہ ارمان باکہ بیچم یامولا؟
باطینہ گلچن دُمَر در حال ائیشُما وا بندا

اُنہ مکانِک بُٹ بِڈن خص اَمُ لوگویَرمُ یامولا؟
جا خوشیہ دِشمِک ہَرک ڈم گوس لواَیَرم وا بندا

می قیامتہ میساً نہ بان بیشلر قیامت یامولا؟
مُوّ کہ اِی ئیشُماً قیامت معرفت گن وا بندا

خص بہ قسمنہ بندگی ڈم خوش گُمایبا یامولا؟
عشقہ ہیرسِکہ بندگی ڈم خوش امآیبا وا بندا

اَمُ لو میئِلہ نیّ نصیرر غیبہ دیدار یامولا؟
ظاہریولو باطنیولو جی کہ ایس لو وا بندا

ہور ژولہ جاجی فدا

اُنہ گنہ اَس یوُپہی ہور ژولہ جاجی فدا
شُلہ فُو ہُنجن دُوپہی ہور ژولہ جاجی فدا

سَرکہ گُیئشر ہَوَس دیری لہ اُنہ غیبہ نس
اُنہ شُلہ آ اَس گرَس ہور ژولہ جاجی فدا

اُنہ سجُو دیدارہ رَی اُنہ چغہ ثُریَارہ رَی
کا بمہ گیومارہ رَی ہور ژولہ جاجی فدا

اَس شُلہ غمہ ہان منی ہجرہ پریشان منی
اوّو نُوہ طوفان منی ہور ژولہ جاجی فدا

اَس لو گُیئسر خمور جا اسہ ہار اُلوگی ہور
سرکہ یَہ خس یَہ کہ یَہ شور ہور ژولہ جاجی فدا

عقلہ فِرِشتان نُمَن جسمُم لو اِنسانِ نُمَن
مظہرِ رحمان نمَن ہچور ژولہ جاجی فدا

سَرکہ لہ رحمانہ نور ، نورہ تجلّی ظہور
جلوکۂ غِلمان و حور ہچور ژولہ جاجی فدا

رُوہ سِرہ بزمُ لو شراب جا اسہ باغ لو گلاب
اِی میس عقلِکۂ کتاب ہچور ژولہ جاجی فدا

بیَیسکی جاشُل اُیام! تھی کہ تھی ایاورمُدام
قَو دُکویَل صبح و شام ہچور ژولہ جاجی فدا

فیض مِچھیَس آسمان عقلِکۂ بُل جیّہ کان
وحدتہ عزّت کہ شان ہچور ژولہ جاجی فدا

عقلہ سمندر غُتُم عِشقہ ھُنر تُھم کہ تُھم
اُنہ سِر اُیون ڈم اُیُم ہچور ژولہ جاجی فدا

راحتہ فِردوسہ باغ رُوہ تھپہ گنہ سکٹ چراغ
اَسُ لو ایا عشقہ داغ ہچور ژولہ جاجی فدا

نورہ محلہ پادشا! شُلہ سِہ پشت و پنا!
بُٹ سجُو اُنہ بارگا ہچور ژولہ جاجی فدا

کھینہ علی نامدار حکمتہ دُلدُل سوار
قہر بِلہ اُنہ ذوالفقار ہچور ژولہ جاجی فدا

مذہبہ عالَمُ لو سا! تِل سجو رُومژہ بسا!
کون و مکانز سسا ہچور ژولہ جاجی فدا

عقلہ بَرِکتہ مک اوجل حکمتہ لعلِکٹ ایشل
ہینسہ گدا بان میسل ہچور ژولہ جاجی فدا

اُنہ گنہ جاجی تیار خس دُکوچیبا ہزار
جیّہ دمان جیّہ یار! ہچور ژولہ جاجی فدا

نورہ کرامتہ کریم ذات وصفاٹ لو قدیم
غیبہ خبر بم حکیم ہچور ژولہ جاجی فدا

عارفہ نورانی تاج عاشقہ دردر علاج
دینُ لو اُن سکٹ سراج ہچور ژولہ جاجی فدا

اُنہ گنہ مُوبٹ ہِگون میئمی نصیر عشقہ ڈون!

سیئن اِنہ ہکڈر ہُگون ہور ژولہ جاجی فدا

عاشقانہ دُعا!

ژولہ حکمتہ سا! اسہ بسی ضا عین بہارا
شُرَیشہ اُتیَم عقلہ فمول اَس لو تیارا

دُنیاتہ خیالاتہ پریشان اَیہَ مَولا
شُلہ جنّتہ بَپیس لو نَغلِتِر جہ قرارا

دیدارِ کتہ ارمانہ اُتیَم ہینَ ٹہ آوَر
جا جیّہ اَچھر اُنہ شُلہ غیبانہ سِتارا

جا بندگی بُٹ کم بِلہ نا قُدرتہ مَولا
ہَن بندگی بسکا ہزار باگو شمارا

خس یئڈکہ جا اَس لو دُکون مینِکو فُکَن شُل
جاتیئلِ سہ اس فُکُم فُکا لِپ نہ گرارا

شُلہ رکٹ لو گرُم رُوہ گٹو چنہ عاشقہ گھومار
جا رُوہ گٹو اُنہ شُلہ رکٹہ تِل نقش و نگارا

سہ کہ تھپ کہ ہِسہ کہ دین فریتس گردشہ مالیک!
شُلہ غمہ دتو اسہ باغ لو چور فر نہ بہارا

اُنہ کلہ بُٹ اُیَم شُل مِلی کُل رُوہ بییر بس
اُنہ شُلہ مِلیَ ٹہ نی خبر اَس ورڈہ ہُشارا

جا جیّہ بلسہ گلگچٹ لو حرصکہ سُوک بیڈ
جا بُٹ دُچھنُم گلگچکر رحمہ ژو تھارا

جمدینہ بہشت بُٹ ژگہ بلہ وا رُوہ دہقان
روحانی بسیہ اسقرِٹ لو ڈوٹ خوشہ کارا

دومیس بہ عجب مٹک کہ لُٹم اُنہ گنہ شا جا
اُن ژوَس گنُ لو جا اَریم جی گہَ نثارا

دُنیا کہ قیامت لو فقط یار گُمنس آر
اَس غیرَنہ شُل ڈم شنہ آزادہ بزارا

اُن نورہ سہَ با اس چنہ اُنہ عشقہ سہ اسقُر
اُن نم دِش ایونر گیکل اَس چنہ فارا

اُن جا اسہ کعبا لہ چنہ جا رُوہ قبلا
جا عشقہ نمازُلو اَسہ اِسکل اُنہ چارا

شُلہ بزمُلو شُرَیارِکٹہ سامان اکھر لہ بوس
اسہ مُلتنہ آر شراب کبابو اسو خارا

سِرچَپہ لہ نصیر چغہ ایہ شُرَیارہ دُعا سیٚن
"رُوہ تارہ اسر شا گیکل جا اسہ تارا"

سلطان محمد شا!

اُن نُورہ تجلّیٰ شان سلطان محمّدشا!
اُن وقتہ شہِ مردان سُلطان محمّدشا!

عقلِکُہ سبقر اُستاد رُوہ خِضرہ چلر ساقی!
جا چنکی غراس قرآن سُلطان محمّدشا!

روح چیندوہ اسرافیل! آلترلہ قیامت چور!
دیدارہ جہ بُٹ ارمان سُلطان محمّدشا!

ظاہر منُوای مولا اِن ئینشو سِس شُرئیش
عالمہ سِس ایون حیران سُلطان محمّدشا!

سلطان محمّدشاہ شہزادہ علی شاہ بآی
شہزادہ علی سلمان سُلطان محمدشا!

وعداۆ لو بُتن ہن باجا رُوولو گوچھر دیالم
جا علمہ لدُنیّہ کان سُلطان محمدشا!

اُنہ اَسکی ژُوس طاعت اُنہ عشقہ گمس جادین
دیدارہ بخشِک ایمان سُلطان محمدشا!

جا نورہ دمن یَنس بیگانہ سِر بُٹ ڈوم
شُلگویوُہ گنہ آسان سُلطان محمدشا!

اُنہ عشقہ اُیَم گُس جار اومائی ابد خاکم
جا جیّہ ازلہ جانان سُلطان محمدشا!

اُنہ معرفتُ لو دسپر رُوہ آبِ حیات آمن
روہ آبِ حیات فرمان سُلطان محمدشا!

نُورانی سا گور نوکر ایس دلتس ھلنژ اُنہ ژون
گور برچی بلہ لہ اسمان سُلطان محمدشا!

التمبو بہشتِک ژم ایکُ یونہ دمن جاریہ
جنّتِکہ دمن رضوان سُلطان محمدشا!

اُنہ ظاہری دیدارراافسوس جہ اتنگقلتم

ژُولہ اَس لوہُرٹ پنہان سُلطان محمدشا!

اُنہ رحمتہ شُریارِکٹ شُلہ بندہ نصیرَ رلیل

ساس ہیشی جہ گورقربان سُلطان محمدشا!

حقیقی علم کے فروغ کے لئے دُعا

جہ اُنہ عاجزگدان با اسہ دُعا منظورہ یا مولا
ہُنرکہ عِلمہ رَش ڈم می وطن تِل نورہ یا مولا

حقیقتہ عقلہ لعلِکتہ برکرکٹ او ملکہ دِش دِش لو
ہینس کُسہ قدرہ دُنیاوَلو بُٹن مشہورہ یا مولا

جہالت میسہ ڈٹک کس اُنہ حقیقت می رُوَر سک کس
حقیقتہ عِلمہ سک کس دیر جہالت دُورہ یا مولا

مینن خس عِلمہ لِذّت ڈم خبر اونم متھن بی کے
خبر نیر عِلمہ شیرا ڈم ھییَر مجبورہ یا مولا

اُن عالمہ عِلمہ مشرق بامی اُنہ تعلیمہ مغرب بان
زمانا علمہ سک سان می دِماغ بُورہ یا مولا

مینن اُنہ ہِکڈہ امداد ردیچن دی ئی کہ شُلگوئینن
مدد نچی غیبہ حکمت ڈم بُٹن مشکورہ یا مولا

خُرونخ نیور ایش نیغس وطن جنّت ڈہ یوم مے نا
اتو غنس گوسمورحمت ڈم بُٹن معمورہ یا مولا

گکھر لیل آگکھر آلِتر خیالہ غیبہ پردولو
ڈُٹک اس نورہ جلوک ڈم تجلّی طورہ یا مولا

صفائی کہ ورزِ شرری بم ہلیئسنر علمہ مک یُونا
اِڈم کہ جی صحت نے عافیتہ مسرورہ یا مولا

مِیون دنیا کے دین لو کامیابیہ عقلہ ہمّت مے
نصیرالدّینہ بِنکنسک اُیون منظورہ یا مولا

حصولِ دیدار کی شکر گذاری

علیؑ مرتضیٰ دیمی محبّان شکرِ مولانا
محمد مصطفیٰؐ دیمی محبّان شکرِ مولانا

شہِ دُلدُل سوار دیمی حمیئل نہ ذوالفقار دیمی
جماعتہ جیّہ یار دیمی محبّان شکرِ مولانا

ختنہ خاص چکیہ نس دیمی اَیش باجیمو اَس دیمی
غزلکُر جا ہوس دیمی محبّان شکرِ مولانا

حیاکہ علمہ کان دیمی عجب ہَن نورہ سان دیمی
خدایہ ایمو شان دیمی محبّان شکرِ مولانا

حقیقتہ پنجتن دیمی اَیش با جا دمن دیمی
بُتن رحمت نُکن دیمی محبّان شکرِ مولانا

حقیقتہ سِر فٹک مئیمی اسن جا مُوتو سٹک مئیمی
جمِپ سِہ اوس ڈٹک مئیمی محبّان شکرِ مولانا

قیامت لُو مِیر مئیمی بہشت لُو دِش مِمَر مئیمی
میار کوثر ببر مئیمی محبّان شکرِ مولانا

مُرید خوش نُمہ ہلک مئیمی اِمامہ شُلہ غرک مئیمی
حقیقتہ خاص برِک مئیمی محبّان شکرِ مولانا

نہ می توفیق بدل مئیمی نہ محشر لُو خلل مئیمی
لواءِ الحمدہ یل مئیمی محبّان شکرِ مولانا

ابشِکثر اِن مددگار بای مُہمکثر اِن مِمَر یار بای
تمام مخلوقہ غمخوار بای محبّان شکرِ مولانا

نصیرہ اُنہ ثنا سیئبای اُنر جا جی فدا سیئبای
عقلچنہ مرحبا سیئبای محبّان شکرِ مولانا

سُلطان عنقریب آہی رہا ہے

معرفتہ بزمر گری جا حضرتِ سلطان دیا
مَسہ مکانِگ پاک ایتن مُو پاک آغاخان دیا

عشقہ یمار یہ سبب ڈم چور موڈم اَس ایری بِم
قُم باذنِ اللہ غتنسر موتو جار عیسان دیا

عشقہ دُسلم چلہ گیامِشو مار مبارک خوش خبر!
ما سینُم زار یہ دُعا ڈم رحمتہ دریان دیا

اُنہ صِفتہ چوم دال ایچر جا کھوننہ لوُم ڈم بسک اَپم
جار مدد جچھچر سلیمان ڈم کے یَر بادشان دیا

اِنہ حقیقتہ گنہ گچرچر جا عقل جار تھپ ہلُم
ایموگن ای سرکہ ایتسر نورہ ہَن جار سان دیا

شُلہ سبق ھینسر نِبم اَس اِنہ محبّتہ مدرسار
نِیس لو نادان نِبم اَس ژُوس لو لقمان دیا

سَیڈ سر ارمان نمن جا ائیلڑ جی دیبلہ
عقلہ دُور بیٹھہ بریتہ پرنس علی سلمان دیا

جا خیالہ استرکٹ خس چلہ گنہ ارمان بِڈم
عمرہ بسیر بوس مناس اِنہ رحمتہ قطران دیا

عقل اِیم جا اس ایونلو غلطی مِکٹہ زشگر بِلم
موُجہ توبا چل لو یا لچم یعنی اِنہ فرمان دیا

الامان می جی دیسپس کشتی دِڈوٗ یا وقتہ نوح!
ہر طرف دُنیا اُیون ڈم فتنہ مِکٹہ طوفان دیا

شُلہ حقیقت دیسقٹس جار ہن عجب مشکلہ گٹن
بُٹ ایش با مشکلٹ دِشُنس شہِ مردان دیا

جی بِلم قُربان ایتم ہل داکہ جی مٹ بُٹ منس
گُنڈ کہ ہَن قُربان اتچم ڈہ جا سسائیہ کان دیا

حضرتِ موسار غناس طورہ چھسہٕ تومٹم گری
ایموسرمٕژ سرکہ ایتسرخاص خدایہ شان دیا

نفسِ امّارہ اَڈِمولو مصر لُم فرعون جُون
گوئی نُھین جا براکنہ کہ گوئکیر موسان دیا

عشقہ چغہ مٕژ ہٕورچپ ایتی لہ گُولجیرا کھینس نصیر
اُنہ سینم چغہ مٕژ گیرَہَن ہین اُیم طوطان دیا

روح اور روحانیت کی کتاب

وقتہ دمنہ غیبہ نور عقلہ جلالِکۂ کتاب
جِسمہ لباسِکۂ ظہور جیّہ کمالِکۂ کتاب

حِکمتہ پارکۂ ہییر عقلہ اشارکۂ ہییر
عِشقہ نظارکۂ ہییر غیبہ جمالِکۂ کتاب

اُنہ شُکہ جریار اُیم قندونبات عِشقہ غم
اَس اُلواقین نمہ بہ نم عشقہ جلالِکۂ کتاب

سا جکُ لُم یَل گُمن دِیلَسُ لُم تَل گُمن
عقلہ مُتَوَکّل گُمن فکرہ سوالِکۂ کتاب

عقلہِ اِشارکۂ کہ ڈوم حکمتہ گن خس ابوم
ژُئین لہ ہینِن عشقہ روم! نورہ مِثالِکۂ کتاب

شگلُویکل گوس چنہ سمبٹ اُیون مو ہنہ
گوسُ لوغتن گُویل بنہ ذکرہ خیالِکتہٗ کتاب

مُوفتہ بس قیل و قال عشقہ سبق گن ژُو دال
ہور کُوہ جیّر وَبال ظاہرہ قالِکتہٗ کتاب

حکمتہ آوشا طعام عقلہ جچوّہ گنہ حرام
اِنہ غتس خا تمام غیبہ حلالِکتہٗ کتاب

غفلتہ ہُوتُ لو اقُو ذکرہ جہازر گی ژُو
وقتہ امام ڈم دُسو کشفِکتہٗ حالِکتہٗ کتاب

گوسُ لوگریکٹ چپ نہ با حکمتہ گنہ تھپ نہ با
عشقہ سبق زپ نہ با وارُوہ یالِکتہٗ کتاب

غیرہ برینخ لواقن سِرہ چغہ ایہ گوسُ لوگن
گوسہ خِتو باغ لوغتن حکمتہ فالِکتہٗ کتاب

خوشیہ گمسہ نیکی ہین تبلہ اہ شُرَیارہ گین
چارہ بِلہ لہ یرنہ سین گُویمو فعالِکتہٗ کتاب

ہیر چُمہ دیستوی گکھر ئیشما اِنہ شُلہ ہُنر
اِنہ سرہ توحیدہ بر منطقہ نالِکُہ کتاب

بندگیٹہ رُو نہ بسک عقلہ کمن ڈکُ اِتسک
لِپ نہ ژُو وسواسہ فسک سمبکُہ جالِکُہ کتاب

اَس لوغرہ لہ جیّہ یار رُوہ شُلہ بزمُ لوستار
عشقہ فرشتا اِچھار جنّتہ حالِکُہ کتاب

ایبولہ نصیر گوس چھُنم بیکہ برکُ بُٹ بِذم
باطنہ ممکن بِلُم سرکہ محالِکُہ کتاب

رُوحانیت کے عجائب وغرائب

مومنہ قلبہ عرشُلو رحمان مناس عجیب
رُوہ نقطہ ذکرہ وُسعتہ اسمان مناس عجیب

قرآن معنی ہَن نُمہ نقطان مناس عجیب
نقطانِ معنی بُٹ نُمہ قرآن مناس عجیب

دریاخرونخ ہرلت نُمہ قطران مناس عجیب
قطران سِندہ کا نُمہ دریان مناس عجیب

دریاوَلو قطرہ یَیَسہ مثال سرکہ ئیڈبا
قطرا چَھنُم وجُودلو عمّان مناس عجیب

ظاہرہ شوقُم جہانُلو انسان یَیَس یقین
اِنسانہ ایسُلو سکّکسّہ دُنیان مناس عجیب

نقطا گچرسہ صورتہ حرف، حرفہ گٹیہ بر
برہ جملہ، جملہ حکمتہ فرقان مناس عجیب

حرفڈہ اُتھن الف یچی توحیدہ نقطہ ئین
ہن نورہ نقطہ عالمہ دیوان مناس عجیب

قدرتہ قلمہ اِتھنہ کہ توحیدہ نقطہ بم
وحدتہ عمل لوٗ کثرتہ امکان مناس عجیب

نقطولو ابتدا بلہ نقطولو انتہا!
نقطولو حد کہ فاصلہ پنہان مناس عجیب

نقطولو روح کہ جسمہ تعلّق کہ اِتّصال
نقطا ببر زیادہ کہ نقصان مناس عجیب

نقطہ مڈہ آسمان کہ زمین کُل بمن اُیون
نقطہ مڈہ رُوہ ہرلت نُمہ طوفان مناس عجیب

اِنہ نورہ نقطہ جیّہ بریس ڈم کہ بُٹ اسیر
عزّتہ دمن غریب اسہ مہمان مناس عجیب

مامور اپمُلو امره حقیقت بیسن بلُم
نیستی یکل نہ "کُن" نسہ فرمان مناس عجیب

کُن خلق کہ امرہ نقطۂ واسطہ عمل بلہ
انسانہ روح کہ جسمُلو ای کان مناس عجیب

ہروقتہ نورہ میوہ شلاس علمہ چیندو توم
پاکیزہ کلمہ حکمتہ بُرہان مناس عجیب

"اثبات، نفی کہ حق" سرہ حکمت بُتن اُیم
تھائم چغن حقائقہ میزان مناس عجیب

رُوہ دائرا قرار اپی مرکز لوتِل سکون
پرکارہ گوّن جہان ایکہ حیران مناس عجیب

ای علمہ شہر نُمن روہ نعمت بگیش ایتس
ای ہکٹڑہ تنہ طلسُملو دربان مناس عجیب

گوس لُم بتنڈ اُیون تقو نیورُٹ اُیم بُتن
پاکیزہ بُتنہ کفرلو ایمان مناس عجیب

پروردگار کہ جی بحقیقت لو ہن بِلا
روہ معرفت لو وحدتہ عرفان مناس عجیب

حکمتہ قلپ لو تازہ میام عشقہ فولو دُوپی
علم لو نصیرہ مشکِلک آسان مناس عجیب

اَب کیا چھُپانا

شُلہ سرہ چغہ نورہ ہالڈ! گوس لوَ ایو موٗ بہ چَپ
عالمرایر لیل منی جا شُگلو موٗ بہ چَپ

جا میلہ پُوٗن کم منی سایُوہ ہِک ٹم منی
اَس لو فَون لم منی مُلتنہ اوٗ موٗ بہ چَپ

جا اسہ جریارہ تھس ہیر چمہ دِیوشر ہوس
عاشقہ جیٚ! ائینہ اس تق تق ایتو موٗ بہ چَپ

مُہمہ عتاک اَشگی کھیٚ! ابشہ غُوا گنہ گری!
جا سجو سلطان علی! پاک سجُو موٗ بہ چَپ

اس لو غواس شُلہ سِتار خوشیہ بسیہ نو بہار
بشری نقاب دالہ یار سِر چپ ایو موٗ بہ چَپ

عالم ایونر سسّا سرکہ لہ جا جی فدا !
جِل منہ وانورہ سا! اَیشہ ڈکو موّ بہ چپ

یاری اچھی لہ ھرِیہ ھیر حکمتہ دانا وزیر
وقتہ علی دستگیر پُنرہ بٹو موّ بہ چپ

عطرہ اُیَم نس علی! دردِث ایونر مِلی!
اُنہ گنہ می جی غری بیس اخشو موّ بہ چپ

شیر ملقیرم جوان! پالَویو گم پالوان!
سِثگہ مڈاوُخی سُم دمان !بیس ھُرٹو موّ بہ چپ

کھوت بہ سِرن جاکہ چار علیہ صفتہ مک گزار
ہور ژُونصیر خاکسار مک اُیگو موّ بہ چپ

نُورانی دیدار

جیہ اَلچنہ گریٗ علی غیبانہ ئیڈسٗ خاساٗ تھپ
اِن سسٗا مولا یکل اس فرنہ ہیر چمہ باساٗ تھپ

اسہ برکٹہ دانا جہ گوٗیَرُمہ امتحان گاٗی با بیٖیَم ؟
بیقرار یہ فووَلوٗ جا جی ! اَس کباب آچا ساٗ تھپ

وقتہ مولا شُلہ اُیَم کسٗ یٖیس لہ تھُمدا فت نہ با
جی نیٗ بٹہ نِسٗ اُنہ اُیَم شُل اَس ڈم اونسٗ ناساٗ تھپ

نق جفامِکٹہ سابہ بِجٹیٗ تِل بلامِکٹہ تھپہ بہ ار
اسمِ اعظمہ ذوالفقار بِلہ جا رخو آکا ساٗ تھپ

دین کہ دُنیا حقہ دمن اُنہ کھینہ مولائین لہ بس
گوس کہ رُوہ اخلاصہ کا سیٖن یا علی مولا ساٗ تھپ

یا علی مشکل کُشا عادل شہنشا گور دِیَہ
تِل کچارِیہ خنجرن نکہ فیروٗ دُنیا گا ساٗ تھپ

جا رکٹیلوٗ گیوٗ ماروٗ اسقُر ڈوٗکٹ کہ اس ڈم اِلیس اپا
بُٹ اُیَم نِرہ کاٹوٗ ہینن سیٹیٔ اسہ باجا ساٗ تھپ

چھر چی آنی لہ رحمتہ دمان اُنہ ہٹ ڈہ بسکی بای نصیر
اُنہ سسائیہ ایسہ نہ بای ناوا سسا! ئیشا ساٗ تھپ

احوالِ مستی

عاشقان مولا تجلّا رکْ برکْ دیدارہ مست
عارفان اِنہ نورہ وحدتہ معرفتہ اسرارہ مست

اُسکو نورِکْ جسمہ جبّہ عقلہ دوغرکن مُرید
نور مولانا کریمہ جِلوہ مکّہ انوارہ مست

بیسکہ فوتن اور اپم چہ چیندو بم رحمانہ خلق
دین کہ دنیا عیشہ نعمتہ شا بِلُم شریارہ مست

ٹوک کہ فک ہر چیز اُیون رحمت کہ علُم لویَس عجب
عقلہ سِس ہر چیزہ حکمتہ رُوہ اُیم افکارہ مست

حُسنہ اقلیمِکْہ شہنشاہ عشقہ جریار بُٹ اُیَم
نورہ دیدارِکْہ امیُدلو با جہ شُلہ جریارہ مست

معرفتہ سسہ اوس لو مولا عشقہ جنّتہ سیل ایچان
رکٹ برکٹ استقرکٹہ دلتس نس کہ رکٹہ گیوارہ مست

نورہ پاک دیدارہ گنہ خس ساس دینکٹہ دمجارکہ کم
عقلہ سِس دیدارہ شوق لو بندگیہ دمجارہ مست

عدلہ قانونکٹہ کتاب لو خیروشرہ حکمت غتن
عجب اکوغن ہِکم اُیڈکہ مغفرتہ بازارہ مست

مصطفٰے جی مرتضٰی بیَ مُو کریم نُمہ وقتہ نُور
نورہ پردکٹ ہینشو سِس بان حیدرِ کرّارہ مست

دینہ مسندہ شان اُیم جا بادشا دربارہ یاد
جا خیال لو ضا نکن باجا دمنہ دربارہ مست

دوستہ شُلہ بیماری شُلہ سِسہ تندرستی ڈم کہ یر
اِنہ اُیم شُلہ زندگیولو با جہ شُلہ غلیسارہ مست

جنّت الفردوسہ سِس ہر قسمہ نعمتہ نورشہ بان
نورہ عاشق بمشو دیدارِکٹ اُیَم جایارہ مست

دین کہ دُنیا خاص غرض اور لیل بِلمُ توحیدہ سِس
نور مولانا کریمہ رُوہ سخیہ داتارہ مست

جسمہ کا یئٹسن اواجی فوجہ کا سردار مِنّس
فتح ونُصرتہ ہول ہمیشہ عقلِ کُل سردارہ مست

وحش وطَیرٹہ پادشان خس بم کہ ایڈ خواریولو بیس
عشقہ شہنشا کیوچ بان جنکی شُلہ سرکارہ مست

بُت پرست بُتہ شُل لومست بان حق پرست اسلامہ مست
منکران انکارہ مست بان مومنان اقرارہ مست

روح کہ عقلَ ٹہ التہ سِم بِم ای غراس دوتارہ ہین
عاشقان دویَلِن اُمَی بان رُوہ اُیَم دوتارہ مست

عشقہ گوشو لُم گدا بیَ نورہ شُلہ شاعر نصیر
تِل خوشیہ رُوح بسک مناس اِنہ غیبہ سکٹ دیدار مست

مناجات

یا علی سلطان قبولا گوئمو دیداریه بُیَت
جیّه مولا! اَسه دمان! داژن گه جازاریه بُیَت

عاشقیه دیوانه اَس لو شُله گریک نُمه سک مَنس
یا زمانا پادشا! منظوره ناچاریه بُیَت

شُله سمندره پهیری مچُی جیّه دک جا ائیشبا
وقته نوح بیشلر دیلجای بیمه جایاریه بُیَت

بیوفا دنیا به اساً جا اُنه اُیَم شله اساً بله
اُنه وفاداریولو دسپس اُنه وفاداریه بُیَت

دوستیه دیوانه دربیس داکه دلتس داغرُشا؟
دکه دمنه دیوانگیولو داکه دمداریه بُیَت

عاشقیه رنجور ائیڈگه له عمره اسقُر خاپ منی

شُله طبیبانتکه طبیبر عشقه رنجوریه بُیَت

جُبلی مکه مولا صفت مَرَکیئی نه سیَن مَرکئیی نصیر

یا علی سلطان قبولا گوئمو دیداریه بُیَت

عرشِ قلبی

اسہ تخت اُنہ یہ ژُو مولا گوئیمو بندَولو ھُرُٹ
عرش وفرش لو اکویَم اسہ دُچھنُم ہَولو ھُرُٹ

شلگویوہ میسکی دُوَل ہیر چمہ گور ژگہ قَویچن
موق نُمن آوَیہ تُم چپ نُمہ می قَولو ھُرُٹ

اوسہ اُلچِنَ ٹہ گوئیڑن کہ بیٖیم بیکہ محال
جمپِر اور خس اقن نا اسہ پردَولو ھُرُٹ

اِمتحان گَی مہ گوئینس کہ اکینس سِس ڈم
جسمہ جامولو ہمیش ظاہری دُنیولو ھُرُٹ

نورہ صورت نُمہ جسمانی لباس فت نہ ہِکن
اُنہ جمال آلترس اِسہ جا اسہ اینَولو ھُرُٹ

عشقہ مرَکولو فقط شلگویو بان غیرن اپی
ہِک نقاب دال نہ دُکون اُنہ شلہ مرَکولو ھُرُٹ

قطرہ دمجارنہ سمندرَلہ نِئی کہ خس بہ عجب
ژُو سمندار اکھیسّن میلتری قطرولو ھُرُٹ

ژُولہ شُرَیارہ گچھرہ کا شُلہ ملکوتہ بلاس!
روح نُمن جسمہ قفسہ بن نمہ بندَلو ھُرُٹ

نورہ توحیدہ تجلّا عقلہ گچو مارکۂ سا
اُن گوئینس سِہ حیرتہ گنہ ذَرولو ھُرُٹ

مُردہ قبرر اکی اُن تِکُلو پسوم عاشقہ رُو!
دوستہ جسُم لو دُکوَر شا گنہ زندَلو ھُرُٹ

غلغوُ بم جوٹکشی نفس یُوشمہ اشدر تلیّنی
گکھور شکّ نہ اکسّ اشدرہ بِرگَولو ھُرُٹ

خشکیٔ ٹہ اُنہ بہ ہُنر حکمتہ دریار غُرژہ
نظمہ مک دُوی لہ نصیر اِنہ شُلہ دریَولو ھُرُٹ

اُمّ الکتاب

اُمّ الکتاب غراسُ لو آس! اُن غراس عبث
حکمته فمۇل گلمَچی شلاسُ لو مساس عبث

جا رُوه بلاس! دُوَلجمه عرشر اسیر نکون
واپس متُم زمینه فلن نیڈ بساس عبث

قالِبُ لو قیده تک نمَه دیداره ایسکی دین
اُنه روح ہمیشه ہیرچُمه بِکه اُنه غساس عبث

فُوڈُم به ار غنِیسُ که بُری دونکه دیغشی
کاغذه اِکے ڈه مۇن نه غساسر غلُاس عبث

شُرَیاره رکّه، خوشیه نسه کا مۇ دخر گلاب!
ہولہ دُو بہاره کھینُ لو غُنچا لباس عبث

گور لیل بِلا خدایہ نبیہ علمہ شہرہ ہٚک ؟
خس ہٕنٕ کہ شہرہ گن ہکٹُم فرمناس عبث

تیئی رحمتٕکہ خداینہ پیدا نوٚ نوشٕن
دوزخٚ لو کھیرمن سٕسہ جی مٕک دراس عبث

تٕل عقلہ چغہ ٹہ لعلٚک ایشلجا سٕسر سخی!
حیوان ہرٚک ٗلو خس کلی لعلٚک شلاس عبث

اِنہ شُلہ طُہورہ خمرہ اثر ڈم اپم میام
اِن اَس ٗلو آر غنی کہ جہ دُنیار غناس عبث

خاموش نصیؔر! جلالہ دمنہ چغہ ٹہ سمبہ او
اُنہ جیّہ جی غراس ٗلو اُن گُوی غراس عبث

ہماری اصل محتاجی

نورہ مولا تجلاّ غیبہ دیدارر محتاج
نہ جہ شُریارر محتاج نہ جہ جریارر محتاج

دین کے دُنیاتہ محتاج خس بیشل کلی جہ اپا
اسہ دُنیَولو جہ با عشقہ سرکارر محتاج

عشقہ شُرَیارہ بسیکٹ اَسُ لو آباد بِڈہ جار
نہ جہ دُنیا بسیکٹر نہ جہ گلزارر محتاج

اسہ دُنیات لو شا عقلہ دربارُ لو با
نہ جہ دُنیا مرکار نہ جہ دربارر محتاج

غیرَنر دَچنُم اپا جہ اِنے اِن جا ئی
دین کہ دُنیاتُ لو شا یار مناس یارر محتاج

حورو غلمان و پری ملک و جنّ و بشر
نوره معشوقه صفا غیبه دیدارر محتاج

خس مینن بای اپمن دین و دنیاؤلو همیش
عشقه دنیا شهنشاه شُله شُرَیارر محتاج

ژُوله ژُوله عاشقه جیّ! جه اُنه دیدارر ارمان
لیکن اُنه نوره جمال شُله خریدارر محتاج

عاشق اُنه گُسکِله دیداره تجلاّر ارمان
عارِف اُنه گئینسر غیبه اسرارر محتاج

گوس که جی نوره دمنه عشقُ لوچورگسّه له نصیر
جه جهان فت نه فقط اِنه شله بازارر محتاج

رعایائے رُوحانی

نورہ دمنہ یکُ لو بان دینہ شہنشا کُیوچ
ہر ہِن اکھرہ پادشان دینہ شہنشا کُیوچ

خس اپی اور خوف کہ غم اِن اُوہ بائی اوہ بہ کم
کون و مکان لو سُقم دینہ شہنشا کُیوچ

ئینسہ تاجگ گنِن عقلہ خراجگ گنِن
حکمتہِ باجگ گنن دینہ شہنشا کُیوچ

عقلہ طعام مار تیار علمہ فمول مار گرار
دیمیہَ بے نامدار دینہ شہنشا کُیوچ

علیہ ظہور ئیڈمن احمدہ نور ئیڈمن
جلوگہ طور ئیڈمن دینہ شہنشا کُیوچ

وقتہ علیہ نورہ رَش ملچنہ نیژِن اَلیش
فسّ منمی لہ ما اَبش دینہ شہنشا کُیوچ

علیہ مبارکہ اِچھر روح دِوَرس نورہ بر
دمایلُمَن سر بسر دینہ شہنشا کُیوچ

نورہ نظر بَلِمی مارعشقہ اثر منَمِی مار
رحمتہ فیض بَسِمی مار دینہ شہنشا کُیوچ

دیلیہَ ما شُلہ دُعا دیمیہ ما اِنہ سّسا
منَمیہ ما روح صفا دینہ شہنشا کُیوچ

دیمی لہ گچھوارہ کا ھُرُٹمی شُریارہ کا
شُل بِلہ شُلہ بارہ کا دینہ شہنشا کُیوچ

نورہ سہ کُرسیَہ بم مجلی جُون لَم قَرَم
نورہ اِچھر بُٹ اُیَم دینہ شہنشا کُیوچ

عشقہ بیاَ یمکہ طبیب مَچی ژُوَس بُٹ عجیب
بمشو مَیون خوش نصیب دینہ شہنشا کُیوچ

قومہ خوشیہ ترجمان میئمی نصیر خوش بیان

شُل کہ عقیدا زبان دینہ شہنشا کُیوچ

ظہوراتِ رُوح

ہِن سُجُوَنہ صورتُ لو ہمیش سرکہ مناس روح
نورانی جہانن نُمہ جا اَس لو غناس رُوح

اُن اوّل و آخرلہ مُدام ظاھر و باطن
اُن ہِن نُمہ با اُیون ہینس اُیون مناس روح

دہقان نُمہ گُوی حکمتہ میوا ہوس لو با
گُوی بسی نُمہ گُوی توم نُمہ گُوی میوہ شلاس روح

گُوی شُن نُمہ گُوی غیئک نُمہ گُوی سان اکھیسن گا
گُوی میل نُمہ ساقی نُمہ گُوی بادہ مِناس روح

گُوی عرشُ لو بم ہینک اُیَم سجو بلسن با
گُوی کوشِشہ پنجاٹہ دِشر یٹنہ مساس روح

غازی نُمہ دُگوخالہ ہِکن کافرہ لشکر
ہِک دینہ شہیدن نُمہ مُلتنُ لو گِراس روح

اسمانکٹہ ملکوتُ لو سَیلانہ دُوَلجا
اِنسانہ کَتُ لو خوش نہ دُکون تِکٹہ بساس روح

عاشق نُمہ دیدارکٹہ ارمانُ لو ہیرچا
معشوق نُمہ دلتس کُسّہ شُریارہ غساس روح

شُلہ فولو نصیر! روح اِغلَٹہ دونکہ دُخَرچی
اَمُ لُم دَکھِلن شاگنہ شُلہ فولوُ غلُاس روح

محبُوبِ رُوحانی

اُنہ شُلہ فُو اسر بلِسّ لہ گُل روخ!
جاجی کہ اڈِم ڈہ چسّ لہ گُل روخ!

لک کونِکّہ ہِک منی کہ جا روح
اُنہ گنُلو اُیون دِمسّ لہ گُل روخ!

شُلہ اوّ نُمہ دوسِن اکِنہ مُلتن
درویشی لباس گِرسّ لہ گُل روخ!

اُن زندہ بہشتہ عقلہ توم با
جار عقلہ فمول شلِسّ لہ گُل روخ!

اُنہ نورہ جمالہ حُسنہ صورت
اس ایئنہ لو آر غنِسّ لہ گُل روخ!

اُنه عشقه کمالـه آبِ کوثر
جا جیّه مُدام منِسّ له گُل روخ!

اُنه جِلوکـه رکّ برکّ بهار نیژ
جادال منُم اَس بسِسّ له گُل روخ!

جا عقله دغُوی بِم اس گُویلژه
شُله فولو اُیَم دِرِسّ له گُل روخ!

اُنه حکمته نوره یاده بر ژم
تھُم یادن اسر اکِسّ له گُل روخ!

لک بیشی دُوَر نصیّره کھوت جی
اُنه گنُلو فدا منِسّ له گُل روخ!

یا علیؑ مدد

مُو اُنکہ بسکیَم جہ گدا یا علی مدد
اُن با ہمیشہ جیّہ سسّا یا علی مدد

دُنیاتہ غم کہ فکرکثہ اس ٹو ڈٹک منی
اَس ڈم حلُولک ایری صفا یا علی مدد

جا جیمُو نفسہ ظلمکثہ فریادلہ جیّہ جی!
جا قو بیشل کہ ضائع ایا یا علی مدد

جا اس کہ جیّہ حاجتہ شک بالہ پادشاہ
بُٹ چور قبولہ جیّہ دُعا یا علی مدد

اُن رُومدُر طبیب لہ اُن اوسُمدُر دوا
شُلگویوہ جیّہ رنجہ شفا یا علی مدد

چور ژوٗلہ خدایہ نور غریب اس ڈٹک منی
جا اَس لو جِل منا یہ غنا یا علی مدد

دُنیا کہ دینہ عقلہ سسّا عشقہ پادشا
قربان امنسّا نا جہ گدا یا علی مدد

اُنہ شُلہ خیالہ جنّتہ شریشہ گنہ سخی!
ارمانہ کا امنسّا فدا یا علی مدد

روحانی زندگیہ گنہ روزانہ ہیر چبا
التوکلی زندگیہ بہ وفا یا علی مدد

دیدارہ شوقہ فُولو دَرِن بالہ جیّہ جی!
جا روح اِمنِبی عشقہ فنا یا علی مدد

جا مُشکِلک دِشن ژوٗلہ مُشکل کُشا علی
اُنہ گوٗمو نورہ حکمتہ کا یا علی مدد

دُنیا کہ دینہ نورہ دمن کھینہ مرتضٰی
یعنی کریم گگوئی نُمہ با یا علی مدد

اُن ڈم بغیر جہ مینلہ نِچَم بِسکیَر سخی!
اُنہ ہالہ دائبا جہ گدا یاعلی مدد

اُنہ عشقہ گَنُ لواوّوہ مُکِک دومَس آمیم
مولا اگر گمنہ کہ رضا یاعلی مدد

دلتشکو شُلہ غنوئک اُجلَم اسہ زمینہ ضا
شُلہ اسقُرُک دُخرچی تھلا یاعلی مدد

غفلتہ غُواوَلودک ڈہ نِبان نامُرید مِیون
میر رحمہ نالہ جیّہ بِبا یاعلی مدد

اُن ذکرہ نور مناکہ بیّیم بے کہ مُشکِلَن
اُن اپچی با جہ اُنہ شک اپا یاعلی مدد

اُنہ نورہ شلہ اثرُلو نصیّر فنا اِچھی
اُنہ شُلہ فناوَلو جیّہ بقا یاعلی مدد

حقیقی لذّتیں

جنّتہ اُیمک ڈم اُنہ دیدار اُیَم جار
شُرَیشک اُیون ڈم اُنہ شُریار اُیَم جار

شرَیشکہ شُرَیش بِلہ جن اُنہ شلہ جریار
جا اَسلو بِلُم اُنہ شلہ جریار اُیَم جار

کھوت رک رکہ دُنیاوَلو بہ دلتشکو اپانا
دلتشکوہ دلتس شُلہ سرکار اُیَم جار

التولکیہ دوستیہ گنہ دانا اتچایَ نیَ
ضا وفا ژُوَس یارِ وفادار اُیَم جار

اِنہ عشقہ غتینخ اَسلو یَیَس جا روہ شُرَیار
جا شُل اُیمہ خنجرہ آزار اُیَم جار

اِنہ رحمتہ فرمان دَیکس جا اسہ اِلچن
جا زندگیر اسہ خوشیر تار اُیَم جار

دنیاکہ قیامتہ اُیمَکٹ بیسکہ اکوغن
دیدارِکٹ اُیم چغہ مِکٹ اُیَم یار اُیَم جار

سلطان ھُرُٹم مجلسہ پروانہ امنسا
جا جیّہ دمنہ رحمتہ دربار اُیَم جار

ساس بیشی فدا اُنہ گنہ جا اس کہ اُیم جی
قربان امنس اُنہ گنہ صد بار اُیَم جار

روحانی مزکٹ اُنلہ بِڈن عشقہ شہنشا
جا اپچی بِمن ڈم شلہ بازار اُیَم جار

سلطان شہنشاہ نصیر اِنہ ڈوٗنوکوٹہ ڈون
لیکن شُلہ بر وحدتہ اسرار اُیَم جار

نُورِ الٰہی کی روشنی میں

ہِن خدایہ نور علی سُلطانہ شُل گِئی کے اسر
جار حقیقتہ سِرکیُک ڈم سر بسر میئی خبر

اُنہ مکان بِلہ لامکانُ لو خاص خدایہ نورہ باز
عقلہِ امکان بیلٹہ میئی اُنڈہ لیّں صِفتن سیر

ہِک نقابن والہ گُسِکل ڈم خدایہ آئنا!
تا تمام دُنیولو میئی اُن گیئشر شوروشر

اِن سخیہ جہ جُون گدا کا دوستی ایتسہ دک بِلہ
اَس لونم شُریارہ شُٹکو! اِنہ خوشیولومُو دُخر

عاشقانتکہ زندگی! اُن عارفانتکہ اوسہ خوشی!
اُنہ شُلہ چغہ مک سینس جا جیّہ قیمت ڈم کہ یر

اَس لوسینسہ وقت اپی مُودیو علی مولا سییم
جا شہنشا عدلہ وقت لوچہ غراس ڈم مو بہ ار

خاص علی سلطانہ شُلہ گنہ مو ہوس خص باکہ آس!
اِنہ شُلہ فُوٹہ سپندرہ گون نُمن ایسقُل گکھر

غیبہ سِرمِک سرکہ ایتسرای غراس قرآن منسٗ
ای غراس قرآن اُیونُ لواِنہ صفت بلہ سر بسر

مصطفیٰ معراجہ تھپُ لو خاص خدا اوشِن بنم
غیبہ پردا ڈم بہ دییلم حضرتِ مولا اِچھر

معرفتہ دریا غُٹمُ لُم ہَنُمن اُن پاکیزہ موک!
اُن گُیڈسہ شوق لو بان بُٹ عقلچیو دربدر

دین کہ دُنیا پادشا اُنہ رحمتر بُٹ دَوَرنم
اَس کہ جی اُنٹم فدا ژوٗلہ جیّہ جی! اسہ تخت ٹر

عشقہ دفتر شُلہ نکورشن سر بسر اقتن نصیر
عاقلر ہن براواجی باقی چغہ بس مختصر

مبارک ہو!

مولا مچھی دیدار دیدارہ مبارک مار
شُل گیو مَنِن شرَیار شرَیارہ مبارک مار

رُوہ سا اِچھقرہ سکٹم چنہ ھُنزُلوسک میَمی
میَرُم وطنُ لو گچھومار گچھومارہ مبارک مار

اِنہ رحمتہ دربارر شُل گیُوہ بُٹن ارمان
ما ملک لو ای دربار دربارہ مبارک مار

مَسہ تارَٹہ ایر قوہ تان فی الفور دمن دیَیلَی
منظور منی میہَ مَسہ تار مَسہ تارہ مبارک مار

ما یاریہ گنہ ژُوخی مُو ما عقلہ دُروّہ استاد
ہر دِشُ لو علی ما یار ما یارہ مبارک مار

روحانی جُورہ لشکار! شُرَیش مَمَنِن دِیہ مُو
روحانی جُورہ کرّار کرّارہ مبارک مار

ما نورہ دمن سرکہ دُنیات لو بُٹ مشہور
ما کھین کہ زمانا چار ما چارہ مبارک مار

سجُو دینہ شہنشا بَی دیدارِکْ اُیَم معشوق
رحمتکہ سخی سرکار سرکارہ مبارک مار

اِنہ رحمتہ فرمانکْ تِل عقلکْہ یاقوتکْ
دانا سِسہ گنہ اسرار اسرارہ مبارک مار

جِمدین کہ یہ کِھنہ ما بَی مُو ملچنہ کا سَیْدن
ٹوک میَمی ازلہ اقرار اقرارہ مبارک مار

روحانی بہار دیی شُل گیُو دُخَرِن نیسلن
بُٹ ژگہ دُچھُم مس تھار مس تھارہ مبارک مار

نورانی گت لو مولا اُنہ عقلہ نظرہ یَیشی
چنہ نورہ کریم داتار داتارہ مبارک مار

چپ بے لہ نصیر شُریارانہ شُلہ سِس اُیونو سیئن

مولا مچھی دیدار دیدارہ مبارک مار

ظهورِ نُور

بشره کمالہ حدُلو ئیڈ خدایہ نورہ ظهور
ہمیشہ حاضر و ناظر خدایہ حکمتہ نور

یقینہ، حاضر امام نیَ خدایہ وحدتہ نور
زمانہ دیمی ایسل عالمر منی مشهور

اَیَش کہ بِردیہ سکٹ روح کہ جسمہ شهنشاه
خدایہ جِلوکٹہ نورانی ائینہ ئین لہ ضرور

جلالہ بَپسہ هکثر غریب ایامَیہ با
قدم پسوم ایہ سرکیولو نِرہ گمن لہ حضور

غنالہ جا اسہ اسقُرکٹہ باغہ نورہ بهار!
بهشته دلتس اُیتَم نسکٹہ شا بِلُم اسقور

کریمہ رحمتہ دیدارہ گنہ غریب نُمہ ہیڑ
غریبہ ہیڑسّہ دعا میئمی اِن سّسّار منظور

بیشل کہ جسمہ طبیب اسہ علاج ایئمی بیَ
علاجہ، عشقہ طبیب! اس بی گُومو شُلہ رنجور

نبی تکژ نُمہ دُنیَولو عقلہ نورہ وزیر
دوکونہ شاہنشا! نورہ حُسنہ جا گشپور

نبی، ولی کہ بزرگ اُنہ محبّتر محتاج
خدایہ تھائکو صفاتک اُیونہ اُنَ لہ ظہور

جلالہ نورہ تجلّی جمالہ جلوہ اکھیئس
یہ بس بہشتہ نظارک شراب وحورو قصور

نصیرہ عشقہ کتاب عالمر فریش میئمی
سروشہ غیبہ جہان ذم خبر سُوَی لہ سبور

عاشقانہ گریہ وزاری

مولا گوْ یَرُم بیَ کہ ژُو مولا تِل اکولی
اِنہ رحمتہ گنہ ہیْر

آقا گوْ یَرُم بیَ کہ ژُو آقا تِل اکولی
رُوہ دولتہ گنہ ہیْر

گوسہ ائینہ صفا بیلٹہ کہ بے ہیرسٹہ میئمی
اِنہ عشق لو بُٹ ہیْر

دیدارہ دمنہ حکمتہ دانا تِل اکولی
شُلہ حکمتہ گنہ ہیْر

سُلطان ازل ژم روہ دریایَ محیط بیَ
اُن با اِنہ قطران

دریار گی ژُو قطرا رُوه دریا تِل اکولی

رُوه عِزّته گنه هیڑ

روه اصلی وطن عالمِ عُلوی بِله عاشیق!

دُنیا رُوه زِندان

شرِیشه وطنه عالمِ بالا تِل اکولی

قید ژم فته گنه هیڑ

شُله فوڑلو کباب باکه مبارک نیٔ له عاشیق!

دیداره امید او

معشوقه اُیَم یاده وظیفا تِل اکولی

اِنه شفقته گنه هیڑ

روحانی طبیبر به عجب اُنه روه ورژِک

سلطان طبیب نیَ

اُنه کهین که زمانا رُوه عیسیٰ تِل اکولی

رُوه راحته گنه هیڑ

اِسمِک کہ لباسک ائیسل وحدتہ نور ہین
دُنیاوَلو ہمیش بی

ساس اِسمِکہ ہِن نورہ مسمّا تِل اکولی
اِنہ قُرتہ گنہ ہیر

نورانی کتُ لو گوپچیٔ ہمیش بی اُنہ ائیشا
جریار اکوٗ مائیبا

گوسہ گُلچنہ سک بی رُوہ بینا تِل اکولی
سَیڈسہ کتہ گنہ ہیر

دُنیان گُڈمٹہ گور بِلہ افسوس اُنہ ائیشا
گلچن اتو مرچا

انہ گوسُ لوٗ بِلُم سک کسّہ دُنیا تِل اکولی
رُوہ جنّتہ گنہ ہیر

شریشہ بسیک گوسلو نکن سَیل ائیتس گا
ارمان اکو مائیبا!

تِل عقلِکٹہ تومہ حکمتہ میوا تِل اکولی
رُوہ نعمتہ گنہ ہیَر

چھم گورقومچایَ گوپچی بیَ اُن گُلمُمل ایری
بیشلر دُکویل جا!

اُنہ جیولو بَم اِنہ رحمتہ گویا تِل اکولی
شکٹہ عادتہ گنہ ہیَر

دیدارِکٹہ کھین ضائع مناس ہین رُوہ غم نیَد
بیس جاک اکومائیبا

دیدارِکٹہ شرَیشہ تماشا تِل اکولی!
رُوہ زینتہ گنہ ہیَر

سلطان سخیہ شُل لو ہیَرس ناموس اِحائیبا
خص عَاشِق اپاخیر

پیغمبرہ اولادہ توّلا تِل اکولی
اُوہ اُلفتہ گنہ ہیَر

قالِکٹہ مِشکٕ فت نہ ژُو اِنہ عشقہ سبق گن
رُوہ حکمتہ سِرہٕیَن

شرٕیشکِہ رُوہ عِشقہ فرشتا تل اکولی
رُوہ حالتہ گنہ ہیٚر

معشوقہ اُیَم یادہ بدل تازہ رُوَن یِن
ہیبا کہ اشاران

جی ہیر چُمہ دُوس فسٕ نُمہ نِسٕ خا تِل اکولی
رُوہ قیمتہ گنہ ہیٚر

شُلہ شرطِکٕ اُیون دیٚذ نہ کہ گور سَرکہ غناس بیَ
بس نا گوسہ ارمان!

کوئنہ حسینانہ شہنشا تِل اکولی
گوسہ ہمتہ گنہ ہیٚر

دُنیاتہ خمورِکٕ بٕذمن کھتہ کھتہ تِل گول
روحانی مزکٕ ہین

شریشک اُیون ایلہ بڈہ عقبیٰ تِل اکولی
رُوہ لذّتہ گنہ ہیَر

رحمتہ مَمُو اُنہ عقلہ گیاس ہیری کہ یچاَی نا
ہیَن عالمہ قانون

انہ رحمتہ گنہ عقلہ بہانا تِل اکولی
شُلہ برکتہ گنہ ہیَر

معشوق نصیَرر نُمہ ہیَ زندہ پُریلو
رُوہ بُرغوہ سِر ہیَن

شریشہ فرشتا رُوہ باجا تِل اکولی
رُوہ حرکتہ گنہ ہیَر

نُورانیت کے راز

نُورلوٗ تِل معجزک نُورلوٗ رحمانہ راز
نورہ دمن ڈم ہینم حکمتہ قرآنہ راز

نورہ محلہ سِرکیک خاص سِہ ہئیبان فقط
سَک لو گدانر بہ لیل سِرکہ سلطانہ راز

سائینسہ ھُنرہ گلگیٗ نہ دُوَل ھلنڈر نچان
لیکن اکھیئبان اُوے جا اسہ جانانہ راز

عشقہ فنا معجزا مئن جمپر چغہ ایہ
دیوہ بیشل ہیئبیا تختِ سلیمانہ راز

گوُس لو علیہ مرتبا رازِ کہ بِرکس نہ او
بیس لہ پسوم سرکہ نہ جا شہِ مردانہ راز

نورہ خبر بم بشر بای لہ خداوندہ راز
عِزّتہ پروردگار حضرتِ انسانہ راز

ئینکہ قرآنہ چھیئی نورہ خزانار گِخا
امرہ دمن نیَ امام ئیشُماً فرمانہ راز

باطنہ گُلچن فُتہ نورہ تماشک ایلسل
کشفہ کتابُ لوّ غتن وقتہ علیہ شانہ راز

مینکہ اکھیئبان لہ جیَ! اُن ہِنہ ہیئبا فقط
جا شُلہ شُرَیارہ بر جا اسہ ارمانہ راز

نورہ ہدایت گنِن نورہ دمن سرکہ نیَ
آیۂ نور ڈم ہینن مایۂ ایمانہ راز

وقتہ فرشتان نُمن آدمر ایر سجدہ اہ
گوسُلو بلاس باکہ اُن صورتِ رحمانہ راز

معرفتُلو می نصیر مُو اِمَنای کامیاب
عشقہ شراب لو بِلُم وحدتہ عِرفانہ راز

کیوں

دنیا کہ قیامتہ گنہ جریار نہ اکھر بیٖس
ہر دِشُ لوٗ مددگار علی باٰی کہ جہ ار بیٖس

بی ھیرَٹہ ایار زندگی ژوٗلہ عاشقہ گھومار!
جا اَسُ لوٗ گویک گن لہ جہ دُنیاولو ککر بیٖس

انسانہ کت لو چَپ منہ واجااسہ گشپور!
اُنہ شُلہ شَکْ اَپَم سِسَر درک بیٖس لہ خبر بیٖس

سلطان محمّد نُمہ جار موکہ علی باٰی
جا جنکی علی باٰی کہ جہ غلطیٚکی نُغر بیٖس

اِنہ شُلہ نہ جہ بم با اگر بیکہ اپم با
مولا جہ ائیشاٰی کہ موٗسو بیٖس لہ دُکھر بیٖس

دنیا غریٹیس ڈم اتومر بیسکہ اتوشی
جا وقتہ سخی فت نہ جہ تُھم تھانہ مگر بیٹس

اِنہ عشقہ بَسک اَلجی گِیس ڈوم بِڈاکلی جار
دیدارہ خوشی اَیَر بِلالہ اَلجنہ فر بیٹس

موعشقہ بُرغوہ اِچھر دائیل روح دُسّاورچی
شُرَیشہ اسرافیل بچنڈہ جیمو اچھر بیٹس

مو خوشیہ ہگّاتک دونمی جار عشقہ فرشتا
اسہ ارکس اُیون نِبی لہ کہ موتھیٰ کہ تھیٰ ددر بیٹس

چنہ نی لہ نصیر! حکمت اُیون شُل لوٗ بِلانی!
اِنہ شُل اکھینس سِس اوپچی حکمتہ بر بیٹس

جَذباتِ جان نثاری

حضرتِ سلطانہِ شُل لوٗ جا اُیَم جی گسٗ منسٗ !
اِنہ صفت کہ مدح غتائیمٹہ جا عمرِ ای فسٗ منسٗ !

اُنہ صفتہ دریا غٹمُ لُم شُلہ مکِک دُوئیشر ہوس
اُنہ مدد یاری نُمن کھوت جا عقل غُوڈسٗ منسٗ !

میسملس دُنیا اُیونلو طمع سمندر ہِک بِلہ
گویمو رحمتہ کشتی دِڈو جار اُنہ نظرہ جار بسٗ منسٗ !

جےٚ گدا اُن پادشا کا گٹی ھُوٹسہ رسم اپی
جا اَسہ تھاک منہ کہ ائیشان اُن ھُوٹسر لیسٗ منسٗ !

التوٚ دُنیا تک اُیونلو ممٹہ اُنہ خاص یل منسٗ !
اُنہ صفت می بٹ خوش اسقرُ دُشمنر خس چھسٗ منسٗ !

توبہ اُنہ عشقہ غلیس با ورژ اَیمنِسّہ توبہ نا
بُٹ اُیم عمرن گچرچلہ دون کہ جار جرمس منس!

جا قلم اُنہ شوقہ گنُلو ایّمو اسکِلےٹ گچرس!
اُنہ خیال ژم تھم خیالن اسہ ورق ژم خس منس!

ھر کسّر خس جا اِمامہ ذوالفقار نکہ دُوسی کہ
کلِّ عالم فق نمن خس ہِن ھِرن کلی کھس منس!

خص قیامت دل دِیَس سیَن اُنہ لمن جافت نہ با
جا اریک خص فت منی کہ اُنہ غتینخ جا اس منس!

موجا گوسہ ڈک نصیر اُنہ دُعا آمین منس!
حضرتِ سلطانہ شُلُ لو اُنہ اُیم جی گس منس!

وطن عزیز کے حق میں دُعا

یارب قبول مے می دُعا میرَم وطن آباد منس!
دنیا اُیونر اُن سسا میرَم وطن آباد منس!

کُل قومہ میس مژ ہن نُمن ایمانہ شرطتھ ہن نمن
یارقسہ جکڑ پلٹن نُمن میرَم وطن آباد منس!

اسلامہ تہتر سرکو ہن لیکن گمُن سَیژ ہن اِہن
فِرقتھ اُیونُ لو کلِمَہ ہن میرَم وطن آباد منس!

مولا قدم ملکر بلِس! اِن ژم مِمَر برکت بسِس!
تکلیف اُیون چوردال منس! میرَم وطن آباد منس!

تِک چل کہ تس قُوہ برکتھ غرُس ایش ژم رحمتھ!
ظاہر کہ باطنہ دولتھ میرَم وطن آباد منس!

تشریفہ گھومارِک نُمن دیدارہ شُرَیارِک نُمن
رُوہ لعلہ بازارِک نُمن میرَرُم وطن آباد منسؔ!

اُن رحمتہ لہ تھانُم دمان! می ملک منسؔ مو بُٹ شوان
فردوس جُون شُرَیشہ کان میرَرُم وطن آباد منسؔ!

ھُنزُلو امامتہ نورہ سک رُوشدہ دمنہ سِرمک فتک
دُنیا اُیون موئیمی شک میرَرُم وطن آباد منسؔ!

مُلکر دُعامک سین نصیرؔ! عقلکشہ سسؔا ھکذُم فقیر!
"اے بادشاہِ بے وزیر! میرَرُم وطن آباد منسؔ!"

اظہارِ عقیدت و محبت

گچرس سروہ گڈِمہ جاٹہ ہمیش سایہ منسٗ!
اُنہ گچوک لُم تکِہ جا اچھمڈر سرُمہ منسٗ!

عشقہ روح اَسُلو اپم زندگی جا موت اِچھنم
عشقہ عیسےٰ دمہ جا مردہ بم اس زندہ منسٗ!

عقلہِ سسہ کعبہ جُدا، دا عشقہ سِہ قبلہ خُدا
اُنَ لہ ٹی اُن گُیکل جا اسہ خاص قبلہ منسٗ!

دین کہ دُنیاتہ خوشیہ قیمتی جا زندگی ٹوک
اُنہ اُیَم عشقہ خریداریہ سرمایہ منسٗ!

عشقہ بُرغُولوٗ فنا ہین دُسُو ژوٗلہ اسرافیل!
جار فنا عیشہ اُیَم رُوہ بسہ پائندہ منسٗ!

تھوسؔ گلابن دُخرَن حسنُ لو مغرور اِمنی
رکؔ کہ نسہ اُنہ یوم اپمہ لیل مہ شرمندہ منسؔ !

اَسُ لو چپ نُمہ ھُرُٹس گویَرُم اِنے اسر گی ژُو
ضا اُنر لائق اپی کہ ڈوکؔ کلی اس اُنہ ہہ منسؔ !

سرکہ اُن ساجُوہ دیدارہ اُیَم کُسہ بہ اتھک
باطینہ حُسنہ تماشار اسہ آئینہ منسؔ !

تھپ کہ تھپ جار سہ کہ تھپ جِل منہ ژوَلہ جااسہ سا!
اسہ دنیَولو ہمیش نورہ گیاریہ سہ منسؔ !

مست و آزاد نصیؔر علمہ اُیَم دولتہ کا
عشقہ جکہ بندی نِوَل گسؔ مہ گور بندہ منسؔ !

خلاصی اور نجات

نورہ دمن ئینَ با خوف نمِی غم ڈم خلاص
اَسُ لو بم اِنہ ئیڈبا بم کہ اپم ڈم خلاص

کثرتہ گن فسّ منی وحدتہ منزل دِیہَ
عارفہ نورانی ایس فکرہ قدم ڈم خلاص

اَسُ لو نقاب دال ایتَی جاڈ ٹک اس سک منی
سرکہ منُم ڈم جہ با غم کہ الم ڈم خلاص

اَس شُلہ شُرَیارہ مست جی اِنہ دیدارہ مست
روح اِنہ انوارہ مست جیئَی رُوہ ڈم خلاص

مومنہ ایسہ عرشُ لو نورہ دمن بَی مدام
گوس بی کہ رحمانہ عرش کوشِشہ دم ڈم خلاص

جہلہ جہنّم فتہ علمہ بہشتر گی ژُو
علمہ دمن ئینَ تہ دوزخہ قم ژم خلاص

حکمتہ قرآن غتن دیو رجیم دیسکشر
رَخہ دمنَ لہ چورنُکون ایپچی دغم ژم خلاص

نفسہ بغرک ہُک اِفُس بے کہ کچار دوشی گور
حکُملو بِم ہنکہ دمن بای ہنکہ غم ژم خلاص

اَسُ لواکو یَچَم لہ یار یرنہ جہ غمگین بَیَم
اَسُ لو گیُم ژم جہ با غم کہ ستم ژم خلاص

ئینُ مہ ئینس دمن معرفتُ لو زندہ با
مَنمہَ مبارک نصیر! جہلہ عدم ژم خلاص

مُستقبل میں کیا ہو گا؟

خدایہ نورہ جلوا ڈم منّ ہِک ہیشی عالم سکٹ
خدا ڈم بے خبر دنیا اِمیمی نورہ رش ڈم شکٹ

خدایہ دینہ کھن ڈم غیر امان اومیمی اِنسانر
محمدہ آل یکل ڈم میئمی چور غیبانہ رُومثہ جکٹ

دُوَل یاجوج کہ ماجوج دُوس لکن ہن سس ڈہ بیلجان نا
فکٹ نمہ جسمہ ہِک میئمن اُیون یکبار اُمیئمن تکٹ

جہ دَیلَم صُورِ اسرافیل پُویلوہ معجزا ہینن
قیامتہ گون دُوَرِلا خیر یہ مُو دالن لہ ایون دکٹ

قیامتہ خاص علامت مُوہلنڈ نین سَولو چَپ میئمی
ہلنڈ موٹوک اِغُنجم ڈم مناس بِلہ موتو دنیا ٹکٹ

متم طوفانہ خرژلو ہن جہانن ٹوڈٹک میئی
قیامتہ تِسقنن دینِن زمینن میئی زارا لک

کلیم اللہ جُون مو وا زمانا ربِّ ارنی سین
زمین کہ آسمان میئی تجلّا طورہ جلوا سک

اکھیس ہِن باغبانن دِین بیابانُلو بسیک دیوشی
زمین جنت جُون میئی دُخرچی اسقرک صدرک

ژُوَس بِلہ امنہ وقتن مُوزمینَ ٹہ بمشو ہِن میئمن
اُیون شُرَیار اُمیئمن ہِن سِنَ کُلی ایمنس نا تک

شہنشا نورہ رحمت ژم خبر نین کُل حقیقت ژم
حقیقتہ ائینہ مس موویَ ایو سِن مس ژہ کینا زک

اگر ما علمہ اسمانر نِچر ارمان مَمئیبان کہ
خدایہ نورہ گشکُلو موُ دمانِن گٹیلو دونِن ڈک

بہ غم دنیاتہ نک ژم خس متھن دایم کہ دایم مُو
منس جا اَسُلو یا مولا ہمیشہ دینہ بارا نک

نصیر! جا اس لونورن دین عجب حالن عجب رازن
عجائب معجزک ئیڈم امامہ نورہ سا جلوک!

تعظیمہ کا سلام

وا جیّہ جیّہ یار! تعظیمہ کا سلام
وا اَسہ بسیہ بہار! تعظیمہ کا سلام

پروردگارہ نور! نورِکہ ظہورہ طور!
تِل معجزکہ حضور! تعظیمہ کا سلام

وا جا سَسّا امام! وا اُن ہمیشہ بام!
اُن باکہ بان تمام تعظیمہ کا سلام

جا بادشار سِنِن جا رہنمار سِنِن
جا رُوہ بار سِنِن تعظیمہ کا سلام

رُوہ حیدرر مَنَسّ شُلہ افسرر مَنَسّ
میسہ رہبرر مَنَسّ تعظیمہ کا سلام

حکمت کہ عقلہ کان! رحمت کہ مہرہ شان!
دُنیا کہ دینہ جان! تعظیمہ کا سلام

مِمیونہ جیّہ جی! شُلگیوہ میسہ گری!
می دردکُر ملی! تعظیمہ کا سلام

اُن آلِ مصطفیٰ اولادِ مُرتضیٰ
وا دینہ نورہ سا! تعظیمہ کا سلام

سلطانہ جانشین! سردارِ مومنین!
جا جیّہ نازنین! تعظیمہ کا سلام

اسرارہ بزمہ ساکٹ! انوارہ باغہ راکٹ!
فردوسہ زندہ تھاکٹ! تعظیمہ کا سلام

ایمان کہ علمہ بول! شلگیوہ چنکی شول!
بُٹ چورمنس قبول! تعظیمہ کا سلام

موسیٰ کہ طورہ راز! قرآن کہ نورہ راز!
حور و قصورہ راز! تعظیمہ کا سلام

اسلامِ پیشوا ! ایمانہ رہنما!
یا نورِ اولیا! تعظیمہ کا سلام

جا جیّہ مہربان! جا یارِ مکّہ دمان!
جا عقلہ آسمان! تعظیمہ کا سلام

سرمکّ بِذم کتاب! شریشہ رُوہ گلاب!
جا معرفتہ شراب ! تعظیمہ کا سلام

اسرارہ آئنا! عین الیقینہ سا!
ثنا زندہ معجزا ! تعظیمہ کا سلام

عاشق بمن اُیون اوسہ ہِکّ ہمیشہ دون
بُٹ شوقہ کا سیٹنون تعظیمہ کا سلام

شُریشہ کا نصیر! ساس ہیشی سین فقیر!
یا شاہِ دستگیر ! تعظیمہ کا سلام

السَّلام

السَّلام یا شاهِ مردان السَّلام
السَّلام یا نُورِ یزدان السَّلام

السَّلام وا سرِّ سُبحان السَّلام
السَّلام وا گنجِ پنهان السَّلام

السَّلام وا روحِ قرآن السَّلام
السَّلام وا رازِ عرفان السَّلام

السَّلام وا جان و جانان السَّلام
السَّلام وا دین وایمان السَّلام

السَّلام وا جیّه ارمان السَّلام
السَّلام وا شاهِ دوران السَّلام

السَّلام وا ماهِ تابان السَّلام
السَّلام وا شاهِ خوبان السَّلام

نوره دریا عقله اسمان جیّه بُل
رُوه سمندر زندگیه کان السَّلام

معرفته سکْ عِلمه دُنیا عشقه سِرّ
غیبه برکسْ نوره قرآن السَّلام

عِلمه عالمه غینسْه چهسْ با لعله کان
عشقه دریا دُرّ و مرجان السَّلام

نوره قدرته هِن اُیُم روحانین
ظاهریه جا مَولو انسان السَّلام

جسمه دُنیا زندگیه سرمایه با
جیّه عالمه عیشه سامان السَّلام

وا حقیقته دینه هِن کسْه معجزا!
وا خدا یه نوره برهان السَّلام

روه بسی! جا جیّہ جی! جا اسہ گری
عشقہ شا! جا دینہ سلطان السّلام

رُوہ بیائمکٹہ سربسر دانا طبیب!
عاشقیہ رنجورہ درمان السّلام

عمر اُیونُلو چپ نہ اوسم اَسُلو جا
ذوقہ دریا شوقہ طوفان السّلام

اُنہ اُیَم یاد اسہ بہار بِلہ جیّہ جی!
اُنہ تصوّر باغِ رضوان السّلام

اُنہ فکر عقلِکٹہ کتاب وا پیشوا!
اُنہ حقیقت نورہ اسمان السّلام

اُنہ ہدایت آسمانکٹہ تیشیہ چھس
نورہ گن اُنہ امر و فرمان السّلام

اُنہ گُریکٹ ژم لقمہ یییکہ ہورکُون
اُن گویلڈہ میَمی لقمان السّلام

روز و شب بس اُنہ خیال لو بَی نصیر

عشقہ مرکا شلہ غزلخوان السّلام

مستانہ کلام

نورہ شمع گسکلہ اِڈگاری جہ پروانہ میام
عقلہ بیگانہ نُمن اُنہ شُلہ دیوانہ میام

اُنہ نہ جریارِکہ دُنیاتہ تِلالم معشوق!
نورہ شُلہ خمرہ فقط نرشہ جہ مستانہ میام

عقلہ نورانی سہ اُن، عاشقہ روح اُنہ گُچھقر
معرفتہ سِندہ منہ کہ قیمتی دُردانہ میام

معرفتہ خمرہ ہوس بم سِسہ مجلس لو ہمیش
عشقہ چغہ حکمتہ کا اِنہ شُلہ میخانہ میام

رُوہ پابندیہ جریارہ بَسَکُ الجی گہم
اسہ آزادیہ کا عاشق جانانہ میام

جہ اتلقلتہ کہ گوڑِگاری طوافر مولا!
اُنہ محبّتہ میلہ اورشم سِہ پروانہ میام

عشقہ مستیہ شُلہ اسرارِ مقام ژم دَوسی
عاشقیہ مجلسہ مشغولکہ افسانہ میام

عقلہ پابندی کہ ئیژم عشقہ آزادی کہ جا
عشقہ کا اسّنہ نُمن مُو عقلہ بیگانہ میام

اُن کہ گومائماً نصیر مُو جہ علیہ حکمت ژم
معرفتہ بزمہ سِسَر اِنہ شُلہ پیمانہ میام

میں ہرگز نہ بھولوں گا

جا چغہ مک اُیَم یار بیشل کلی تِل اَیالجم
نورانیہ دیدار بیشل کلی تِل اَیالجم

اِنہ تخت نشینیہ مَرکا تِل خوشی مک یاد
اِنہ عزّتہ دربار بیشل کلی تِل اَیالجم

اسہ ڈٹک ہہ گُسکلِہ رشہ سک نا بہ دُکوما
واجا اسہ گھومار! بیشل کلی تِل اَیالجم

روحانی بسیہ جا نس اُیم رونقہ اسقور!
اُن جا بمہ شُرَیار بیشل کلی تِل اَیالجم

اُن جا اَبَشلو نِرہ نُجُمن یاری اچھِم یار
جا جیہ مددگار بیشل کلی تِل اَیالجم

بُٹ خاص نُمہ گور بندہ مناس کاٹہ تِلالم
لیکن شُلہ اِقرار بیشل کلی تِل اَیالحم

بُٹ قیمتی بیحد اُیمکٹ شُلہ سِرہ چغہ مکٹ
اِنہ سجُو شُلہ اسرار بیشل کلی تِل اَیالحم

رُوہ بزمہ عجب جیندو اُیمَ ہینکٹہ باجان
شر ئیشِکٹہ مِزمار بیشل کلی تِل اَیالحم

رُوہ معرفت لُو وحدتہ سِس ذاتہ نہ ہَن بان
اِن ئینشو جا بار بیشل کلی تِل اَیالحم

توحیدہ سہَ نورانی ھلنڈ حُسنہ شہنشاہ
جا عالمہ سردار بیشل کلی تِل اَیالحم

اِنہ بخسِشہ بازار عجب حکمتہ سودار
اِنہ بخسِشہ بازار بیشل کلی تِل اَیالحم

ناچارِ شُور چارہ بِلُم حکمتہ دانا
محتاج جہ ناچار بیشل کلی تِل اَیالحم

دنیاکہ قیامتہ گنہ غمگین امنس بیٹس
جاچھرچیہ غم‌خوار بیشل کلی تِل اَیالجم

سک ساڈہ تھپن تھپ‌لو سہ اِنکارلو اقرار
اِقرارلو اِنکار بیشل کلی تِل اَیالجم

اُنہ سجُو لمن‌لو دُون دُکوڈم جا روہ جریار
جا حکمتہ جریار بیشل کلی تِل اَیالجم

شُلہ عالمہ اسقرکہ بسیکہ سَیل گویَرمُ یار!
اُن بم شُلہ گلزار بیشل کلی تِل اَیالجم

اُنہ دوستی ابد خا بِلہ عزّت کہ وفا کا
جا جیّہ وفادار بیشل کلی تِل اَیالجم

تھُم قِسمہ لباسن نُپیلِن مُوکہ علی بَی
جا حیدرِ کرّار بیشل کلی تِل اَیالجم

دُنیاتہ سخی نورہ کریم دینہ شہنشاہ
کُل عالمہ داتار بیشل کلی تِل اَیالجم

شُلہ حکمتہ چغہ مکہ مکہ چَل یُوما نصیر
تِل شُلہ مکہ انبار بیشل کلی تِل اَیالجم

رُوحانی مشاہدات

غیبہ بِرکرکثہ دمن جا سجُو سلطان ئیڈم
عقلہ اُستاد ئینم حکمتہ قرآن ئیڈم

غیبہ مجلس لو عجب عقلہ گریہ سکٹ منمی
عشقہ دنیاتہ سہ جا اسہ گری سلطان ئیڈم

چُندونورِکٹ اِکھولہ گٹی نہ اِ ای ہن نُمہ باٰی
پنجتنہ نورہ دمن مظہرِ یزدان ئیڈم

باطنیہ اِنہ صفتک عقلہ مساس ڈم کہ یٹھہ
ظاہریہ ہر صفت لُو پُورو بَم اِنسان ئیڈم

تھہ لکن شیل دیو دُنڈرا سہ اُیونلو ہیہ بے ؟
عالمک سکٹ نہ ہمیش نورہ اکھیس سان ئیڈم

بر چکسہ سجدہ ملائک تک اُیون ڈم نُکنن
عقلہ آدم نُمہ بم صورتِ رحمان ئیڈم

اُن سُلیمانہ مِنس ڈم گُکھر حیران بُٹ ایہ
جا جِجئی اَلچنہ کا وقتہ سلیمان ئیڈم

موٴمن حکمتہ گنہ ظاہری کافر مَنُوای
کافرن مطلبہ گنہ سرکہ مسلمان ئیڈم

مُوتوٴ طوفان اَپی اوسن مُوکہ طوفان بِلہ نا
نوحہ کِشتیولو ھُرُٹ ناروہ طوفان ئیڈم

عقل غرڈئیکہ غُٹم دُوَلی کہ بُٹ تھانُم
مگر اِنہ عشقہ ھُنر یارہ بہ نادان ئیڈم

نورہ جِلوک ایسلَم بشری نقاب دالیتم
ہر زماناوَلو دیاہم شہِ مردان ئیڈم

تِل حقیقتہ مکہ خاص نورہ سمندر ئیڈم
معرفتہ لعلکنہ چھسّ عقلکنہ اسمان ئیڈم

التو عالمڭه شهنشا اسه الچنه گری بی
علمه بركس شُله بُل اصلی حیاكان ئیڈم

اِنه شُریار كه اُیَم اِنه شُله جریار كه اُیَم
عاشقیه فُوته كبابر اسه ارمان ئیڈم

عشق اَیم حكمته دانان كه نادان اچنان
عشقه محتاج نمه لُقمایُوه لقمان ئیڈم

وقته معشوق تك اُیون اُنه رشه عاشق نمه بان
اُنه شُكر بنده نُمن یُوسفِ كنعان ئیڈم

دین كه دُنیاته دمنه حُكمِكژ اِنكار ایه نا
حكمه انكاری نه منكر نمه شیطان ئیڈم

دُكویل تِل غمه تِل مشقته دُنیاته مثال
كافرر خوشه بسِیَن مومنه زندان ئیڈم

گور مبارك له نصیر! رحمته سلطان ئینا
نوره سلطانه سِسَر مشكلڭ آسان ئیڈم

بُنیادی معجزہ

بِردیٹہ عجب معجزہ جا نورہ سہ ئیڈم
دُنیاتہ سکّر سک گری سم سک نمہ ئیڈم

اِنسانہ کت لُو نورہ دمنہ دینہ شہنشاہ
دیداری جچھمی اَسکی دُوَل بُٹ ژِگہ ئیڈم

جا غِلتِریسو نخرہ اُیَم مستی دُماہس
منہ اُولجی کہ ائیڈس اِنہ مُک جا سخہ ئیڈم

جا اَیَرُمہ ایئَرم خوشہ دِش اَسلو بلا خیر
شُرُئیش کہ خوشیہ تھیکشہ چھیئی اَمّہ ئیڈم

اُنہ شُلہ نہ اُیَم بے کہ لہ دُنیا چھیملِک جار
تِل مسقرہ کیہ نِولیہ دُنیا مزہ ئیڈم

ساتاجہ شہنشاہ مرکار بیلٹہ نِیَم نی!
اِنہ قیمتی دیدارہ تماشک شوہ ئیڈم

وا جا خوشہ گشپور! ژُوجا جنّتہ اسقور!
اُنہ شُلہ ہیر اپم زندگی بُٹ بی تھکٹہ ئیڈم

شہزادہ علی خانر ساس ہیشی جہ قربان
دلتسکسٹہ اسمانہ ھلنڈ ڈر نمہ ئیڈم

اسمانکٹہ تَل یارہ ڈکو بِردیہ چِندک
عرصاتہ علم گوئن علیہ دبدبہ ئیڈم

چوّر سرکہ منہ لہ عالمہ حقدار شہنشا!
دنیاوَلو عدل کم نُمہَ بُٹ قشقرہ ئیڈم

ارمانہ فُوٹہ بِم اسہ ججمیشہ علاجر
جا یارہ مُلاقاتہ اُیم میلہ شیٹشہ ئیڈم

شریشہ طبل نیغر نصیر خوشیہ علم دیو
جا چھنُم اَسُلو نورہ ھلنڈنہ بسہ ئیڈم

سبز پرچم

عالَم ٹہ تھانمُ مِنسٗ دینہ سرکارے عَلَم
دین و دُنیَولو غنسٗ قومہ شُرَیارہ عَلَم

جملہ محشرہ گوُرُم ساڈہ عَلَمہ یل مِیاچن
کھولتو دُنیات لو می مذہبہ گیومارہ عَلَم

اِنہ تعظیم لو اِستادہ نُمَن مُو دِیوسن
التو عالمِکٹہ شہنشا شُلہ دربارہ عَلَم

مَیاٹِس خانہ علیہ عِزّتہ صلوات نُقتن
ایسلِن ماٰی اِنہ لشکر بمہ اِقرارہ عَلَم

قومہ ہر نیک دُروّن غیبَ ٹہ اور ٹوک میمی
می اَمُ لو دِیوسن کلی حیدرِ کرّارہ عَلَم

التوعالمك لو اِنه بمشو سِقم بان له نصير!

بيْس سِقم ركْه بِله هيبا شُله سركاره عَلَم؟

تشریف آوری کے فیوض و برکات

ہَلی کہ می وطنر شہ کریمہ فیضہ قدم
مِڈم کہ جیّہ وطن مَیمی نورہ رش ژہ سِقم

لہ ہِنہ ژُخایا شُلہ سِسہ جیّہ نورہ جِلوکہ یار
اِن عقلہ تختہ دمن رُوہ جہانہ ہِن کُسّہ تھم

ظہورہ سان نُمہ میر جِل مناس اِنر بہ عجب
ازلُ لو جی مِکّہ اسمانہ عقلہ نورہ سہ بم

بہ روح کہ عقلہ بہشتُ لو اُیَم کَیک اِپیا
اُیَم کَیک بِڈ من ژم کریمہ شُل بُٹ اُیَم

بلویس اُنہ شُلہ عالم لوُ اَغما جا رُوہ فُک
خرَٹی کہ ہَن چِلہ قطران سمندرن ژہ بہ غم

کریمہ اِسمہ کرامت کہ کشفہ ہِک دونسّ
کریمہ شُلہ سِہ گنہ اومنسّ بیشل کلی ٹم

کریمہ اِسُم لو اِسمک اُیو نہ معنی بِلا
اِشارہ "کَرَّمنا" شہ کریمہ فضل وکرم

مُریدہ کون و مکان اولتلِک سِقم میئمی
ایسل سِقم رکہ میئرُم کریمہ شانہ علم

خدایہ عِلمِکہ محفوظہ جیندو تختۂ ہمیش
خدایہ کاریگریہ نقشئے زندہ عقلہ قلم

اواجی گور اپی حکمتہ جُوُرلو ساما نِک
یہ گن لہ شُلہ ہولہ افسار! تمام عرب کہ عجم

ہمیشہ کون ومکان روح کِہ جسمہ رحمتہ دِش
اَتُو غنسن بِلہ رحمتُ لو بان کہ بیسنہ مَی کم

یقینہ گُلچنہ سَیذ "کُلَّ شَیءٍ اَحصَینا"
اِمامہ ذاتُ لو کُل عالمک بذن لہ دِشم

جلالہ کشتیہ سس شُلہ فنا اُمائمہ نچان
بہ یوکہ ہنگسہ ذات ڈم بغیر منن کہ اپم

اَجل گُیر بِلہ نا معرفتہ چراغن یَن
ڈُٹک چھُم۔ ہنُمن۔ قبرہ ہِک بِلہ کہ نہ سغم

خدایہ نور ایڈی تم سِس سلامتیہ نچان
ڈُٹک لو بے کہ بہ لیل اِنہ غضبہ جہنّمہ قم

نصیرہ کھوڈ شُلہ مُک نو بیئن نِثارہ گنہ
ہلی کہ می وطنر شہ کریم فیضہ قدم

شرابِ حقیقی کی سرمستی

سُلطانہ نورہ رحمتہ دیدارہ ارشَیم
جانانہ غیبہ چغہ مِکّہ شُرَیارہ ارشَیم

اَسلُم بسیولو اِنہ شُلہ اَسقرِکّہ سَلیچاَی
جا روہ بسیولو غِلتِرس اِنہ یارہ ارشَیم

فردَوسہ عطرہ نسکّہ عجب نورہ مجلسن
روحانی پادشا رُوہ دربارہ ارشَیم

روحانی غیبہ حکمتہ قرآن غراس دیاَل
مولا کہ بندہ ہِن بمہ اسرارہ ارشَیم

غِلمان کہ حورہ مُک کہ لُحم دُنچرم جوَن
اِنہ شُلہ خیالہ جنّتہ گھومارہ ارشَیم

یَنس السته کاتلو اِقراره بنده با
آخر ایامنُم یَلَم اِقراره ارشیم

دُلدُل که ذوالفقاره دمن موکه سرکه بَی
جا روه رضونو حیدرِ کرّاره ارشَیم

غمخوارِیر همیشه علی نیَ که جا به غم
دُنیا که آخرته شُله غمخواره ارشَیم

توحیده نوره سان اسه دنیاوَلو جِل منی
جا روه ڈُٹک کیُک نمی انواره ارشَیم

کون و مکانه نوره حسینانه پادشا!
اُنه عشقه غمه جه اُنه شُله جریاره ارشَیم

عالمه کتاب حقائقه سمبک بُتن اُیَم
حکمت که عقله فِکرِکَه دمجاره ارشَیم

اَسلُم اُیم کیُک اُنه هَیبا له جیّه جی
روحانی مُلکه نافهَ تاتاره ارشَیم

رُوه شهره پادشاهیه شریَش بُڭن اکھیس

جا جیّه بزمه مجلسه دوتاره ارشَم

سُلطانه فیضه هِڭژه هُرُٹ بی نوا نصیر!

جا عشقه پادشا شُله سرکاره ارشَم

نور مولا کریم

ازلہ نورہ تن نور مولا کریم
دِیاہُم دمن نور مولا کریم

ہکن نور مولا کریم پنجتن
ھکن پنجتن نورمولا کریم

ایسل چُندو گٹی لُم خداوندہ نور
نُمن موتو ھَن نورمولا کریم

یہ ژوٗلہ جیّہ چَپُ لُم خوشیہ نَوبہار
لکن تُھم نُمن نورمولا کریم

یہ ژوٗلہ عشقہ جنّتہ بہاریہ ہوا!
خوشیہ نس نکن نورمولا کریم

یہ ژوَلہ مشکلٹ دِشنس اُن غیبہ یار!
علی بُوالحسن نور مولا کریم

یہ ژوَلہ التو عالمٹ اُیونُ لوسّا!
شہِ ذوالمِنن نور مولا کریم

ژُوَ اِنہ غیبہ دیدارہ ارمانہ ھیَر
ہمیش اُن غتن "نور مولا کریم"

ازل ژُم ابد خا ہینس پادشاہ
علی ہن کہ ہن نور مولا کریم

عجب نورہ ائیناوَلو نورانی یار
ھلنڈ لو نقن نور مولا کریم

ڈٹک قعرِچا ژُم اُیون دُوئسسر
خلاصیہ کمن نور مولا کریم

عجب نورہ جلوا جمالِٹ اکھیَس
تُھمَن ڈوکٹ تُھمَن نور مولا کریم

زمانا بلا ڈم رچھیسّر ہمیش

رُوَر امنہ کھن نور مولا کریم

نصیر! شلہ ادب ہین شگلو گوسُلو بای

اپاَی گور متھن نور مولا کریم

امامِ وقت کے اوصاف

زمین کہ آسمانکہ ساکٹ! یہ ژُوَلہ نورِ خدا سلطان!
مُحمّدِ مصطفیٰ سلطان! علیِّ مُرتضیٰ سلطان!

محبتہ گنہ بَسکٹ بُٹ ڈوم جہ جیسَی گو پچر ژُوَس مشکل
اُنر اپچر ژُوَس گور ڈوم اَپِی لہ مشکل کُشا سلطان!

اکو ئیڈم جیولو دَمجارِکٹ یہ کھولہ گلہ اَسُلو غلیسارِکٹ!
روہ رنجر شفا سلطان! اسہ دردر دوا سلطان!

منن بیَ التو دُنیاتِکٹہ حقیقتہ پادشاہ ئیبا!
ہمیش دُنیا کہ عقباوَلو حقیقتہ پادشا سلطان!

گوئینسہ امتحان گیبا لباسکٹ ہر رکے بیلجا
ازل ڈم تا ابد گوئی باعجب حکمتہ لہ جا سلطان!

ہمیشہ اِی غراس قرآن اسیر منہ حکمتِکْ ہیئما
کُل عالمہ باسْ ایونلو اِی غراس قرآن صفا سلطان!

پسوم ایہ عشقہ شریارِکْ ہمیش اُنہ عاشقان تکْ ڈم
سخی الاسخیا سلطان سسا مُڈٹم سسا سلطان!

شریعتہ پیر گگوئی بم ہور گگوئی اوسم گگوئی گُنما
طریقتہ پیشوا سُلطان! حقیقتہ رہنما سلطان!

نصیرہ جیّہ جوہر گوئیمو شُلہ سختیولو دیگس نا
اُیَم دیدارہ بدلولو اُیَم جی گور فدا سلطان!

فرمان سب کچھ ہے

می جیّ کہ عقلہ شُرَیار شاہِ زمانہ فرمان
می میسہ بہارہ گہومار شاہِ زمانہ فرمان

معشوقہ خاص نشانہ اِنہ رحمتر بہانہ
خاص عقلکہٗ خزانہ شاہِ زمانہ فرمان

رُوہ زندگیہ بہاری ایمان کہ دینہ یاری
می جیّ کہ میسہ ہُشاری شاہِ زمانہ فرمان

رحمتہ ہرلتہ اسمان تِل اصلی عقلہ قرآن
لعلِکٹ کہ مکہ خزانان شاہِ زمانہ فرمان

می رُوہ ڈٹکٹ غوار سکٹ آبِ حیاتہ بُلیکٹ
دانا سِسَر اِشارکٹ شاہِ زمانہ فرمان

می آبرو که عزت می جی که عقله دولت
شُله سِس میونه راحت شاهِ زمانه فرمان

حکمت که عقله اُستاد روحانی میوه می یاد
مِمِیون مِمَنسَر آباد شاهِ زمانه فرمان

شُلگُویوه گنه جوابن اِن ئینسر کتابن
اِیمانه سِسه ثوابن شاهِ زمانه فرمان

عاشقه گنه قرارن دیداره انتظارن
اِن دُم هَن اعتبارن شاهِ زمانه فرمان

دُنیا که دینه غم خوار ئینس سِسر مددگار
توحیده نوره اسرار شاهِ زمانه فرمان

عاجز نصیره ایمان، می حشره گنده سامان
می وقت که کهینه قرآن، شاهِ زمانه فرمان

امامِ زمان

دین که دنیا قرار امامِ زمان
عالمُ لو نامدار امامِ زمان

باطنیه نوره جلوه گوسُ لو ایسل
جسمه کته آشکار امامِ زمان

رُوه عالم سَقِم مناس اُن ڈم
زندگیه نو بهار امامِ زمان

اِنه اریکْ عقله ئیشی غیه غتینخ
صاحبِ ذوالفقار امامِ زمان

رُوه شُرَیشه بِرکرَکْ اَغُونا
اسه گری جیّه یار امامِ زمان

عاشقیه هیرسّه ساس سوالِکْ سَیْدْ
اَسْلو آر دوڈو تار امامِ زمان

عشقه کاٹُلو منانکه بیسنه مَه کم
اِی عقل میمی مار امامِ زمان

اِنه قدمه گنه لُوملکه دن که هیرْی
مُو ژُوخیّه نی هزار امامِ زمان

عقله جوهره زبانه میر نه همیش
مُک که لَعلِکْ گرار امامِ زمان

می زمانَولو دینه شُرَ یارکْ
آشکار مِمکْه چار امامِ زمان

مُصطفیٰ نور دینه شاهنشاه
شاهِ دُلدل سوار امامِ زمان

ضابِلُم چنکی دینه تخته دَمن
عالمِکْه تاجدار امامِ زمان

اُنہ مُحبّت نصیرہ عِزّتہ تاج

جی فدا اَس نثار امامِ زمان

مستانہ معشوق کو مطلع کرو

مستانہ شگُلو جا اسہ جریارہ شکثیرن
اِنہ اسکی دُوَل ائیڈسہ دمجارہ شکثیرن

جا اس اخولسہ آجوہ اِن چھرچی اَپیَ گا
شُرئیشکثہ شہزادہ جہ ناچارہ شکثیرن

دلتشکو ھلنڈ عاشقہ سرکے ڈہ اتوشاَی
جا زندگیہ اَساَ بِلہ دیدارہ شکثیرن

جا ہیرسہ بہ شکث بیَ شگُلو ہیسہ بہ ایرلیل
اِی جا شکث اَپیَ نالہ مہ شُلہ بارہ شکثیرن

اسقرُ دُخرِن گُنڈنہ جیئی باکہ یہَ سیئبی
جا ضا دُخرس اَسقُرہ گھومارہ شکثیرن

اِنہ عشقہ مریضر اپی تھُم بیسکہ علاجن
اِن اِای طبیب بیَ شُلہ بیمارہ شکیُرن

دُنیاتہ نہ ہُشیار مگر دینہ نہ بی ہیرٕ
مولائی زمنہ حضرتِ داتارہ شکیُرن

دُنیاتہ مپیر بیَ مگر دینہ اتھیرو
سلطان علی بیَ نیسو موچارہ شکیُرن

اِنہ خنجرہ گالکٹ بذہ کُلی اَسُلو جہ مِنہَ دار
شُلہ گالہ اَیُش بالہ جہ مِنہَ دارہ شکیُرن

اِنہ بندہ نصیرؔ اِنہ شُلہ ارمانہ فدا بیَ
جا حضرتِ سلطانہ خوشیہ تارہ شکیُرن

ایک ہمہ رس دعا

پاک مولا شُلہ سیس! اِنہ شُلہ برکت مَیَسّن
دین کہ دُنیاوَلو ماٗیون درجہ کہ عزّت مَیَسّن

التو عالمکٗ لو مولا مددگار اِمَنسّن
مال کہ اولاد کہ ماجیٖ مِکّہ برکت مَیَسّن

معرفتہ نورٹہ مامَس مٗنڈ اُیون سکٗ مَنسّن
ظاہری کہ باطنی دیدارِکّہ دولت مَیَسّن

کھولتو دُنیاوَلو مَیون وقتہ علیہ برچی نُمن
جملہ عقباٗوَلو مَیون راحتہ جنّت مَیَسّن

مَسٗ لو مولا شُلہ اسقرکّہ بسیکٗ مار دواشسّن
عشقہ اسقرکّہ نسٹہ جنّتہ راحت مَیَسّن

زندگیه آبِ حیات اِنه سجُو فرمان مَیَسّن
عقله قوّت مَیَسّن ما رُوه طاقت مَیَسّن

دین که ایمانُلو ما مَسُ مدّهُ اُیون هَن مَنسّن
دین که دُنیاته دمن خوش همه رحمت مَیَسّن

اِن خوشیه هر دُروّر یار و مددگار اِمنسّ
دین که دُنیا دُروّر خاص اِنه همّت مَیَسّن

التو عالمکُ لو ما جیّه خمورِکُ دُهنسّ
التو عالمکُ لو بِم قدرته نعمت مَیَسّن

پاک درگاڈه یقین نو گوسه آمینه نصیر
نوره سُلطانه زماناوَلو مَاَ برکت مَیَسّن

میرے امام ایسا کون ہے

خدایہ نور خدایہ شان مینن بَی جا امام جُوَن
پاک رسولہ خاندان مینن بَی جا امام جُوَن

رُوح دِمنس بہشتہ نس عقلہ اُیَم غراس بلس
غیبہ خبر اُیون ہینس مینن بَی جا امام جُوَن

عقلہ غتیٖنخ اِریکٹ نُکن روہ ہغرٹہ سوار نُمن
جیّہ کھنَنڈاُیون ثُین مینن بَی جا امام جُوَن

گوہرِ شب چراغہ سکٹ اِسکِلہ جلوہ رکٹ برکٹ
اَسُلو نقاب نہ آر فٹکٹ مینن بَی جا امام جُوَن

بردی کہ آسمانہ نور مکان کہ لامکانہ نور
ہژدہ ہزار جہانہ نور مینن بَی جا امام جُوَن

جا اسه دوست که جیّه یار عقلکُه باغه نو بهار
جیّه رچهیسّه ذوالفقار مینن بَی جا امام جُوَن

خاص سره چغه میس کتاب جنّته نس ژُوَس گلاب
عقله سوالکُر جواب مینن بَی جا امام جُوَن

عزّته آسمانه سان حکمته مُلکه پادشان
عالم ایُو نر اِن سُسّان مینن بَی جا امام جُوَن

دینه گُن لو مِیَر مناس چغه مکّه نوره مُک شلاس
آسنه باَی خداغناس مینن بَی جا امام جُوَن

عالمر آشکار نُمَن عقلِکُه نامدار نُمَن
جا ابشیولو یار نُمَن مینن بَی جا امام جُوَن

سین له نصیر خموره بر نوره نُکورشه با به ار
حور و پری ملک بشر مینن بَی جا امام جُوَن

ہُنرِ عشق

دیدارہ خمور با کہ ژُو اِنہ عشقہ ہُنر ہیٚن
بیگانگی مٹ فت نہ ژُو توحیدہ نظر ہیٚن

گُوٹکِہ نُکوژر اِنہ گنہ دمجار نہ گٚکھر یِس
جسمانی سفر خس ایہ روحانی سفر ہیٚن

ہل ہیرچُمہ ایر قویتی ہزار نِرہ نِمہ ژوخِیہ
شُلہ ہیرسٚہ قَویر خوش بِلہ شُلہ ہیرسٚہ گوچھر ہیٚن

ہل صفانہ گوسہ آئنہ اِن گوس لو ایسل ژُو
کل حکمتہ چھیئی شُل بِلہ دیدارہ اثر ہیٚن

ہل اِنہ تِل اکول یادہ سہ تھپ یادہ بُٹن یاد
اُنہ یادُلو با یادَہ سینس حکمتہ بر ہیٚن

ہل عشقہ اسرافیل نُمہ شُلہ بُرغو ایغر ژُو
جا نورہ گہاس ایپلنسر اِنہ شُلہ غرہیٖن

ہل اسیر منیلہ ئینسہ اسرارہ برِکٹ ہیٖن
دُنیا خبرکٹ فت نہ فقط عقلہ خبرہیٖن

ہل نورہ دمن بشریہ پرداوَلو ایسل ژُو
نورانی اُنر ڈوم بِلہ ہُشیار نمہ یَر ہیٖن

ہل اِنہ شُلہ مرکاوَلو ہُرٹ شُلہ چغہ برہیٖن
اُنہ شُلہ بلسہ پرورشر قند و شکر ہیٖن

ہل ظاہری دیدارٹہ اِنہ عشقہ انایِ اوس
روحانی گنیکٹ اِنہ شُلہ گنہ ثنا نُکُدر ہیٖن

ہل نورہ دمن ین گکھرر جیّہ رضونو
ہُشیار لہ نصیر اِنہ سجُو اِیک جیّہ طوّمر ہیٖن

کتابِ کائنات

خدایہ عشقہ کتابن جُون گلابہ ورق
غُتن ژو حکمتہ اسقرکہ باغہ حسنہ سبق

بسِیولو تومَنٹہ سیئبِم بلَسنہ ہُو ہُو ہُو
گلابہ سٗرٹہ نُپون ہنہ غتمی حق حق حق

خُدایہ قدرتہ دُنیا عجائباتہ کتاب
مین اوغمہ عقلہ نظر اور منی کہ ایسلسہ رق

سہَ جِل مناسہ خبر یرنہ چھسٗہ اِتھنہ دُسُوچی
درُم کہ نُور نمہ تھانُم اِتھنُ لو نورہ شفق

ستارہ مُذکہ ھلنڈ کُل جہان ڈوٹک میمُنڈہ
ائیسپلَم کہ جہان مچُی سا خدایہ چرق

گُموسہ برچہ قرَوہ شُلہ خرونخ ہکاریور
ژُواسہ جہان سکثہ ہک کھثہ عشقہ برچہ چمق

اَیَشہ سَقم گُوتہ گُت اُنَ ٹہ ثا دِیایِ ئیژم
اَپَم کہ اُن ڈکو اسمانہ گُت نیَ چُمژہ ملق

ہکَیشہ دَنَ ٹہ ہزار ائینہ اس تقا چُماَنا
منی کہ جاٹہ ایا اُنہ جمالہ آئنہ تق

سَیس کہ اُنہ دکثہ دریا نیژِن نی امنہ کھنر
دُسو کچی تیلہ اُنر آسمانہ نورہ طبق

خدایہ لشکرہ سامان اقیچِژم عجبن
ٹھِس اومنُم یَچِبِم اِچھر اِپم خدایہ تُمق

عجب حقیقتہ دریان مِثالہ نظُم لو نو
سمندرن یمی کوزارنہ یون منی نہ تڈق

دکھل کمالہ کتابنہ ورق ژم اِسقرچی
بسِیولو تھوسَ دُخَرم نس اُیَم گلابہ ورق

نصیر جُون جہ کہ اُنہ ہکڈٹھ دوشیس ہُک اَہن
جہ اُن سٕتا ہکڈٹم ہولہ اَیَو شی اوسن چھق

ہونزہ شاہ کریم کے عہد میں

ہُونزو علمہ کان منِس! شہ کریمہ کھینُلو
داکہ بُٹ شوان منِس! شہ کریمہ کھینُلو

ہِن خدایہ نورہ سا یآری دُوشی ہونزہ شا
عقلہ شکلہ کا تھلا شہ کریمہ کھینُلو

نورہ یآری دُوشی مار میئمی مَسُلو نو بہار
علمہ تومہ فمول گرار شہ کریمہ کھینُلو

عقلہ نور فنگ منِس! می وطن ژہ سگ منِس!
مُلکہ، دینہ نگ منِس شہ کریمہ کھینُلو

میسُلو نورہ سگ نُمن سخو منِس لہ عِلمہ گن!
بُٹ سِقم منِس وطن! شہ کریمہ کھینُلو

اِتّفاق اُتیَم غنِسّ! میس میِونہ ہَن منِسّ!
عمر اُیون خوشیولو نِسّ! شہ کریمہ کھینُلو

مِیسُلو شوہ نیت منِسّ! مِملہ شوہ عدت منِسّ!
قومہ شُلہ بُیَت منِسّ! شہ کریمہ کھینُلو

مکہ ہَرلت دِیارشی میر غیسہ رَی بمن شکّ ایر
تھوسّ جوان گمن مپیر شہ کریمہ کھینُلو

عقلہ سِس ڈہ مون ایتِن شوہ دُروّہ نگون ایتِن
مس فُلاتہ ہوّن ایتِن شہ کریمہ کھینُلو

مِیمو بَی کہ بیسنہ کم سرکہ بَی کہ می بہ غم
گوس ڈم ارکسّ ایری ٹھم شہ کریمہ کھینُلو

مدرسَولو علمہ سکّ ہینسہ مرکہ رکّ برکّ
عقلہ برکرکّ فٹکّ شہ کریمہ کھینُلو

قومہ حقُلو میسّ کہ نسّ دینہ حقُلو جی دِمسّ
ملکہ نکّ لو روح شلِسّ شہ کریمہ کھینُلو

ژُولہ نصیر دُعا عثن قوم کہ ہونزو ہن اِہن

قوم کہ جی کہ ہونزو ہَن شہ کریمہ کھینُلو

اے میرے دِل کے مکین

اس داڈوہ آرسرکہ منا اَس لو بم اُشکووَ
اَس پھانی اُکوئڈم یہ غنا اَس لو بَم اُشکووَ

جا جی غرِچلہ اسکی دُوَل اُنہ گنہ معشوق!
فریاد جہ تِمیش ڈم نِیَہ نا اَس لو بم اُشکووَ

جا ہیرٕسٹہ مشغول گُمنٕس باکہ یہ آور
اُن خوش گُمنٕس نا جہ یہَ جا اَس لو بم اُشکووَ

شاہ دوستیہ دمجارہ بہ اورٕس جہ گدا گا!
ہُسٕس بیسہ سزا گور اسووا اَس لو بم اُشکووَ

جا یار فقط اُن لہ علی دینہ شہنشا!
اُن ڈم جہ لکن ہیشی فدا اَس لو بم اُشکووَ

اُنہ یادہ اَیَش جنّتہ شُرَیشہ گمُن جار
جا جیّہ دمن نورِ خُدا اَس لو بم اُشکووَ

حیران لہ چھنُم اسر شُگُلو بیلٹہ گِبانی!
دلتس برہ استاد غرچا اَس لو بم اُشکووَ

جا نِرہ کُلِکٹ ہین بُجونٹ ہینس اُن ڈم
جا بریشو برنڈل اوغرا اَس لو بم اُشکووَ

اُن پُرموکہ تل گولمہَ بیچارہ نصیر ڈم
جا اَس لو گُمنٔ زندگی شا اَس لو بم اُشکووَ

شہنشاہِ جشنِ جواہر

لعلکٹہ کا تول مناس مینہ بہ مجالن بِلہ
جا شُگلُوہ دبدبا اِی ژہ کمالن بِلہ

حضرتِ سلطان ہمیش ایژ کلی جا بہ غم
اَس لو اِنے یادیتس ئیژمہ کالن بِلہ

جا اسہ شُریارہ سان دکہ اَیَش لو جل منی
اِنہ شُگلیی میَمی جار بُٹ شوہ فالن بِلہ

خوشخبرن دَیکبا غیبہ، مبارکہ لہ آس!
پرنس علی ایس خانہ مُو ژُوَسہ خیالن بِلہ

اَمُ لو شراباً طَھُور اَمُ لو علیہ عشقہ میل
جاسہ تھپُ لو مِناس میل داکہ حلالن بِلہ

عشقہ بیائمکہ طبیب می وطنر ہک ژونا
اُنہ غمہ سّم اَس لو سَیڈ اُنہ شُلہ گالن بِلہ

شگلو اِکھر میلترس ساس شِکلٹ فرنہ گا
جا گریہ جلوکہ اَم لو مثالن بِلہ

اُنہ گنہ دربدر بَی اُنہ ہِکّا ڈم ڈون نصیر
ہجور گکھرایر ٹھمکہ شا! شوقہ سوالن بِلہ

صورتِ رحمان

ازلہ اُستاد علی سلطان کریم بآی

زمانا می شہِ مردان کریم بآی

ہزار اندر ہزار اِسمک تُھِمک نو

یقیناً صورتِ رحمان کریم بآی

زمانا کا دُمایم جسمہ کت لو

حقیقتہ اِی غراس قرآن کریم بآی

ھُوَ الظَّاھِرہ اِشارت ہیَن لہ دانا

خدایہ ظاہریو لُم شان کریم بآی

اگر اُنہ کاف ونون ئیَا کہ عاریف!

ازلُ لُم امرہ کُنہ فرمان کریم بآی

بہ اِنسان اشرف المخلوق اِچائبان
ہمیشہ مفخرِ اِنسان کریم بأی

حقیقتہ مُک دُواشیس نُورہ دریا
رُوَر گیوُمارہ لعلِکہ کان کریم بأی

بیشل کلی تل ایالس عشقہ شُرَیار
ہمیش جا روح لو بَم جانان کریم بأی

محبت ٹوک مِنّ اور شرطِ کُل بس
شگُلو تِکہ دین کہ اُوہ ایمان کریم بأی

بہ غم بِلہ فتنہ مِکہ طوفان ژُوَس ژم
زمانا عقلہ کشتی بان کریم بأی

یہ ژُوَلہ ئین گوس لو جنّت گولتِرِس خا
بہشتک اِنہ بذم رضوان کریم بأی

ژُو اِنہ ہن بَوُلو کُل حکمت یَس سَیڈ
اکھینِک اوئکِنَس فرمان کریم بأی

یہ مُو دال میمی ایسلِن علمہ قحطِڭ

اِشارت نائبِ سلمان کریم بای

نصیر الدّینہ ایس لُم عقلہ اُستاد

تھیٖ مین بے نامدار سُلطان کریم بای

علی ہمیشہ ظاہر ہے

می کھینہ دمن جوٗبلیہ سرکار علی باٰی
می وقتہ امام حیدرِ کرّار علی باٰی

دُنیاولو بہ غم اِنہ سِہ محشرلو بہ جریار
دُنیا کہ قیامتُ لو مددگار علی باٰی

عرصاتہ دمن جنّتہ چھیئی کوثرہ ساقی
شُرُیشہ شمع می شہِ دیدار علی باٰی

اِسلامہ اُیُم دینہ ڈکو مذہبہ رہبر
ایمانہ ہولہ دبدبہ سردار علی باٰی

فردوسہ سِہ بزُم لو اِن وحدتہ شریار
نورانی چراغ عالمہ گیوٗمار علی باٰی

جا مطلبہ مُک نورہ گریہ رش سُجُو اَستقر
معشوقیہ دنیاتہ سہَ جا یار علی بآی

منکر کہ نکیرر اوشم آسانہ جوابن
اِن مظہرِ کُلّ نورِ خُدا جار علی بآی

بشریولو بای اِنسان مگر شانہ شہنشان
باطنہ نظرُلو قادرِ مختار علی بآی

می مجلسہ ارمانہ غرکِ اِنہ شُلہ ہُوحق
قربان مِمنسَن شُلگُویو شُرَیار علی بآی

مولا سِرہ چغمِک دُکویَل اِنہ شُلہ گن ہین
کھِن حضرتِ سُلطان خبردار علی بآی

جی دیمی لہ نصیر حضرتہ دیدارہ خوشیولو
سُلطان محمّد شہِ داتار علی بآی

اللہ مولا نا علی

جا غیبہ شُریارِکہ دمن اللہ مولانا علی
ہَن تن نُمن اِن پنجتن اللہ مولانا علی

دُنیا کہ عُقبیٰ پادشا ! انفس کہ آفاقر پنا !
کُل انبیا کا بم گوا ! اللہ مولانا علی

یر بمشو ڈم یزم دمان !عالم لو شا شاہِ زمان!
نورِک دیارڈس آسمان ! اللہ مولانا علی

اسلامہ لشکرہ نامدار ہرکُسہ دمن دُلدُل سوار
قہرکہ غتینخ اِنہ ذوالفقار اللہ مولانا علی

وقتن مپیر وقتن جوان گاہی گیاس ہِک پادشان
ہر دَورہ گنہ صاحب زمان اللہ مولانا علی

اَس لم خوشیہ دُنیا تہ سکٹ اِنہ نورہ جِلوٹ رکٹ بہ رکٹ
جی مکٹ ایُو نورخ کہ شکٹ اللہ مولانا علی

توحیدہ ذاتُ لو اِن قدیم رُوہ کاریگر عقلکتہ حکیم
نورکتہ کراماتکتہ کریم اللہ مولانا علی

شُل گویوہ میرُم جیّہ یار میسہ نورہ دُنیا نوبہار
روح دیسپرس غیبانہ تار اللہ مولانا علی

سجو عشقہ اسرافیلہ غرعلمٹ اُیون یم نورہ بر
کُل عالمٹ نیڈس نظر اللہ مولانا علی

سرہ چغہ میس اُمّ الکتاب جیّر سوال عقلر جواب
اُن بوالحسن اُن بوتراب اللہ مولانا علی

جاروہ گیوہ گنہ شُلہ گسنخ اِسلامہ سہ رحمتہ برینخ
کُفّارہ گنہ مارنہ غتینخ اللہ مولانا علی

قطرَولو دریان میلترس میسہ ہولو دُنیان میلترس
ذّرولو ہن سان میلترس اللہ مولانا علی

کُنہ بَرَتہ عالم دیسمنس تِکہ فکنہ آدم دیسمنس
گال مکوچی مرہم دیسمنس اللہ مولانا علی

ساس دینکہ اِیوُم دیسپرس ہرہن بلان ڈم دوسپس
نرمیتہ دشمن ایسپرس اللہ مولانا علی

نورانی دیدارِکہ دمن روحانی شریارکہ دمن
شُلہ لعلہ بازارکہ دمن اللہ مولانا علی

توحیدہ جلوا آئینا ! ملکوتہ عالمہ نورہ سا!
جی مکہ سخی عقلکہ سا! اللہ مولانا علی

اُن بامحمّدہ ایموجی شُل گویُہ اوسہ اُولچنہ گری!
ژُولہ عشقہ رنجورر ملی! اللہ مولانا علی

اُنہ عشقہ خنجر بُٹ ہرم اُنہ شُلہ حقیقت بُٹ غُٹُم
اُنہ شان کہ عزّت بُٹ اُتیُم اللہ مولانا علی

توحیدہ سِرہ بربس نصیر! اِنہ عشقہ زنجیر لواسیر!
نورانی دیدارِکہ فقیر اللہ مولانا علی

آتشِ عِشق

قیمت مَنوالہ عشقہ فُو! جا اسر دُکون بلاسہ رَی
اَسُ لُم غمہ چھاکۂ اَس سَیٔ شُلہ فُولواُیون غلُاسہ رَی

جا عشقہ فرشتہ ئینبا بُٹ نرمیہ کا رُور گِخاٗی
ہِک ہیشی کہ رُوہ ستار مُمن التومَلُ لو آر غراسہ رَی

دیدارہ دِشر ایامنم سَیڈسہ گنہ اس خواوَ منی
اِنہ اَسکی دُوَل نُہیٖر نُہیٖر مُلتنُ لو لمائک گراسہ رَی

ہَیہاجہ غریبر اَمُ لو نا ہن گُنڈنہ ضا گُنیڈسن
اُنہ جِلوہ اُیَم اُیَم نیسَل دیداریہ اَس بساسہ رَی

وا حکمتہ پاک کہ چیند و تم! اُنہ میوہ سِخرایامسم
اُنہ یَلُ لو دَوس لہ جیہ جیٓ! اُنہ شُلہ فمول آر شلاسہ رَی

مجلس لو تِل عشقہ سِس نُمن اُن مجلسہ سک چرق گمنس
ارمان کہ خمور کہ عشقہ کا پروانہ مِیون مناسہ رَی

اسہ ائنیہ ٹہ عیبہ خُرڈ بِلا شُلہ لقپسہ اس صفا منس
سر کیولو بُٹن مَھتن نِبا جا اسر دُکون بلاسہ رَی

شُرَیشہ بہارہ نورہ ساگویَرُم سِس اُیون ثُم فدا
اَس لُم غچِچُک متھن میار اُن موق نُمہ آرغساسہ رَی

اسرارہ برک اُیُون ھیئرَ شُلہ حکمتہ بر خبر گیرَ
اُن گوپچی ججیئی اسیر میار توحیدہ شراب مِناسہ رَی

بُٹ ہیشی لباس بدل نہ اُن عالم لو ہمیشہ زندہ با
ساس ہیشی جوان مپیر نُمن ساس ہیشی مپیر گیاسہ رَی

اُن نورہ بلس نُمن عجب یٹہ عرش لو گا گُیک گنا
جا عقلہ اِریکہ نیمسِن اپچر دُکوشر مساسہ رَی

بچارہ نصیرہ جی کہ ایس شُلہ فُولو ہمیش غلاسہ رَی
قیمت مَنُوا لہ عشقہ فُو! جا اسر دُکون بلاسہ رَی

مُقدّس عشق کا آغاز

حاضر امامہ عشقہ فُون جا اسر بلی
حاضر امام جا گالہ مَلیَم جا اسر مِلی

دُنیاتہ زندگی بِلِچُم بُٹ اُیَم بِلہ
اُنہ عاشِقیولو دنیا ڈم جا اسن گلی

دولت ضرورت آرا اپی عزّت خس او منسّ
سُلطانہ شُلہ عرش ڈم عجب جار غینگ شلی

اِنہ دوستی اَپم کہ جا بختر گِلانِ بلُم
سُلطانہ اِیک نُہین بہ مُحن جا اریک وَلی

اُنہ ہکنڈہ جا غلامی بہ بُٹ دینہ پادشا!
جا روح اُنر فدا اِنسّ مُرتضےٰ علی

ہر مشکلن دِشوئی علیہ نورہ معجزا
اُن "یاعلی" خفی نہ غتن یا غتن جلی

اسمانہ ھُنچو تیشمِکڑ اُن قدرتہ ڈکو
اُنہ شجرہ برقرارہ ولی عہد پرنس علی

حاضر امامہ دوستی ایتس عینِ فرض اہن
اِنہ دوستی اپمتہ مینن ایمنائی ولی

دُنیاتہ کاروبارِکُ اُیون فت نہ ژُولہ نصیر!
سلطانہ معرفت کہ صفتہ خاص مِلک اولی

دورانِ جنگ کی ایک دُعا

می اَبشہ گنڈک یہ کھوک برہ شاہِ سلطان چھرچی نی!
اُنہ کرامتہ لیل نے یاشاہِ مردان چھرچی نی!

تِل بلامک دیمی دیشہ برہ مشکِلک دِشنس دمان!
گُومو گویرُمہ میرہ مولا مشکل آسان چھرچی نی!

برچی گور بان کلی اپان کلی اُنہ مددہ می میسہ نہ بان
اُنہ مددہ گنہ مُو دمیچنان شاہِ شاہان چھرچی نی!

تھُم مینن بَی ابشہ وقتُ لو یارِیر اُن ژم بغیر
مُہمہ وقت دین ڈِس منی وا نورِ یزدان چھرچی نی!

غیبہ حکمتہ ذُوالفقارٹہ یا علی دُشمن دیشہ!
اُنہ غریب روحانی اولاد برہ لہ ہیرچان چھرچی نی!

اُنہ حضورر خوش ژُوَس زاریہ دعان میئکن دمان

اُن ڈہ لیّس عُذرن اکھییبان قَو نہ سیبان چھرچی نی!

اِن یکل عاجز نصیرہ عُذر یچای آمین منّس!

یا امام الوقت مولا شاہِ سلطان چھرچی نی!

فدائیوں کا ترانہ

وقت دِیہَ کہ گکھر دینَ ٹہ قُربانہ فدائی!
مولا شُلہ خدمتہ گنہ ارمانہ فدائی!

روحانی بہا گنُ لو خوشیہ کا گُویٹس دِیو
دُنیا اکھیسّن نیلتری حیرانہ فدائی!

مقصودہ بسار نِیس لو ڈک ہمّتہ ژٹ بے
خس گیَر چھسّن دِیہ کُلی میدانہ فدائی!

اُنہ بَی کہ بہ غم نورہ دمن عقلہ مددگار
ہر ڈوم دُروّن عقل ٹہ آسانہ فدائی!

گویَرُم وطن لو بم سِہ عزّت کہ ادب ہین
اُنہ وطنہ زمین عزّتہ اسمانہ فدائی!

عادتُ لو فرشتان نُمہَ دلتشکو دُروئک او
ثاگکھر دیڈن ہن کُنہ اِنسانہ فدائی!

مذہبہ دُروّر دَلدِیہ دُنیات لو بسّ خا
فرمانہ برِک گن ژُوَلہ فرمانہ فدائی!

ہر ڈُٹک دِشن سَیڈ کہ ایمانہ گریک دیو
ایمانہ مثال اور منہ ایمانہ فدائی!

محتاج غریبن وطنُ لو سَیڈ کہ فی الحال
امدادہ بچارا گنہ چارانہ فدائی!

جی دِیولہ نصیر نورہ دمنہ لشکرہ حقّ لو
وقت دِیہ کہ گکھر دیَن ٹہ قُربانہ فدائی!

کچھ اشارات

سبوُر ہِن عاشِقن دیدارہ نیرشن
بُٹن ہیرچم علیہ شُرَیارہ نیرشن

ادبہ گنہ چُپ نہ لیکن یُووَہ طوفان
اِنے شُلہ ہیَرسَہ موَس نیذِن جہ حیران

اِڈِم ٹوک عشقہ تِسقنہ لرزہ میَیم
غریب اِنہ تِن کہ بلہ زِلزال غتیبم

اِڈِم ڈم رُوح دُوَلجر رِک نُمن بم
علیہ شُلہ عاجزیہ گنہ تِک نُمن بم

عجب ایر معجزان دیدارہ رش ڈم
فرشتان ایر سوکم اِنہ رُوہ ایش ڈم

حقیقتہ عِشقہ دریار غرق نمن بم
محبّتہ سِس ہرگلو فرق نمن بم

اِمامتہ نورہ سگ دیدارہ مدہوش
علیہ شگ بم مگر دُنیاتہ بے ہوش

چپسکم عِشقہ بُرغُوہ غرو ییلجم
کِرامَ کاتِبین ڈم بر ییلجم

حقیقتہ کشفہ سِہ عاداتہ معمول
اِخت بن ایس علیہ سِرہ چغہ ٹہ مشغول

اُیَم مجلس لو تِل مولا پرست بم
اُیون اِنہ ذکرہ میلہ مستیو لو مست بم

عجب تِل نورہ تِل شریارہ مرکان
رُور سگ عقلہ گنہ گیو مارہ مَرکان

علیہ شُلگُویوہ مَرکا تُم جہ قربان
جہ ما شُلہ بزمہ سگ مَرکار بُٹ ارمان

یہ نی لہ جارُو! دُوَل اِنہ عشقہ مَرکار
اُئیشُما تیلہ جا روحانی یار بار

اکھر ڈم بے مگر ما روہ اثر ڈم
دَمَیلان شُلہ پُریلُوہ غَر اَچھر ڈم

عجب معشوقہ شُلہ مستیولو پستی!
اِنو دلتس ادبہ پستیو لو مستی!

محبّتہ ہیرسّ رؤر بہرا ہرلتن
ہمیشہ ہیرلہ عاشیق! خس اپلتن

نصیر! خس تِل اکول شُلہ بزمہ مجلس
امامتہ شُلہ فرشتا نظمہ مجلس

رُوحانی لشکر

شاہ کریم دینہ شہنشاہ مِمیون اِنہ ہوَل بان
برچی گُسّہ سَرلوَ چرَٹہ مُکِ جُون شادوَل بان

میَ اَمُ لو بان کلی اِن می ہولہ افسر کا بای
دینہ دلتشکو دُروئک میئکنسر دانا بای

عقلہ بِرگاٹہ می دلتشکو دُروئک دیئسمیہ بان
جیچِک نئ کُلیَ می مذہبہ کھن دیستخبان

دینہ خدمتہ گنہ می ہمّتہ اوسّخم دیئڈِ بان
نفسہ غِلتِر سِک اُیون مذہبہ گنہ می ایئڈِبان

مِموجیَ ڈم کُلیَ می افسرہ فرمان میَیرُم
دینہ قانونکہ گنہ حکمتہ قرآن میَیرُم

دینہ سرکارہ خوشیہ خدمتہ گنہ کاٹ پُسوٗوان
میرِ شک بان کہ قیامتہ ابشکٹہ میسکی سوٗوان

عمرہ طاعت اپی مولا یوٗہ ہن خدمتہ گس
قومہ خدمت ایہ تُم سیس! بہشت اُن ڈہ بہ یس

عقلہ سِہ مذہبہ خدمت لو اُیَم کُس سَیڈان
جیّہ شُرَیارہ بسیکٹہ نورہ سِقم کُس سَیڈان

قومہ خدمت نہ بُٹن سِس رُوہ شریار اُیَبان
غیبہ دیدارِکٹہ سکٹ عقلکٹہ گہومار اُیَبان

خس بیشل کُلی مَ ڈونوکوٗ ہولہ اَموشی یا مولا
اُن ڈہ یس می شُلہ خدمتن اپی کُلی جیّہ سسا

شُوکٹہ ہر دُروّر می روہ چندک گُمنس
سُمنس می نمہ اُنہ غیبہ گُریک ڈم دُمنس

شُلہ ہریپ اِنہ فُوہ اِنہ ایمسہ بی واخالی گبی
نظمہ دلتشکو مُک اِن ڈم بیہ وا خالی ڈبی!

دینہ قربانیہ گنہ جی بہ پسوم دیولہ نصیرؔ!
دینہ شریارِکہ کھین دِیلہ می کھینہ اسیر

دریائے عِشق

ہِن خُدا وحدتہ نور رُوہ کراماتِکہ طور
دین کہ دُنیاتہ حضور گنڈ ڈم گنڈ مشہور
گور امنہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم !

اِی غراس عقلہ کتاب کُل سوالاتہ جواب
رُوہ شُرَیشہ گلاب عشقہ فردوسہ شراب
گور امنہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم !

اسہ بسیہ تازہ بہار جیّہ شُرَیشکہ یار
سُجُو رُوہ عشقہ سِتار بے قرار جیّہ قرار
گور امنہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم !

غیبہ پردَولو کہ با سرکہ دُنیَولو کہ با
عشقہ مَرَکولو کہ با نورہ دَریَولو کہ با
گور امنہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم !

دین کہ دنیاتہ سسا سجو پاکیزہ صفا
حیّ و حاضر نمہ شا سرکہ با حکمتہ کا
گور امنہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم !

یہ ژُو جا چغمِک اُیام ! نورہ دلتشکوہ تھام !
عقلہ سِسہ جنکی امام ! ہر زمانانُ لو بام !
گور امنہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم !

عشقہ ناقورہ اِچھر رُوہ شُرَیشکہ غر
معرفتہ غیبہ نظر عقلہ روحانی ھُنر
گور امنہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم !

باطینہ کشفہ خیال غیبہ نورانی جمال
بمشو دلتشکو مثال عالمکہ حُسنہ کمال
گور امنہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم !

عقلہ شان نورہ نشان علمہ بُل حکمتہ کان
رُوہ شرئیشہ مکان جیہ جیؑ شاہِ زمان
گور امثہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم!

مُصطفیٰ رحمتہ ذات مُرتضیٰ نورہ صفات
اُنہ برِکْ قندونبات روہ گنہ آبِ حیات
گور امثہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم!

پاکیتہ اصلی دُعا عشقہ رنجورہ شفا
چَپ بلُم عالمہ سا! نورہ معشوقہ بسا!
گور امثہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم!

جسمہ ناسوت کہ گوئی روہ ملکوت کہ گوئی
عقلہ جبروت کہ گوئی ذاتہ لاہوت کہ گوئی
گور امثہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم!

نورہ شرئیشکہ سکْ رُوہ بسیہ اسقُرہ رکْ
غیبہ پردکْ نہ فتکْ مئن جمپ بان کہ بہ شکْ
گور امثہ لہ جہ فدا ! مرحبا شاہِ کریم!

معرفتہ بزمہ گری! حور و غلمان و پری!
اَس لو شُلہ بُرغو غری عشقہ گر گس گچری
گور امنہ لہ جہ فدا! مرحبا شاہِ کریم!

عاشقیہ مذہبہ پیر! پادشاہ گوئی لہ وزیر!
گوئی غمیس بالہ فقیر! شوقہ کا سین لہ نصیر!
گور امنہ لہ جہ فدا! مرحبا شاہِ کریم!

شاہنشاہِ دین کے اوصاف

ژُوَلہ شہنشا نورہ مولا شاکریم!
گویکچک ساس ذاتہٗن با شاکریم!

مصطفیٰ آل کھینہ حیدر وقتہ نور
بلہ ہمیش دنیاوَلو اُنہ جاما ظہور

دینہ عالمہ آسمانم نورہ سَا!
التو عالمہ سِس اُیونر اُن سَسَا

اُن بِڈم صفتِک اُیونلو بے مثال
پاکیتہ توحیدہ ذاتُلو لایزال

حی و قائم با ازل ڈم تا ابد
کُل جہانکہ پادشا فردوصمد

دین و دنیا شا دیاہم پادشا!
خلقتر راخ! بمشو اِنسانر پنا!

ہر ہنر مشکِلہ گنڈ دُشنس دمان!
کُل بلاِمڈ فتنہ مِڈم الامان

امتحان مِمڈم اکن نا پادشا!
بے کہ می اعمال تبا میئی تبا!

جسمہ کتہ گیومار ہزارن ہیشی تُھم
نورہ شان ہر دور اُیونلو ہن بِلُم

آسمانِڈ دیستہم تھانم ڈکو!
بِردی اُنہ قدرت ڈہ ہروقتُلو ڈکو

اُن گئییر گوئمو شُلگیو دوسقشا!
کھیرمن اُنہ جہلہ مرضُلو اوسقشا

آسمانِکہ تَھم کیُڈ اُغنس دمان!
رُوہ جہانکہ مہربانیہ مہربان!

میس لو سڭ شریارہ دنیان میلتری
روہ اُیَم دیدارہ مرکان میلتری

عقلہ میمُس میو حقیقتہ چغہ سیٖیر
جیّہ ملچن میولہ ہنکسّہ گن ھیٖیر

اُنہ مددہ دچنم جہ اُنہ ہکڈم فقیر
اُنہ نصیر، نعم الوکیل نعم النّصیر

مناجات

زمانا نورہ تن مولا کریم با
بہ بِسمِ اللہ الرّحمٰن الرّحِیم با

جہ بُٹ جوٗٹ عاجزن با نورہ مولا
جہ بیچارا بُیَت منظورہ مولا

مُحن تِک دایبا درماندہ نَمنِن
گُناہ ژم خس بُٹن شرمندہ نمنِن

خطا کاریولو ایرم زندگانی
اکُینم جا بیس ایرم نی جوانی

گُئینس نورہ مرکار بیس اقرسم
جہ اُنہ توحیدہ سجدار بیس اقرسم

جہ بُٹ وقتُ لو عبادت ژم تِلالم
دریغا بیس قیامت ژم تِلالم

اریک ژم نورہ دیدارِک بیس ایرم
اکھیُمٹہ غیبہ شُریارک بیس ایرم

بُٹن دیدارہ فرصت ایرم افسوس
جہ بی ہیرہ جیّہ عزت ایرم افسوس

اکھینسکہ خُرژہ چپ نمآبا جہ نادان
پشیمان با پشیمان با پشیمان

جہ اُنہ یاد ژم تِلالس گا لہ مولا
بیشل کُلی شُلہ دمن جا تِل اکولا

اکھیسکِیٹہ متھن نیابا جہ اُن ژم
اتھیریہ دس یکل اُنہ برچی یارُم

اکھر ایسکرژ با اُنہ معرفت ژم
بُٹن بیگانہ نَمنِن اُنہ صفت ژم

ڈٹک غفلتہ خروخ لو چپ نمن با
اکو ئیڈم نورہ سا جیئی تھپ نمن با

جہ مُوگوی چھرچی نارانہ ہنکڈہ دائم
پشیمان با ججیئی چور بیس اتایم

خُدایا گُوئمو ہنکسہ ذاتہ حقّ لو
صفاتکہ پاکیتہ اثباتہ حقّ لو

کُل عالم یم شوقم اُنہ عِلمہ حقّ لو
اَلیش دیستیِ گُنم اُنہ حلمہ حقّ لو

نبّوتہ میکنس توحیدہ حقّ لو
ولایتہ میسنس تمجیدہ حقّ لو

ملائک تِکہ سینس اُنہ ذکرہ حقّ لو
گئینس شوقہ سِہ شُلہ فکرہ حقّ لو

بزرگیہ حدُلو ئیڈس نورہ حقّ لو
گُیئڈس عقلہ موسیٰ طورہ حقّ لو

گیئڈم عشقہ سہ شریارہ حقّ لو
اکوئڈم شلہ سہ جریارہ حقّ لو

ہینس کُس گئی بِلُم قرآنہ حقّ لو
تمام ایمانہ سہ ایمانہ حقّ لو

اُکھر دیوسُم شہیدتکہ خونہ حقّ لو
الٰہا رحمتکہ قانونہ حقّ لو

رُور سکٹ کُس سویس اُنہ یادہ حقّ لو
محبّتہ ہیرسہ شلہ فریاد حقّ لو

بُیَت داژن دمان اُنہ دینہ حقّ لو
جماعتہ عاجزیہ آمینہ حقّ لو

خداوندا! جہ اُنہ ہکڈم ہکن با
جماعتہ نُعم اُچوک لُم تِکہ فُکن با

خطامِکہ بخشش آرہ لہ جیّہ غفّار!
ژُو جا عیبک چپا وا چھکی ستّار!

جہالتہ زکٗ بلُم اَس ڈم زکٗ ایری
ہمیش غفلت ُلوا ینُم اس شکٗ ایری

اُیَم دیدارہ گنہ اس بیقرارا
ٹھم ارمانِکٗ اُیون لپ نا گرارا

خبر آر جیّہ جیؔ ! اُنہ معرفت ڈم
شکٗ آروا عقلہ جوہار! اُنہ صفت ڈم

لِپا غفلتہ گُپس رُوہ التُمل ڈم
یہ اسو اُنہ نورہ سِرہ چغمکٗ ازل ڈم

جہ اُنہ شُلہ بندگیہ شریشہ لیلا
اُیَم اُنہ ذکرہ روہ پُریشہ لیلا

ہِکن اُنہ بندگیہ پستیو لو دپَس
ہِکن اُنہ عشقہ نسہ مستیولو دپس

بہاریو لُم خرونخِکٗہ گون نہ آور
ایش گُنہ اسقرکٗ جا اَس لو داخر

گکھرہ کا اَس کہ جی ڈک آشنا آ
ژُو اُنہ شُلہ فوَلو روح داسُن فنا آ

سہَ تھپ ائیکن جہ اُنہ توحیدہ تعلیم
اُیَم اُنہ شُلہ ادب اُنہ نورہ تعظیم

ہمیش شُلہ روح نُمن ژُولہ جا اسرگی
غریب اَس ڈم بیشل کلی اُن خس اونی

ادبہ چغہ مک اکھیبا ہائی فریاد
یہ ژوَلہ دلتشکو آغر عقلہ اُستاد

اُیَم دک ناسقُلن اُنہ اَسکی داڈو
تھی دِشنر اَس ائیری اَس گُریک او

ثنا آسن لہ مولا! عمرہ فسّ خا
گکھر ڈم تِل ایا سکر ڈ نا جہ بسّ خا

سخی! جمدین جہ اُنہ مَرگہ لو اَورٹ
تجلّیٰ نورہ وحدتہ ہَولو اَورٹ

جماعتہ نیک دروئیگڑ اوس ہن اونا
گکھرڈر اوسہ خیالگ بُٹ ہن اونا

اُچھی لہ ظاہر کہ باطنہ نورہ دیدار
ایوور ہیس ایو ختم اولہ جریار

بُتن میڈن لہ شا! می کم عبادت
دمیڈن یاکریم! می یسکی عادت

دمیچنان روح کہ جسم لو اُن دمیونا
بیسن اُن ڈم دمیوس بِکہ امیونا

ہمیشہ معرفتہ آئینہ میلتر
ہزارکہ نورہ گُسکلِ سگ سہ میلتر

بلامگ ڈم دمیپس نا مددگار
ہمیشہ دین و دُنیا عقلہ سرکار

ہمیشہ عقلہ اعمالکہ نیت مے
مُدام اُنہ ہگنڈہ تل نیکیہ بُیت مے

مِریڈ خس فت اے اُنہ سُجُولمن ڈم
ایسپل رحمہ اُنہ توحیدہ گن ڈم

نصیر گُوی ائیکنا زاریہ مناجات
روا اے پادشا! اِنہ جُملہ حاجات

طلبِ دیدار

شُلگُویو کلہ بُٹ میٹسکی دُوَل بان یہ ژُوٗ مولا!
یا نورہ خیالاتُ لو گوپچر مِچُوٗ مولا!
رُوہ کشفہ صفا حکمتہ مَرکار مِگُوٗ مولا!
دیدار نہ بُٹ یُوہیی میس رحم دُسُوٗ مولا!
یانورہ کریم چور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

منظورہ ژُوٗ شا! اُنہ شُلہ دیدارہ مناجات
گُوسِکلہ رشہ سکٹ مے برہ رُوہ غفلتہ ظلمات
ٹوک سرکہ نہ میلتر شُلہ سِس عشقہ کرامات
گور لیل بِلہ شُلہ فولو کباب بِم میسہ حالات
یانورہ کریم چور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

مولا دُکویلجا شُلہ سِہ زاریہ فریاد
اُنہ نورہ قدم یارہ مِنّ می وطن آباد
اُنہ شُلہ سِس اُمنّن چہ کونَین لو آباد
اُنہ بمشو اوغِلتِر لہ سخی حِکمتہ اُستاد
یانورہ کریم چور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

نورانی جوانن نمہ ژوَلہ نورہ فرشتا!
می ملکٹہ ہِک جِل منہ وا حکمتہ سک سا!
رُوہ خوشیہ بسیک دیسر دُکون عقلِکٹہ دریا!
رُوہ دولتہ میلُجا ازلہ غیبہ خزانا!
یانورہ کریم چور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

میسہ ملچنہ سک عالمہ دلتشکوَہ سردار
شُر ئیشِکٹہ فِردَوسہ دُواسس رُوہ شُرَیار
می جیّہ، رُوہ، عقلہ وفادار اُیَم یار
روحانی شہنشاہ شُلہ سِہ جیّہ مددگار
یانورہ کریم چور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

کُل عِلمہ کتاب عقلہ قلم نورِکہ قرآن
دانائیہ چغہ تول نہ میس حکمتہ فُرقان
رُوہ تھائکو صفاتک لو ہمیش پُورو بم انسان
عالمِکہ دمنہ نور مگر جسمہ شہنشان
یانورہ کریم چور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

اَسُ لُم شُلہ دُنیاتہ خوشیہ بائپکہ گُشپور!
ضُا زندہ دُخر رُوہ نس اُیَم لک رکہ اسقور!
رُوح ئینشو سِہ فکرہ تھپر عقلہ صفا نور!
بِردی کہ اَیشِکہ ساک! لہ دُنیاتُ لو مشہور!
یانورہ کریم چور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

رُوہ شہرِک اُیون جک نہ گنس رُوہ ہولہ افسر
چنہ دینہ حفاظتہ نکہ گنہ ہرکہ حیدر
کُل دینکِہ رھبر تِکہ گنہ حکمتہ رھبر
عرصاتہ اُیم عدلہ دمن ساقیٔ کوثر
یانورہ کریم چور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

میسہ مِلچنہ میلتر برہ اُنہ نورہ جمالکٹ
جِلوکٹ فرہ ایغن بڈمن حسنہ مثالکٹ
شُلہ حکمتہ رمزِکٹ لو مِغون عقلہ کمالکٹ
میکِن رُوہ تعلیمُ لو اُنہ قدرہ جلالِکٹ
یانورہ کریم ہچور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

گوڈِگاری دِمین شلگویو پروانہ میارَی
اُنہ عشقہ اُیَم مستیہ مستانہ میارَی
شُلہ خمرہ نِمیرشن شُلہ دیوانہ میارَی
اُنہ نور اکھینشو ڈم میسہ بیگانہ میارَی
یانورہ کریم ہچور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

دیدارنہ گنہ یُوپُبی اس اُنہ شُلہ دَسُ لو
یا ظاہری دیدار اچھی یا آر غَنہ اَسُ لو
روحانی بلسہ غَرُلو ژُویا اسقُرہ نَسُ لو
ایرقَوہ لہ نصیر ہیَرچُمہ دیدارہ ہَوسُ لو
یانورہ کریم ہچور مچھی اُنہ رحمتہ دیدار!

تم دِل میں جا کر دیکھو

مَس لو نمان برینا، شاہِ زمان دِیبیا؟
نُورہ کتاپن نُکن نورِکنہ کان دِیبیا؟

رُومثہ ضم تھت ایسل، جِیمکنہ ہرگل نِیئی
سِس ثہ ہزار نِرہ نمن جانِ جہان دِیبیا؟

جسمہ جہان ڈُوٗکث فت اے[۲]، عقلہ جہانر برین
عقلہ جہانر گری، جِیمکنہ جان دِیبیا؟

یرنے[۲] بِلُم اختلاف، مُوتو اوٗسن مَیمی صاف
مظہرِ نُورِ خُدا وحدتہ شان دِیبیا؟

عالم اُیونر برین اَمُ لُم اَکھِل پادشان
التو جہانکنہ سَسّا شاہِ شہان دِیبیا؟

دینہ سٹیش ءُسّہ دمن، شُلگویو اوس لُم گری
عارفہ عِرفانہ تاج، نورِ عیان دِیبیا؟

مومنہ گوس معجزان، جنّتہ شرئیشہ کان
ذکرِ خُدا چھیئی نِیاَن نورِ زمان دِیبیا؟

کھُولتو ایش ءُسّہ اَسن، کھوت بہ اُیَم روہ نسن
جنّتہ شُرَیش نُکن جیّہ سّتان دِیبیا؟

امنہ اُمیدن دِیاَ، ہَو کہ ہِلک فسّ منی
حِکمتہ گن ایسلِنا امن و امان دِیبیا؟

گنجِ نہان مینکہ بے سرکے کہ بَی چپ کہ بَی
نورہ جُوانن نُمن گنجِ نہان دِیبیا؟

غفلتہ بَی ژم بِزار جیّہ سّقم کسّ نمی
جِیّہ بہار میر نُکن رحمتہ سان دِیبیا؟

عشقہ شِشا بٹگلہ جا شُگلوژہ لیّس بلہ
برینا لہ جا رو! ھزار جیّہ یران دِیبیا؟

یاری کہ غمخوارِیر جا ابشِکہ دستگیر
رُومڈہ دُنیانہ کا روحِ جِنان دِیبیا؟

جِل نمہ بَی‌نورہ سہ، گُوئی گکھورِیل نہ با
اُنہ بیسہ سیبا نصیر! "شاہِ زمان دِیبیا؟"

نورہ هرلتن دِیارڈ

دِینہ وطن دیغشی نُورہ هرلتن دِیارڈ
عقلہ چمن دیغشی نُورہ هرلتن دِیارڈ
نُورہ هرلتن دِیارڈ ۔ علمہ هرلتن دِیارڈ

رحمتہ اسمان نُمن شاہِ زمان دِیبٹہ
رُوکہ بدنْ[1] دیغشی نُورہ هرلتن دِیارڈ
نُورہ هرلتن دِیارڈ ۔ علمہ هرلتن دِیارڈ

جِیّہ بُسّی، ذکرہ باغ، نورہ بہار دِیبٹہ
سِرّو عَلَنْ[2] دیغشی نُورہ هرلتن دِیارڈ
نُورہ هرلتن دِیارڈ ۔ علمہ هرلتن دِیارڈ

---

[1] روکہ بدن = روح اور جسم ، [2] سِروعَلَن = پوشیدہ اور ظاہر

رُومٹہ طوفان نُمن حِکمتہ قرآن نُمن
جانِ سخن دیغشی نُورہ ھرلتن دِیارژ
نُورہ ھرلتن دِیارژ ۔ علمہ ھرلتن دِیارژ

فِکرہ خُرونخ دِنچری عشقہ اَیَش موّ ہیری
سرّو وسمنْ[۳] دیغشی نُورہ ھرلتن دِیارژ
نُورہ ھرلتن دِیارژ ۔ علمہ ھرلتن دِیارژ

اسقرکژ ہِل منی سَمبُلکژ[۴] جِل منی
باغہ دمن دیغشی نُورہ ھرلتن دِیارژ
نُورہ ھرلتن دِیارژ ۔ علمہ ھرلتن دِیارژ

سُجو پُنرِکہ فُنڈہ مک عاشِقہ شُلہ یُوّ جُون
موّ زاَ نُکن دیغشی نُورہ ھرلتن دِیارژ
نُورہ ھرلتن دِیارژ ۔ علمہ ھرلتن دِیارژ

---

۳ سّرو سمن = سرواور چنبیلی
۴ سَمبُل = ایک خوشبودار گھاس

اسہ شُٹکو خا نُمن ہیرچُمے بم چلہ نِغُل
موتو دُہن[5] دیغشی نُورہ ہرلتن دِیارژ
نُورہ ہرلتن دِیارژ ۔ علمہ ہرلتن دِیارژ

بَی مو زمین ایری بِم جیّہ بہار دیمی ایر
زندہ نمن دیغشی نُورہ ہرلتن دِیارژ
نُورہ ہرلتن دِیارژ ۔ علمہ ہرلتن دِیارژ

عشقہ اَیمکسٗ ایسل عقلہ سٗقمکُسٗ ایسل
جیّہ وطن دیغشی نُورہ ہرلتن دِیارژ
نُورہ ہرلتن دِیارژ ۔ علمہ ہرلتن دِیارژ

نورہ ہرلتکہ گنہ سِندہ کہ محتاج بِلہ
دُرِّ عدن[6] دیغشی نُورہ ہرلتن دِیارژ
نُورہ ہرلتن دِیارژ ۔ علمہ ہرلتن دِیارژ

---

۵ دُہن = سیدھا ہو کر
۶ دُرِّ عدن = عدن کا موتی

علمہ بسیہ یُوْرُلو جا خودی گُویا تومن
گمُن اِتھن دیغشی نُورہ ھرلتن دِیارڈ
نُورہ ھرلتن دِیارڈ ۔ علمہ ھرلتن دِیارڈ

میس لو اُیَم شُل نُمن پاک وصفا بُل نُمن
شاہِ زمن دیغشی نُورہ ھرلتن دِیارڈ
نُورہ ھرلتن دِیارڈ ۔ علمہ ھرلتن دِیارڈ

رُوحِ نصیرِ غریبؔ علمہ ہرلت یارہ بِی
تازہ نُمن دیغشی نُورہ ھرلتن دِیارڈ
نُورہ ھرلتن دِیارڈ ۔ علمہ ھرلتن دِیارڈ

ؔ روحِ نصیرِ غریب = بیچارہ نصیر کی روح

دُکوماًلہ جیّہ یار

شان و شوکتہ کا نُکون چینر، دکوماًلہ جیّہ یار!
عقلہ دولتہ کا نُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

خوابِ غفلت ڈم جہان زل زل نہ دلتس دیستلِن
دینہ حکمتہ کا نُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

سِس اُیون حیرت لوبان اُنہ نورہ چغمِکہ مک نوسل
قدر و عِزّت کانُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

اُنہ قدم ڈم ہر مقام لو بے شمارن برکتِک
غیبہ برکتہ کا نُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

اُنہ مُلاقات رُوہ جہانن اُنہ تَبسُم جنّتن
عشقہ جنّتہ کا نُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

جیّہ رحمت عقلہ سکٹکس عشقہ اسمائم کتاب
علم ورحمتہ کا نُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

جانشینِ مصطفا و آلِ پاکِ مرتضا
گویمو عظمتہ کا نُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

عالمِ انسانیت ڈر سکٹ نہ دائم نورہ سا!
نورہ عادتہ کا نُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

شاہِ شاہان ماہِ خوبان دین کہ دُنیاٹُ لو سُسّا
بُٹ سخاوتہ کا نُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

شکرہ کان اُن اَمُ لوبا کلی میس کہ جی اُنہ کا بِلہ
میسہ مُحبّتہ کانُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

اُن نصیر ایسن لہ مولا قومہ باگم شوقہ کا
"مہروشفقتہ کانُکون چینر، دکوماً لہ جیّہ یار!

کراچی ۲۶ دسمبر ۱۹۸۱

سِرگیک

مینه به هیئبان جیّه مولا سِرگیک
نوره بِرکسّه، دینه دانا سِرگیک

اسمِ اعظم لیل ایتس آسان اپی
آدمر لیل علمِ اسما سِرگیک

می حقیقته نوره سکّثذه ئیشبان
عشقه کعبا، نوره قِبله سِرگیک

قطره دریا کا منُم ژم موّ به غم
ئیشی موّ دریاّ ولو قطرا سِرگیک

اس لو نیژن گنجِ مخفی آغنم
عقله چشما علمه دریا سِرگیک

خود شناس نمہ گنجِ مخفی حاصل اہ
رُولو ہین برے ذاتِ یکتا سِرگیک

گوس لوُ روہ دنیان نکن با چھرچی نی
بیس اکھئیبا جیہ دُنیا سِرگیک

شُلہ خیالُلو تِل حقیقتہ سِرگیک
بیس تِلا لحم ذِکرہ مَرکا سِرگیک

سِرہ سمندرہ مُک گرار بِیہ عاشِقر
آسمانِک ڈم زمین خا سِرگیک

جیہ ملچن فُٹ نہ ایلِن شلگوُیو!
ئیشمن ہر دِشلو ما کا سِرگیک

جانہ سِر جانانہ سِر قرآنہ سِر
دین و دُنیا چنکی مولا سِرگیک

چِیندو سِرمکہ نورہ قرآن ئیشمن
مار مبارک زندگیہ ثا سِرگیک

نورہ اُستاد یلڈہ قرآن برکِسن
نورہ مگ دِش دِش لو کھولہ گا سِرکیک

چکیہ نس ڈوک عطرہ نس ہِک کُرکُمن
عشقہ مستی ڈم عجب نا سِرکیک

عارفانر پُرمُو ڈم اور لیل بِڈم
نورہ موسیٰ طورہ جلوا سِرکیک

بیس کہ بے اُن امرے مالکہ گن ایسل
تا کہ ئیشما غیبہ درگا سِرکیک

آسمان ڈم غیبہ نعمت مُوّ کہ بی
مس لو گین نا کھینہ عیسا سِرکیک

عقلہ بپسہ دینہ شاہنشالہ ئیڈ
معجزک تِل حکمتک دا سِرکیک

نورہ معشوقر اِڈم گویا نقاب
سِہ بہ ہیئبان نورہ پردا سِرکیک

جا اِمامَ لہ دینہ حکمتہ ذوالفقار
اِنہ اِریڭ پنہان و پیدا سِرِکیڭ

دینہ بَپسہ ہکڈہ تِک منےٗ وا نصیر!
تا کہ ئیشماٗ دینہ آقا سِرِکیڭ

تحفۂ جشنِ سیمین

جشنِ سیمینؔ دیمی ایسلِن دینہ دولت کانُکن
عرشِ اعلیٰ ڈم سوکُم ایمانہ حکمت کانُکن

جا شہنشاہ جشنِ سیمینر ژُوثی سم سک نُمن
نورہ گن غرکُم اُیونر نورہ جنّت کانُکن

علمہ لعلک کانُکن دا نورہ چھیمَڈ کا نُیَن
شُلہ شراب ایکانُکن دا جیّہ راحت کانُکن

جیّہ گہومآر میسہ بہار می دین و دُنیا نامدار
عشقہ عطرِک میر نُکن دا دینہ عزّت کانُکن

رُوہ ایش ڈم لم قرم نُمہَ طورہ جِلوا سک منی
نورہ سان میر دلنے دیمی نورہ رحمت کانُکن

بُرِیہ جُبلی! اُن گیلڈہ یول اُیون می رُوہ خوشی
جنکی معشوق موژوس لی عشقہ دولت کانکن

میسہ بسیہ اسقرکِہ عطرن اِن ژوس گنے جر منِس
شاہِ خوبان دیی شُلگویو زیب وزینت کانکن

عقلہ کان نمہ علمہ بُل نمہ دینہ باپیسہ پادشا!
تِس ھغرتو لجن ژو اپچر غیبہ برکت کانکن

رُوہ گیُو اُنہ جشنہ تحفا منتظِر بان ژولہ سبا!
گنجِ مخفی ژم میونر مکہ ہدایت کانکن

اُن دُکون واشل اُیام! مُوشلہ کرامت میلتری
نورہ سِرکُس کانکن دا شلہ کرامت کانکن

اُنہ محبّت نورِ عِرفان اُنہ حقیقت غیبہ سِر
اُنہ محبّت ژم فدا ژولہ اُن محبّت کانکن

نورہ قرآن یلڈہ سَیژم جا قیامتہ سِرکیک!!
جا البشہ جگگلُلو دِیبَم جاقیامت کانکن

ڏُوين لہ شلگو يو ڄڻ ڪہ ڄڻ مي جيڇڪ قربان اچڻ
آلِ پيغمبرؐ ڏُوس ٻيَ ديڻہ رحمت ڪانڪڻ

جا بهشت اُم باله جانان جا انا[3] اُم باله جي!
اُنہ اُيُم رازن بہ اَسوماً نوره وحدت ڪانڪڻ

اُنہ محبّت ڏم نصيرے جيّہ دولت ديمبَي
جشنِ سيمينر ڏُو مولا گنجِ اُلفت ڪانڪڻ

خانۂ حڪمت ڪراچي ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء

---

[1] جشنِ سيمين = سلور جوبلي
[2] نورِ عرفان = نورِ معرفت
[3] انا = خودي، حقيقت

خوش آمدی

اسر ڈکون ہُرُٹ حضور! شاہِ زمان خوش آمدی
خدایہ شان خدایہ نور رحمتہ کان خوش آمدی

جسمہ جہانہ نامدار رُوءِ اُیونہ تاجدار
مِیونہ جیٔ! میونہ یار! جانِ جہان خوش آمدی

نورہ ہلنڈ یقینہ ساءٔ، علمہ اَلیش خدایہ ہاءٔ
حُسنہ بچُسؔ[1] حیا بسّاءٔ وحدتہ شان خوش آمدی

عشقہ بہارہ نورہ نس عاشقہ ایس کہ جیہ ہَسؔ[2]
رازہ بوکِ اُیون ہینس جیٔ مِکشہ جان خوش آمدی

---

[1] بچُسؔ = آسمانی بجلی

[2] ہس = مرتبہ

مظہرِ نورِ کبریا، وارثِ دینِ مصطفےٰ[۲]
نائبِ شاہِ مرتضےٰ[۴] نورِ عیان خوش آمدی

گنجِ حقائقِ ازل گوہرِ کانِ لَم یَزَل
چشمۂ علمِ بے خلل شاہِ شہان خوش آمدی

دینہ رچھیس فُلاتہ بَل، فُلاتہ کھن فُلاتہ تَل
خدایہ رخ خدایہ یَل دارِ امان[۳] خوش آمدی

عقلہ کتاب نُمن دُکون مئیکِنسر مُرید مِیون
علمہ ہکاتھ گُیلذہ دون شاہِ زمان خوش آمدی

نظر بلِس نظر اُیَم گُچھر منِس گُچھر اُیَم
نورہ زبانہ بر اُیَم دینہ دمان! خوش آمدی

نُورہ سَتا کرم نیسل دینہ بُتی سَقم نیسل
تھوس دَمیَم علم نیسل نورِ عیان خوش آمدی

---

۳ دارِامان = وہ مقام جہاں امن وامان ہو

علمہ جہادہ ذوالفقار عقلہ سٹیشہ نامدار
عشقہ جہانہ جیۂ یار گنجِ نہان خوش آمدی

گُڈِم مَیان کہ جان منہ قاری میان قُرآن منہ
تِک مِیٔ لہ آسمان منہ نورہ قرآن خوش آمدی

میس لو خوشیہ بسیک بسیک رُوہ جتق لو گریک گریک
سِرمکہ کا گُتیک گُتیک سروِ روان خوش آمدی

عشقہ نمازہ ارشیم اُنہ شُلہ رازہ ارشیم
جنّتہ نازہ ارشیم شاہِ بُتان خوش آمدی

نصیرہ بر لہ جیّہ یار! "علم و ھنر گرار پوار"
اُنہ نہ کریم روزگار! گنجِ گران[۴] خوش آمدی

خانہ حکمت۔ کراچی۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۸۲ء

---

[۴] گنجِ گران = انمول موتی

مُبارک صد مُبارک جشنِ سیمین!

زمانا مُرتضا دیدار مُبارک
مُریدان! ما رُوَر شُرَیار مبارک!

مُبارک صَد مُبارک جشنِ سیمین
امامتہ نورہ مکہ گیوآر مبارک!

دِیایم بَی ازل ڈم نین ابد خا
زمانا حیدرِ کرّار مبارک!

حقیقتہ تھائکو سِرمَڈ منہ بہ ہیبان
مآ سرِہ اسمان ڈہ جک بان مار مبارک!

اَیومَیبان شہنشا نورہِ اِقرار
مَمَر آسان ایتآی اِقرار مبارک!

علیہ دین دیستخان دمجار مَمَیبان
لہ شُلگویو! ما دکھِل دمجار مبارک!

ہِکن اِنہ شُلُلوبُٹ جریار مَمَیبان
خدایہ نُورہ شُلہ جریار مبارک!

یہ ژُوین مو آسمانکہ ڈکوڈہ چِندین
گروہِ مومنان! صدبار مبارک!

خدایہ نورہ قِلعار اُلو گِیاَین ژُوین
خدایہ امنہ کھنہ دربار مبارک!

عجب روحانی بِرگان سَیڈبا جا
خدایہ فوجہ ما سردار مبارک!

بہ غم بِلہ ما جہانُلو رہنما بَی
ہمیشہ ما رُوَر غمخوار مبارک!

امامتہ نورہ مک بِیہ مار گراری
مُریدر نورہ مکہ انبار مبارک!

دَماغُرکان حقیقتہ گنجِ مخفی

لہ شُلگویو! عرش لُم اسرارا مبارک!

ہدایتہ لعل و گوہر موّ مَیاّ چمن

امام الوقتہ شُلہ بازار مبارک!

نصیرے شوقہ کا سیئبَی میونر:

"زمانا مُرتضا دیدار مبارک"!

خانۂ حکمت کراچی ۹ فروری ۱۹۸۳ء

اَلحَمد للّٰہ

یہ جِل منےٚ نورہ سا! اَلحَمد للّٰہ
سَسَائیہ پادشا! اَلحَمد للّٰہ

اِمامُ الوقت مولای زمانا
وصیٔ مصطفا اَلحَمد للّٰہ

دُکومآلہ جیّہ جیٚ! ایمانہ سلطان!
یہ ژُوَلہ می رو فدا اَلحَمد للّٰہ

یہ ژُوَلہ می یسہ بہار! می نورہ معشوق!
نگارِ دوسرا اَلحَمد للّٰہ

ہزارن سِرکیک اُنہ نورہ سکٹرہ
یقیناً سَیڈبا اَلحَمد للّٰہ!

حقیقتہ آسمان ڈم خوانِ نعمت
مریدر دِنڈ را اَلحمد للہ

علّیٔ مُرتضٰی اُن جانشین با!
مِمَر مُشکل کُشا اَلحمد للہ

خدایہ نورہ بِرکِش با ازل ڈم
جمالِ کبریا اَلحمد للہ

کرامتہ کا امیرالمومنین بَی
زمانہ مرتضا اَلحمد للہ

شہنشاہِ زمان می دینہ غمخوار
امامِ اتقیٰ اَلحمد للہ

ہزارن برکتِک نکہ جشنِ سیمین
گُجرچلہ یوّلہ شا اَلحمد للہ

سخی تِکہ پادشاہ اسلامہ سردار
اُیونر بَی سَسا اَلحمد للہ

امامتہ عشقہ میلہ نس دَین جہ مُفلس
امنبا شُلہ فنا اَلحمد للّٰہ

زمانا خضرہ حِکمتہ رہبریولو
مِنام آبِ بقا اَلحمد للّٰہ

امامے نورہ جِلوا معجزاتُم
امنبا ہوَر فدِا اَلحمد للّٰہ

نصیر مینہ ایلتِران قرآنہ بِرکس؟
زمانا رہنما، اَلحمد للّٰہ

---

۱ نگارِ دوسرا = دو جہان کا معشوق
۲ امامِ اتقیا = پرہیز گاروں کا امام

کھوت بہ عجب سِرکسن

تحفۂ دوستانِ عزیز کہ

در شرق وغرب اند

بیادِ سلور جوبلی مولانا حاضر امام صلوات اللہ علیہ

کھوت بہ عجب سِرکسن ! نورِ کہ سان ئیشبا
بشری لِباسن نُپیل جانِ جہان ئیشبا

عالمِ ملکوتُ لو رُومذہ مرکز نُمن!
عالمِ ناسوتُ لو شاہِ زمان ئیشبا

سکُ کسہ دُنیان نُمن عقلکہ اسمان نُمن!
حکمتہ قرآن نُمن رحمتہ کان ئیشبا

شاہِ شریعت کہ اِن پیرِ طریقت کہ اِن
نُورِ حقیقت کہ اِن نورِ عیان ئیشبا

روتہ اُیون اوسلینا اِن ژہ نُخرٹن بِیئین
جیّہ جہانن نُمن جیمکِہ جان ئیشبا

نورِ ازل ئیڑبا شاہِ زمن ئینبا!
رازِکہ بِرکس علی گنجِ نہان ئیشبا

شکرو خُدایر منِس سکٹزہ دَژاَی جا بابا
جیئموچھنُم اَس لو جا کون و مکان ئیشبا

وقتہ علیہ معرفت می رُوہ گنہ سلطنت
شُلگُویو موَ ہِن میان وحدتہ شان ئیشبا

کھوت بہ سِرن یا خُدا ! نورہ محلہ ہٹ سِقا!
اُلو گیاَ چن نا بابا! مہرہ نِشان ئیشبا

نورہ اکھیس معجزان اَس لو گریک ئیشبا
باغ و چمن ئیشبا سَروِ روان ئیشبا

علمہ غتینخ ئیشبا حِکمتہ کھیَ ئیشبا!
رُوتہ بِرگاَ ولو جا ذِکرہ سمان ئیشبا

شُکرو منِسّ می بابا گنجِ قُرانؔ[1] آلتِرائی
اِن لےؔ خدا یکَل تُم نورِ قُران ئیشبا

اوّل و آخر اُیون ظاہر و باطن اُیون
کامِل و کُل بَی اِمام کانِکہ کان ئیشبا

شاہِ کریمِ زمان عِلمہ اُیُم آسمان
مخزنِ اسرارِ جان شاہِ شہان ئیشبا

اُنہ شُلہ ڈُون بَی نصیرؔ ایغماؔ لہ جا روح فدا
اُنہ شُلہ دُنیاتُ لو امن و امان ئیشبا

---

[1] یہاں دونوں جگہ لفظ "قران" کے الف پر مدّ نہیں۔
نظم کی ضرورت کے لئے یہی لہجہ جائز ہے

اُن زمانا مُرتضا با

(یعنی امام حیّ وحاضرؑ)

اُن زمانا مُرتضا با یا امیر المومنینؑ
جانشینِ مصطفا با یا امیرالمومنینؑ

امرےٗ مالک دِینےٗ حاکم عقلےٗ تھیکشےٗ[1] پادشاہ
مظہرِ نورِ خدا با یا امیرالمومنینؑ

نُورِ قُرآن رازِ فرقان دِینےٗ جیٗ ایمانےٗ روح
اُن حقیقتےٗ پیشوا با یاامیرالمومنینؑ

سِرِّ یزدان گنجِ مخفی رازدارِ انبیا
پادشاہِ اولیا با یا امیرالمومنینؑ

علمے کِخ[2] اُنے ذوالفقار دا عقلے ہول اُنے تابعدار
تاجدارِ لافتا بایا امیرالمومنینؑ

بائے بِسمِ اللہ اِناہم[3] نقطہ سیڈم اُنے مثال
نُقطہ نُقطہ علمے ضابایا امیرالمومنینؑ

روح کے عقلہر زمانا نورے شُل بلیکِس طبیب
اُن دوا با اُن شفا بایا امیرالمومنینؑ

دِش اُیون لو وقت اُیون لو جان نُمن جانان نُمن
عاشقانز اوسے مدُا[4] بایا امیرالمومنینؑ

جا خیال کے خواب اُیون لو اُنے خیال بِلا دِنجرم
گُنے حقیقتے اُن گوا بایا امیرالمومنینؑ

ظاہریے دُنیالو جا ذم بُت متھن باکلی بہ غم
عالمِ شخصیِ[5]لو کابایا امیرالمومنینؑ

نورے شُل ہن دولتن بلا[1] معرفت ہن برکسن
گنجِ وحدتے مُقدا[6] بایا امیرالمومنینؑ

میس لو رُوے دُنیان سِقم مے باطنیے ملچن نمیون
التو دُنیا تکئے سسا با یا امیرالمومنینؑ

مُشکلِک دِشنس دمن اُن بالے مولائے زمان
اُن ہمیش مُشکل کُشا با یا امیرالمومنینؑ

دچنبا، بُٹ دچنبا فریاد رس! فریاد رس!
ہر زمان حاجت روا با یا امیرالمومنینؑ

مصطفا نور مرتضا جیؑ ربِ اعلیٰ آئنہ
چشمۂ نورِ ھدا با یا امیرالمومنینؑ

اُن خدایے نورے گشک با آسمان ژم میر سوکا
علم و حکمتے پادشا با یا امیرالمومنینؑ

جیؑ کے لسے ارمانے کا دا عاشقیے شریارے کا
اُنے قدم گاہ ژم فدا با یا امیرالمومنینؑ

ہِن غریبن بأی نصیر اُنے ھکژے دِین فریاد اچھای
پادشاہِ اسخیاؑ با یا امیرالمومنینؑ

۱ : تھیکش = تھاک، محل، بادشاہی۔

۲ : کِخ = کِرچ، غتینخ، تلوار

۳ : اِناہم = اِنائیؔلُم، بُنیاد میں، بنیاد کے اندر کا۔

۴ : مُدا = مُدّعا، مطلوب، ارمان

۵ : عالمِ شخصی = عالمِ صغیر، انسانے ایئے دُنیا

۶ : مُقتدا = پیشوا، رہنما۔

۷ : قدمگاہ = جائے قدم، غُم دِش

۸ : اسخیا = سخی کی جمع، سسّامذ

خانۂ حکمت / ادارۂ عارف
۲/۶/۸۵

نعتِ رسولِ مقبول

پیغمبرا نتکرے پیشوا یعنی محمّد مصطفا
اِن نُورے دولتے بُٹ سسا اِن بآی رسُولِ مُجتبا
اِن مظہرِ نُورِ خدا صلوّا عَلیه و آلهٖ

فخرِ عرب شاہِ عجم کون و مکان لو محترم
اِنے شُل اُیون ڈم بُٹ اُیَم دُنیاکے دین اِن ڈم سِقم
اِنے وحیے گنے لوح و قلم صلوّا عَلیه و آلهٖ

شاہِ شریعتِ مصطفا نورِ ہدایت مصطفا
اسلامے عزت مصطفا عالمکے رحمت مصطفا
قرآنے حکمت مصطفا صلوّا عَلیه و آلهٖ

جبریلےٗ خدمت اِنےٗ گنےٗ　　معراجےٗ رفعت اِنےٗ گنےٗ
اسرارےٗ دولت اِنےٗ گنےٗ　　لَولاکےٗ خلعت اِنےٗ گنےٗ
عشق و محبت اِنےٗ گنےٗ　　صلوّا عَلیه و آلهٖ

شاہِ مدینہ بُت شکن　　توحیدےٗ کرچ ایکا نُکن
قرآن کےٗ برُہانگےٗ دمن　　اِنےٗ میلترآی اسلامےٗ گن
اِنےٗ اِسُمٹَر صلوات غتن　　صلوّا عَلیه و آلهٖ

ایمانےٗ سِس لشکر نُمن　　اِن دِینےٗ ہولےٗ افسر نُمن
کفُر الیسقنس خنجر نُمن　　سِس اْیونےٗ پیغمبر نُمن
جِن گنے اُیَر رہبر نُمن　　صلوّا عَلیه و آلهٖ

دنیا کےٗ دینُ لوٗ پادشاہ　　اسلامےٗ سےٗ پشت و پناہ
معبودِ یکتا گنےٗ گواہ　　محبوب و مقصودِ اِلٰہ
عالی صفت اِنےٗ بارِگاہ　　صلوّا عَلیه و آلهٖ

شکّ نیٗ لےٗ نصیرِ بے نوا　　پیئے خوابِ غفلتےٗ گورشبا
ان یاد اْےٗ خاتمِ انبیا　　نعتن غتن اِن نُورےٗ سا
اِن باْی ایسل قُرآنے شا　　صلوّا عَلیه و آلهٖ

نوٹ نمبر ۱ : اِس نظم میں جہاں جہاں کھڑی زیرِ اضافت ہو، اسکی آواز حرف "ی" کے برابر لمبی ہے، مثلاً : مظہرِ نورِ خدا = مظہری نوری خدا، کیونکہ نظم میں بعض دفعہ یہ زیر اسی طرح لمبی آواز دیتی ہے۔

نوٹ نمبر ۲ : "سِس اْیونے" میں الف نہیں پڑھا جائیگا، اسلئے پیش کو حرف سین نے لیا ہے، یہی مثال "یاداْئے" کے الف کی بھی ہے، جب اِس زبان کی ترقی ہو گی، تو اس وقت یہ دو لفظ اسطرح لکھیں جائیں گے : "سِس یونے" "یادئے"۔

نوٹ نمبر ۳ : آپ اِس نظم کو بڑی احتیاط اور درستی کے ساتھ پڑھیں، کیونکہ یہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی نعت ہے، خدانخواستہ اگر کوئی تلفّظ غلط ہو جائے، تو یہ بات نازیبا ہوگی۔

نوٹ نمبر ۴ : یہ نظم شیخ سعدی کی اس عربی نعتیہ رُباعی کے وزن پر ہے :۔

بلغ العُلی بکمالِہٖ . کشفت الدُّجی بجمالِہٖ
حَسُنت جمیع خِصالِہٖ . صلّوا علیہِ وآلِہٖ

۵/۶/۸۵

ژُولے گوسے گُلچِن دُمر

ژُولۓ گوسۓ گُلچِن دُمر صورتِ رحمان ایسل
عالمِ بالار نُکون نسخۂ قُرآن ایسل

نُورے شرابَن نُمن گورشاٗ ژُو شُریارۓ کا
شُلگیو مرکار دُکون جِلوۂ جانان ایسل

گوس لو بِلم کائنات ئیشُما گُلچِن فُٹ اے
اُرۓ گنۓ اوساٗی خدا، بِردی کۓ اسمان ایسل

رُولو گکھر ئیناٗ کۓ ملکِ سُلیمان بِلاٗ
باطنے دُنیار دُکون تختِ سُلیمان ایسل

ہیر چمۓ ارۓ کۓ بندگی ئیشُماٗ شلۓ زندگی
نُورے بہار دِیماٗ کا رَوضۂ رضوان ایسل

عالمے سِس ڈُوٗک اوسل حکمتے چلے اُوَیان
مِملے خُدا یکلٹم حکمتے دریان ایسل

بیتِ رسول نورے ہا، برچی بمن اہلِ بیت
ہولے نِمی کنعان ایسل اُولو گمی سلمان ایسل

جِسمِ لو بردیٹے باَی عقلے بلندیٹے باَی
حکمتے لِعلکٹ شلاس لعلِ خُدا کان ایسل

نُورِ ہدایت نُمن بشری کتُ لو سرکے باَی
می روے آبِ حیات حضرتے فرمان ایسل

جِسمِ لطیف تِس ہُغر وقتے علی بای سوار
علے غتینح ذوالفقار جا شہِ مردان ایسل

صورتِ ناسوتُ لو معنیٔ ملکوت نُمن
رُومٹے سلطان ایسل جیے بہا شان ایسل

علے نے قُرآنے روح وحدتے رازِکے کتاب
مظہرِ نُورِ خُدا جسمے نے انسان ایسل

لوُرے ہلنڈن نُمن تختےٗ شاہِ زمن
جنتے نس کا نُکن جا گلِ خندان ایسل

رُومڈے طوفان ژوثی موّکے ہرلتن بلاٗ
کشتئ نوح اہلِ بیت چارۂ طوفانِ ایسل

مین لےٗ نبیٔ قُرآنے چھیئی؟ ہادیٔ دوران لےٗ
رازِ کےٗ حکمت ہیّر سورۂ رحمان ایسل

رُولو خُدا چپ نُمن رازکےٗ ہَن برکتن
گنجِ ازل حاصل اے مایۂ عرفان ایسل

شُلے سِس عجب اوٗر شبان اویلڈہ شراب محبک کےٗ بے!
خمرِ وِصال اومنایٔ ساقئی مستان ایسل

نم دش اُیونُلو اِنےٗ ہینشو بَمَن ہلڈ اوتایٔ
عقلے کمالکےٗ حسین یُوسفِ کنعان ایسل

اغماٗلےٗ جاجیٔ فِدا اُنےٗ ہگاٗ ڈم ڈون مناس
یہ گوتےٗ بِلُم چورمڈم جا اسےٗ ارمان ایسل

باطنے گلچن سکڑ کھولے گا نصیر حقیر!
ظاہرِ قرآن غنن باطنِ قرآن ایئسل

۱۹/۶/۸۵

قلمرقَو

اِنے جا قلمرقَو ایتی کے ایس یٹسے گچرچی
ایریشکی متھن گن بلاّ کلی ایس یسے ورچی

فردَوسے گلابن دُسُن اِنےّ اَسلو ایوَر کاَی
شُلے اوّے ہِل ایر گُنڈ تھِجبا موّتو دُخرچی

شُل گُویوے قیامتے گنے بُٹ لُچِن اتچُمے بان
جا عشقے فرشتار ژُو ایسُوین برمُغُو ایغرچی

عقل ایغرُمَر بیشل کے دلتسن دُماّیی
نفس ایغرُمر لیل بِلاّ مار، بُٹن دُکھرچی

اُن سروِروان بالے گری! میس لو گچرچا
دنیاتے بَسِیو لُم سروّن اَمُلو گچرچی

اسقرِکے بسیک ہیر چڈا، بیس ؟ موسا متھن بی
اسقرِک، سا میر دلنے اَشس خا اَتقرچی

اُنے عشقے ڈونیئی می رُوے گنے دائی تھمکس
دنیا کے قیامت لو میان اُنے شلے برچی

"کھوت ظلمے ڈنک تھپ اسے وارس" بیسے سیبا؟
تھپ یرنے ایم خوشیے گونن اَم لو دُورچی

اِنے عشقہ غلیس با جہ ہمیش، کھیلر اتیمی
شرَ ئیشکئے شازادہ جہ ناچارے بہ چھرچی

اِن لوُرے سا بای عاشقے ایس لوُرے سا اسقر
اِنے شُل لو ہزار اَس دُخری کے لوُرے سا یرچی

اَسے ائینہ اریک یوُیا کے اِنے لِپ نے اِخرچی
جی دِیوسبٹے اِنے بہ دریغ چُپ نے دُمرچی

شُل گویو اکھیسن! جنتے گنے مل بسین بان
می جیے بُسای عشقے ہرلت یارے دسرچی

اِنے عشقے شہید اَمن گُمایاکے مبارک!
عیسےٰ نمہ دِین "قُم" سینُمر شہید دِوَرچی

شُلے تِشکک اَدیلجاَی کلی جا یسکے گِلان بے
جوٹ بَرن غلط سیناَ کے یہ بس اِریک ککرچی

اِنسانے اِڈمےٰ وَٹُ لو عجب عقلے بلَن گا!
رُوے تلی دِغُنس وقتُ لو چھنجلک خقرچی

یر عالمے پَرداَولو بلُم رازِ کےٰ بِرکس
سرمک فٹکر می ربے اسمان اِفٹرچی

کھوت اَوَلجی اَکھیس! کافرے لشکر ہرَکُ لو با
جا حیدرِ کرار اِ اِی دین اُچھچَرچی

بیچارہ نصیر اُنےٰ شُلے ژون اُن نُکوسل باَی
اُن ایس لو غراس ژم غَرِچی بے کے اَقرچی

یکم ذیقعدہ ۱۴۰۵ھ، ۲۰ جولائی ۱۹۸۵

تشک = خنجر، تشکک دیلس = خنجر مارنا، جیسے تھُر سے تھُرک دیلس

ذِکرِ خدا اَسقُرِک

ژُوین لے دِییین ایگِچن ذِکر خُدا اَسقُرِک
نُورے بہشت ڈم بِڈن حمد و ثنا اَسقُرِک

جیے ببا باغ لُم اَسقُرِک ایگِن دُسُوین
ضا دُخرَس یِئشُمن جیے ببا اَسقُرِک

جانِ بہار موّ دِیا مسے دیکرن ورڈ ایتین
شکرو مَنِس! دیغشی عشقے دُعا اَسقُرِک

نُورکے سا! جِل منے علمے سمندر مُنکن
موّ گُیکل فر میان نُورکے سا اَسقُرِک

نُورے مِثالِک کما؟ جِلوکے باغن کے بای
گوس لو برین یِئشما نُورے لِقا اَسقُرِک

رُوشنے دُنیا اُیون حکمتے توے ڈِم سِقم
نوُرے ہرلتِک نُمن دِینُ لو ضا اَسقُرِک

نورے شہنشا لِباس جِسم لطیف لو ایسل
علے کمالک بِڈن نوُرے بسا اَسقُرِک

باغِ بہشت دِیمیاً ہر رکے اسقُرکے کا؟
موّق مَنُمر اَسقُرِک چغہ کہ ادا اَسقُرِک

بُتن بِڈن اَسقُرِک گیماً اَمِک اَسقُرِک؟
علم و ہُنرِ اَسقُرِک، صِدق و صفا اَسقُرِک

دِینے دوروّ یک اَسقُرِک، خدمتِ قوم اَسقُرِک
نیک عدتِک اَسقُرِک، شرم وحیا اَسقُرِک

اِنے شُلے چغہ اَسقُرِک ،اِنے صفتِک اَسقُرِک
یاد و خیال اَسقُرِک ، مہرو وفا اَسقُرِک

نورے دمنے عشقُ لو جیّ دیمیَس اَسقُرِک
اِنے شُلے باغر دُکون پُرمو گنا اَسقُرِک

عاشقے روحانیت اِنے شُلے جنّت بلاٗ
ئیشُماٗ گُلچن فُٹ اے باغِ خدُا اَسقُرِٹ

اَسقُرے تمثیل ایسل جِلوۂ جانانے راز
اِن شُلے سِے قِبلہ باٗی، قِبلہ نُما اَسقُرِٹ

رٹگِ خدُا کا دُخر وا اسے یکتا گُلاب!
عالمِ حُسن و جمال! اُنر فِدا اَسقُرِٹ

نُورے کرامت ایسل باٗیمو کہ ای گُل بہار!
تازہ دُخرچُمے بڈن نُورِ ھدُا اَسقُرِٹ

علم و ہدایت نے میر اسقرٹک دوڈِمی
عقلے بہشت ڈم بڈن جیے سّا اَسقُرِٹ

اوّے چلن یلاٗ باٗیم اسقرٹک دِسکِمی
یہ گُو کے بڈن غَمے اسر غیبے دوا اَسقُرِٹ

چوردِمو بُٹ چور دِیین روضۂ باطن ایسل
ئیشماٗ ایلے رٹ رکٹے عشقے فنا اَسقُرِٹ

نظمِ نصیؔر ڈم دَیم اِنے شُلے اَسقرِکے نس
کھولے بِڈا ژُوین شُل گُویو! جیے غِذا اَسقرِک

۹ اکتوبر ۱۹۸۵ء

لہ :رشگِ خدا = رنگِ خدا ۲:۱۳۸

شُریارے نے مست بان

مین نوُرے دمن ئیڈمے شُریارے نے مست بان
مین ائیڈمے شلے حکمتے جریارے نے مست بان

اِن نورے خیالن نُماشلے رکُ لو بہ دِیبم
بس اہلِ محبت شلے اسرارے نے مست بان

رُوے شُہر لو ہَن عطرے دُکانن اکھیسن گا!
عطرِکُ بڈا کلی بے لہ مے عطارے نے مست بان

دربارر اتوساے کلی جا سرکے سلطان
درباری اُیون سکُکسے دربارے نے مست بان

اِنے حسن و جمال جنتُم لعلکے بازار
عاشقتک اوسل اِنے شلے بازارے نے مست بان

روحانی ہولکے عالم اُیون قبضہ نے دُومن
سردارے سیئم بَر نکا سردارے نے مست بان

تِلتِقِشو گہانچوے بہ ہینان فِکرے اُیمکُس
اسلامے بزرگان شُلے افکارے نے مست بان

اِنے نُورے ملاقاتُ لو ہَن سکُکُسّے دنیان
مین اہلِ نظربان کے اُو دیدارے نے مست بان

میس مِملے اپم کلی عجبن نامی آیش بان!
میس پُرموہواہی دِلبرے، دلدارے نے مست بان

اِن دینُ لو، دُنیاتُ لو می حکمتے غمخوار
دُنیا کے قیامتُ لومی غمخوارے نے مست بان

اِنے عشقہ فدا بان لہ می اِنے سُکُ لوگدا بان
شُلے رازے دمن حیدرِ کرارے نے مست بان

قُربان ایئتم دولت و دِینارے بہ شُرَیش
داناسس اُیون می رُوے دِینارے نے مست بان

روحانی غرَن، جنتے باجان اپیٔ اوّسن
شُلے فوولو دُرِم سِس اِنے دُوتارۓ نۓ مست بان

بی مستی سِیک اوئیشماٗ دُنیاٗولو سراسر
اقرارے نے مست بان ہَل انکارۓ نۓ مست بان

راحت کے اُیَم اِنے شُلے دمجار کے اُیَم میر
اِنے عشقے سفرے سختی کے دمجارے نے مست بان

میخانہ بہ مقصود مئ دیدارے آیَش بان
خَس خمرے مئ بے حضرتِ خمارۓ نے مست بان

ژُولۓ ذِکرے حجابُ لو دُکویل صورِ اسرافیل
اِن نورے پُریل، شلگیو مزمارۓ نے مست بان

اِن صورتِ رحمانے ظہور حُسنے جہانن
عُشاق اُیون عالمے داتارۓ نۓ مست بان

اِن آلِ نبی، نُورِ علی، ساقیٔ کوثر
کوثر بِلا گُلی سِس شُلے سرکارۓ نۓ مست بان

سِس خمرِ ازلے مستئے ہَن جیٓ نُماٗ دُوّم
داٗ عالمے سِس بادۂ قہارئے نےٓ مست بان

اِنے سُجو صفتِٹ میٚسر گیَس نُورے بسیٹ میر
اِنے شُلگیُو ضا موسمِ گُلبارئے نےٓ مست بان

اِنے نُورے ہرلت یارے میٚ موٚ رُولو دِسَر چن
انوارے بہار یلذہ می گُلزارئے نےٓ مست بان

مولائے کریم نورے دمن عالمے سر تاج
اِن ئینشوسِس اِنے شُلے شُریارئے نےٓ مست بان

اسمانے اِتھن ڈم دُسوٚم نورے کمن باٚی
میٚن اِنڈہ دُفس بان کے اُوانوارئے نے مست بان

بچارہ نصیٚر می شُلے مُکے گوٚرے گدا باٚی
عاشقتِٹ اُیون شُلے مُکے اشعارئے نےٓ مست بان

تھتنے یہ ژُولے نورے سا!

تھتنے یہ ژُولے نورے سا! اُنے گچھقر بُٹ اُیَم
ضمنے یہ ژُولے رُوے شِنی !اُن لے ثمر[1] بُٹ اُیَم

رازِک اُیون گٹی بژن حکمتے قرآن لو
اسرگی قُرآنے چھیئی! اُنے سرے بَر بُٹ اُیَم

نُورے لباس لو دُکون جا شُشُو گُوی نیڈما[2]
تھم بیاین اوَ[3] منس شُلے دَتاغر بُٹ اُیَم

دیوے جُورے گنے منس علے غتینخ ذکرے کھیَ[4]
بُٹ غقھم نا جہاد، فتح و ظفر بُٹ اُیَم

ڈوم بِلا کُلی زندگی، سَخو[5] اَپی کُلی بندگی
عشقے بسک بٹ اکھیس علے سفر بُٹ اُیَم

شلگُویو مرکار دُکون لعلک ایشل مَک دومی
جلوک اُیون بے مثال نورے گُچھو بُٹ اُیَم

نُورے بسیکٹے باغبان! اَس لو تومک ایگی نا
اُنے صفتکٹے باغ لُم میوہ[3] تر بُٹ اُیَم

ژُوین لے قیامت منی ذکرِ دِشر گٹی منین
ذاکرے اِلتُمل لو برُغُوے غر بُٹ اُیَم

حکمتے اسمانُ لُم شیچم[4] کے میم[5] دیسکُچاَی
نورے غِذا بُٹ عجب، عقلے شکر بُٹ اُیَم

یوسفِ دورانَ لے رُوشے گُردینڈ بیئن
ایڈژہ اُیَم نس ایسل رُوحی عطر بُٹ اُیَم

اِنَ لے عجب دُربِن کون و مکان غیچلا
اپچی نکون ڈُوک برین یارے ہُز بُٹ اُیَم

موّ شُلے سان جِل مَنی چشمہَ نور[5] اِلحمد
دینے سَتا پادشا مہرے نظر بُٹ اُیَم

اَڈی غسِن بیچنا اِنے شُلے مجنون میام
عشقے بیابانُ لو بی کُلی نکر بُٹ اُیَم

عِلم حقیقی ایسل جلوۂ جانان بِلا
فکرٹ اُیون ڈُوٹ فت اے علے فکر بُٹ اُیَم

عقلے سا گور جِل منی یَل فت اے مؤساڈہ دُوس
علے اِچھقرٹ ایسل نورے اثر بُٹ اُیَم

وقتے علیے سالگرا اَیَش نَمن دَدرا در
جا شُل اُتیَے معجزا عشقے دَدر بُٹ اُیَم

اُیُم دِشن سَیذبا ایلے سِس اُیون بَبَر بان
ازلے بَبَر بَم جُون ابدے بَبَر بُٹ اُیَم

سَٹ کُتے قُرآنُ لو رازِ کتے چھیمُٹ بیِیَن
عالمِ شخصیولو جار گنجِ گُہر بُٹ اُیَم

ظاہری دُنیاٹُ لو خوشخبرٹ بُٹ بڈن
"می شہِ دیدار ژُوخاَی" سینس خبر بُٹ اُیَم

لِذت اُڈور ہیسے اچا امرے گنُ لو یَرنے نی
ئیشُما ہن گُنڈنے گوئمو گُکھر بُٹ اُیَم

ٹُک[۷] نمہ چوٗر دِیے نصیؔر غیبے ھِکُن دوئمی گور
ذکرِ خداوندیر وقتِ[۸] سحر بُٹ اُیَم

۱۲جمادی الاوّل ۱۴۰۷ھ ۱۳ جنوری ۱۹۸۷ء

۱: ثمر = میوہ، ۲: سخو = آسان،
۳: میوۂ تر = تازہ پھل، ۴: شچم کے میم = کھانا پینا
۵: چشمۂ نور = نور کا چشمہ، ۶: گنجِ گُہر = جواہر کا خزانہ،
۷: ٹُک نمہ = ذرا سوکر، ۸ وقتِ سحر = صبح کا وقت

اُنے مبارک شُل

اُنے مُبارکے شُل ہمیش اُن میس لومے کا بم جُون
دردے گنے درمان جُون دا گالِکڑ مَلیَم جُون

اُن زمانا بے مثال انسانِ کامل یا امام!
رُوے طبیب عیسیٰ جون، دا علمُ آدم جُون

چُندو نورِکے جانشین! اُن با نبوتے نُورے ہٹ
وارثِ آلِ نبی! اُن مُصطفیٰ ہمدم جُون

نورِ یزدان رازِ قرآن علے بُل دا اَمَنے شہر
دینے اسمانُلو درخشان نَیّرِ اعظم جُون

اُنے امامتے سِرکیٹ ہن نورے دُنیاتن بڈن
رُوے آلیش ڈم اُن بہ سوئما نُورے بجلیے لم جُون

اُنے تِلالم کھینے مولا! اس چھنُم نُماُ ٹوڈٹک
اس لو اُنے یاد او سَمر ہن نورے دُنیان یم جُون

ہیلٹے ممکن بِلاُ زمانا نُورِ یزدان اوُ منس
ٹوڈٹک تھپ لُم مسافرے گنُ لو لالٹین تھم جُون

علے بُلے پاکیزہ ہِل ڈم دینے شہر آباد نُمن
دا یکایک بے سبب ایت بُل اُیون مرچم جُون

گُو بلقِس اوُ من سِقا بِلاُ نُورے رحمتے ہِٹ ہمیش
گوئمو غفلت ڈم غناس ممکن اُنر ہِٹ ٹم جُون

اُوئے نصیب دُنیائے ظاہر، می نصیب بِلاُ نُورے شل
مین بہ اوماُیان لے مَولا! اُنے ایتُم اَستم جُون

زندگی گُویا سِتارنے بُٹ اُیتَم نغمان جُون
راحِتِٹ بڈاُزل جُون، داغم کے فکرِٹ بم جُون

فس مناسَن اَمُ لو اُن پیدل گجرچمے دِینے گن
اِنے محبّت ہیِن کے نچما اُن جہاز ھُلجَم جُون

قومے خدمت دِینے یاری کامیابیے رت گنن
توبہ توبہ، بے کے گویا ہَن دسن ڈوکٗ قَم جُون

جا شہنشا شُلے عَلَم نیژن اَسن ہی ھیٖق منی!
یا اِلٰہی رُو سٕقم مے نا! سٕقم پرچم جُون

بُٹ کے کے حکمت غُٹم بِلا کھوٚلے ایٖسل قُرآنُ لو
کم سِکِ بان بُٹ جُون، دا بُٹ سِکِ بان کم جُون

نورے شل گُوین باکے بس دا تُھم اُیُم دِشنر بہ موٚنِ
جِملے ای ئیشُماٗ بہشتُ لو گُومو رُو بِم تھم جُون

نُورے معشوقر ایشم گُستاخ نُمن جا جیئمو حال
اُنے محبّتے فُووَلو میئی ٹی اَس ہمیش جم جم جُون

عِلم گُویا بے حسابن رِزق و رُوزیے ہُر جون
عِلم اپم حالت ایسل نگے قحطے دیٖنُ لُم ٹھم جُون

مادُوامٹ اِنے کُیوٚچ مولا دُوا بِلاٗ پادشاہ
کامیابیے ہول مجَون دا قِلعۂ محکم جُون

مای ہرگ لُم اِختلاف ژم دینے فصلر آفتگ
دُشمنی مکُ لُم متھیل، دُستخیی ایسل تا تم جُون

عالمِ ظاہر تومن بِلاّ اُن اِتے ژم میوہ با
توم کے ھَنی گُوی با کے بس نا کُل جہان گُوی بم جُون

اِبنِ آدم با کے گُوی با، اِبنِ عالم با کے گُوی
آدمی! آدم جُوَن منے، عالمی! عالم جُون

اُن کے مولا ئینسن با نُورے تائید گور مِنّ!
می نصیر سُلطانے ھگُنڈے علمے برکس یَم جُون

۱۹ جمادی الاوّل ۱۴۰۷ھ ۲۰ جنوری ۱۹۸۷ء

عقلے گُلچن فُٹ نہ

عقلے گُلچن فُٹ نہ مَولا نُورے دیکر نے رَٹ ایسل
علے توم یارر نُکونِن عطرے اشپریٹ ایسل

نورے مغرب ڈم قیامتے علے سان میر جِل نُمن
جِل مناس ڈم بُوّر مناس ڈر کُل جہان سم سٹ ایسل

شُلے ہرلتن میر دِیارشی رُوے بہار بِلاّ میغماّ نا
گٹی منی ہرگس خُرونخن شوتے اسمان ٹٹ ایسل

اِنے شگلو تِٹ چوَر دِیین دیدارے دولت دیچان
اُنَ لے مستی اُنَ لے غفلت سرے جُون اُنے دٹ ایسل

گوس ازلے آئینہ گوّم اِنے تجلّی ایسلسر
ذِکر مَولا فت نہ گا! اُنے ائینہ شا مُوّ زٹ ایسل

جیۓ گیومار عقلے شریار ذِکرے برکت ژم بِلا
اُن خُدا اِیک تِل نُکولن رُو ڈٹک گوس تک ایسل

اُن علیے روحانی اولاد با کے آخر لِپ اپا
عقل اِیم جندار بیئن کلی اوئموا سک ٹے تک ایسل

جِنے امام ئیتی با کے گوسے کاہن سکن ایرین لہ شیر!
جیۓ گوسختم دیڈی برین موۓ دینے خدمتے سک ایسل

ذکرے شمع اُنے نیسپلن ای دا ھُملکُم ایستچا
اِنے سخاوت اِنے حفاظت اُنے رُورلانے شک ایسل

سُملو پیغمبرے خُدا ژم نورے دولت اور سوم
گُھرے سِے او پچر نیس کے بخت و دولت ٹھک ایسل

دِینے گوژلر ایر اَقرُسم علے حل گا ایلُم
ھنپا دُنیا ضا غریثک ھنپا دس مرک ایسل

جا شہنشاہ مینے کے ایشان کُل جہان لوسیل اسچای
جا سُلیمان ایتا کے تس ہغرے ترکک ایسل

رُوے جہاڈلو وقتے مولا فوجے سردار باٹی ہمیش
باطنیے برگا مثالر سرکے دُنیا جگ ایسل

ہِن کُلک نُوجن نچاٹی خاقان جُون بُٹ شانے کا
ہِنے یبُوے بلغن اِخولجلا ہی اَبش زگ زگ ایسل

مصطفےٰ کے مُرتضےٰ اُغرُم طعامن نو بلُم
چوک میارر دیمی لیکن تازہ ہگ ٹگ ٹگ ایسل

علے ضم ڈم فکرے دساٹ دس عقلے چلے بگ یُوٹبہم
بخت اِلمچی مِیوہ نِیگن نورے تو م ڈم دُرگ ایسل

اِنے محبّتے فُوے بہ ٹھس کھولے دنے بُٹن بان غینیے کم
غینیے بم سس دُوٹ پمن دا دن درُم کُلی ڈگ ایسل

جا قلم جا جیٹ کے اس دا ہستی ٹوک قربان ایتم
اُنے اُیم عشقٔ لو نُہیر ضا موٹ تو لچن ٹگ ایسل

اُن کرامتے پادشاہ با دا جے ہِن تلتق گدان
بیلٹے میمی دوستی جا عقل ایسل جا ہگ ایسل

گآل اخولجلہ ہیر چبا مینے تُرک نا دنیاتر دژان
جیے جیّ باای جیے تُرک جاٹوک ایسل جا تُرک ایسل

نُورے تشریف دِیم متھقّی گا جے غافل اَینبا
شُلے فرشتا ای دُرم دین دیے نُسین ٹھک ٹھک ایسل

عالمِ ملکوتے ہِک دونان عجب شانن بِلا
نُورے مخلوقِک اوسل دا اُوے بیکم جلمک ایسل

اُن نصیرے گا ہمیشہ حُسنِ گلشن دیپقُر
عقلے گلچن فُٹ نہ موّ اُن صبغة الله رک ایسل

۲۵ر جمادی الاوّل ۱۴۰۷ھ
۲۶ر جنوری ۱۹۸۷ء

نوٹ : جہاں کسی لفظ کے ابتدائی حرف پر زبر، زیر یا پیش نہ ہو، اس پر صِفر دیا جاتا ہے، جیسے درک، ترک وغیرہ۔

آبِ شفا

مُسدّس

مظہرِ نورِ خدا جیۓ طبیب باۓ شُوا
دردکۓ گنے می دوا دوژِمی آبِ شفا
نرے اِمناۓ می سۓسا کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

دَم کے دُوا دوژِمی جیۓ دوا دوژِمی
عقلے شفا دوژِمی نورے غِذا دوژِمی
مِیمو ببا دوژِمی کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

میس لو بِلُم زَک پنچی دَک ژے نبان دک پنچی
غیرے بِلُم رَک پنچی بی خبرن شَک پنچی
سک ژُوشی میر ٹک پنچی کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

آبِ شفا موّ میان صاف و صفا ایرغیان
بَر نکاّ ایّرُم مَیان وقتے دمن باّی عیان
ممٹے بُٹن مہربان کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

آبِ حیاتن ایسل عقلے نباتن ایسل
اَبَدے نجاتن ایسل نُورِکے ذاتن ایسل
شاہِ صِفاتن ایسل کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

خِضرِ زمانر سلام اِنے شُلے شانر سلام
اِنے میلے سانر سلام اِنے حِلے جانر سلام
لعلکے کانر سلام کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

آبِ شفا بِلاّ طَہور آبِ بقا، آبِ نُور
نُورے ہاّ می کوہِ طور شا بِلاّ مولا ظہور
میں لو ہمیش باّی حضور کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

حکمتے قُرآن غتن رحمتے فرمان غتن
رازکے آیان غتن عشقے ترانان غتن
مِدحتِ سلطان غتن کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

نورے مِمَر چیئ منِس! آبِ شفا تیئ منِس!
مُشکلکژ چھیئ منِس! کینہ کے گٹ جیئ منِس!
نفسے جکر لیئ منِس! کھوت بہ سِرَن یاخُدا!

علم امامت ہیّن رازِ قیامت ہیّن
اِنے شئے حکمت ہیّن نورِ ہدایت ہیّن
گنجِ سلامت ہیّن کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

عالمِ شخصیولو باٰی اِن میٹے بلدیولو باٰی
ذِکرِ کے گلگیولو باٰی اَیش کے بردیولو باٰی
جسمُ لو باٰی جیولو باٰی کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

آلِ نبیؐ باٰی امام نورِ علی باٰی امام
ذِکرِ جلی باٰی امام وقتے سخی باٰی امام
علمے غنی باٰی امام کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

نورے کتاب میر نُمَن عقلے خِطاب میر نُمَن
علمے جواب میر نُمَن روزِ حساب میر نُمَن
عشقے شراب میر نُمَن کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

آبِ شفا! نورے جیل! کوثرے فرِیر دلیل!
جنّتُ لُم سلسبیل! ساقئے ذِکرِ جمیل!
جانِ دوائے علیل! کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

مِنے ژُو نصیرِ گدا! حکمتے آبِ شفا
نورے دمنے عشقے کا اُنے قلمر مرحبا
سجدہ ایتس ئیژبا کھوت بہ سِرَن یا خُدا!

۴ رجب المرجب ۱۴۰۷ھ ۵ مارچ ۱۹۸۷ء

نعتِ نبیؐ

محمّدے عشقے نس دیمی　　دُرُودن سین سلامن سین
دُوا دیمی نفس دیمی　　دُرُودن سین سلامن سین

اگر شُریارے رَی باکے　　رُوَر گپومارے رَی باکے
بُٹن گوس تھارے رَی باکے　　دُرُودن سین سلامن سین

محمّدے شُل اُتیَم سَیذم　　خیال نمہ اَس لو بَم سَیذم
ہمیش اِنے دین سَقم سَیذم　　دُرُودن سین سلامن سین

حبیبِ کبریا اِن باَی　　اِمامِ انبیا اِن باَی
دلیلِ اَولیا اِن باَی　　دُرُودن سین سلامن سین

خُدایے خاص شُگلوان باَی　　سُملو تَک ذم سُملو اِن باَی
برین قرآنے اُلو اِن باَی　　دُرُودن سین سلامن سین

اِنر شاہِ عرب سیئبان　　کمالک بُٹ عجب سیئبان
یقیناً نورِ رَب سیئبان　　دُرُودن سین سلامن سین

خُدائے غیبے رحمت باٰی　　اتُوغنس نورے دولت باٰی
شُکُلو تکے عشقے جنت باٰی　　دُرُودن سین سلامن سین

اَیشے دَل ایر نُمن معراج　　خُدا اوٗشِن نِمَم سرتاج
اُیون بان سَس اِنر محتاج　　دُرُودن سین سلامن سین

محمّد مصطفےٰ شُل ہین　　نبوّتے نُورے سابُل ہین
بصیرتے گُلچنر دُل ہین　　دُرُودن سین سلامن سین

محمّد دینے رہبر باٰی　　خُدایے نُورے مظہر باٰی
نبی تِکثے ساجو افسر باٰی　　دُرُودن سین سلامن سین

بچُم اِن شکلے اِنسان بم　　مگر اِن نُورے ہَن سان بم
اکھیس ہَن عقلے دُنیان بم　　دُرُودن سین سلامن سین

اُیُم بلاٰ اِنے رِسالتے شان　　غٹُم بلاٰ حِکمتکثے قُرآن
عجب تِل معجزکثے دُنیان　　دُرُودن سین سلامن سین

دکھِل کامل کتابن، ضا جہانُ لو اَمُ لو اُنے ئیڈا؟
غتن دلتس نے ژُولے دانا! دُرُودن سین سلامن سین

خُدایے بِرکِسّن دیرآی عجب لعلکثے چھسّن دیرآی
اکھیسّ عطرکثے تِسّن دیرآی دُرُودن سین سلامن سین

محمّد فخرِ عالم بم خُدایے اسمِ اعظم بم
نبی تک اُلجی خاتم بم دُرُودن سین سلامن سین

نصیرے کلہ بُتن ارمان مناسر اِنے گنے قربان
مگر کھن یسّ اپے حیران دُرُودن سین سلامن سین

۲۷/۶/۸۷

آفتابِ نُور کا طلوع

دالین لے دِئین چوردِمو چور، می ببا دیمی
تیئی بیس گُھاچان دِئین دِئین نُورے سا دِیمی

اِن سِرِّ خُدا نُورے دَمن ظاہر و باطن
می چھنُم ڈُنگ میسے گری سم سنگ مُسا دِیمی

اِن زندہ کتاب حکمتے بُل عقلکتے دریا
میر کعبہ نُمن حضرتِ یزدانے ہا دِیمی

اِن آلِ نبی نُورے علی خازنِ قُرآن
می رُوشے گنے دِینے سعادت نکا دِیمی

اِن مظہرِ حق عرشِ خُدا دِینے شہنشا
جار جلوۂ اوّل غَنُم لو زلزلا دِیمی

اسلامے عَلَم دِینے ڈکو عِزّتے گُندُو
شُرَیشے گلاب نُورے چَمَن رُوے بسّاَ دِیمی

جا اوّلجیے دیدارے گنے ہِیس کے فکر نیذ
جا شُل بلیکِس سّسا ایسل موّ سخاَ دِیمی

موّشکرو خدایا! شُلے سِس یرنے غریب بم
اُنے رحمتے بُل برکتے کان شُلے تھکّاَ دِیمی

جا "نُورِ علیؑ ساقیٔ کوثر" غتتس کے
کوثرنے نَسَن دَیَم جُون بُٹ مزاَ دِیمی

جا اسے غُٹمَر دُسوک "علی علی" سینس کے
فِردوسے شراب ہِک نُمِن جا شیشاَ دیمی

غافل اَمَنَم اَسُلو بم اَشکّاَیو نِمیاَ خیرَ!
دا یاد ایتمر بجلی جُون اِن سّتاَ دِیمی

مِین عشقُ لو دُو یان کے فنا بان کے مبارک!
شُرَیشُ لو ہِی ھیِق مَمَنِن ما بباَ دِیمی

دیدارے دمن دیمی مگر عشقے سِس ام بان ؟
اُنے شُلے سِس اُیونر ایوسا گور گِلاّ دِیمی

بی موقع بُھیر بیچُما، بی .بہرہ ہرلتن
جار کھینے ہرلت دیمی عجب نا ژگاّ دِیمی

جا لوقُذ نوسل اِنے ھِکثے افسرے ایاّسرکم
موّ اِن یکلم تکمکثے کا رُوے شُوقاّ دِیمی

اَس علے متھن شہرنے سوداّولو نِوال بِم
موّ دِیمیاّ خیرّ شکرو مَنس رُوے ژپاّ دیمی

قُرآنے ہِکایک دونسے گنے مین کے ایم جار
سِرے چھیمُذے کا نورِ نَبیے معجزاّ دیمی

سان نورے اَیش ذم دُسوکمی موّ می اَیش بان
نَوروس اَپی کلی نورے بہارن شُواّ دیمی

دمجارے سفر فسّ نہ غنی منزلِ مقصود
بُٹ خوش مماّنِن شُلگویو موّ اِنے بساّ دیمی

فِردوسِ برین نُورِ مُبین عالمے سردار
ژُولے ایسل نصیرؔ اُنے گوسے معشوق یہ گا دیمی

نصیر الدّین نصیر ھونزائی
کراچی ۸۷/۱۰/۲۵

مُحمّدےؐ شُل مُحمّدےؐ شُل

نعت

غلیسن با بیسن ملی نی؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل
ڈُٹک اَسے ہار بیسن گری نی؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

خُدا شُل بہ نہ عطا میئمی؟ بیسن ڈم اِن رِضا میئمی؟
اَمِت سک رہنما میئمی؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

بہ وجہ ڈم میر اُیَم قرآن؟ بُٹن دلتس غنی فرقان؟
اَمِت حکمتے نہ دین آسان؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

اِمِت دیکرن دِشم یَیشا؟ اَمِت توم شا سِقم یَیشا؟
اَمِس میوان اُیَم یَیشا؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

ہِکن دریان جُون ئیذم ہِکن دُنیان جُون ئیذم
ہِکن اسمان جُون ئیذم مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

عجب ہَن پاک بُلن ایسلِن بہشتم گُلگُلن ایسلِن
اَیَش لُم سَنبُلن ایسلِن مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

گَیم سیئبا اَمِت حِکمت؟ اَمِت ہِمّت اَمِت طاقت؟
اَمِت بِرکس اَمِت دولت؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

اکھیس دُنیان عجب شہرن ایسل تِل لعلے بازارن
بہشتُم عطرے شُرَیارن مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

خُدا ذم میر کمن[1] سوکی بہشتُم توے لمن سوکی
اَیَش ذم چھِس نُمن سوکی مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

اَمِت شُلے بُلنے آباد بان؟ اَمِت دُنیاوُلو آزاد بان؟
اَمِت شُرَیئے دلشاد بان؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

---

[1] کَمن = کمند

اَمِک شاہی گٹوٹ بیلجا؟ امِک سنبلکٹے بٹو یا ئیبا؟
اَمِک اسقُرکٹے نس گوچا؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

اَمِت دریا غٹُم کُٹے راءی؟ اَمِس مراکا اُیم کُٹے راءی؟
اَمِت خنجرے ہرُم کُٹے راءی؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

بہ دلتس سک چراغن نا؟ عجب اسقُرکٹے باغن نا؟
اُیم ہَن عشقے داغن نا؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

اُیونر ساجو سان ایسلِن محبتے معجزان ایسلِن
نَبُوّتے نورے شان ایسلِن مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

بیسن جاجیٔ چندک نی؟ بیسن جمدیٔنے گنے دَک نی؟
بیسن اِنے عشقے فُوے ہک نی؟ مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

گنَا بے گُومو تقویٰ گین؟ دُرُودن سین سلامن سین
خُدا شُلگوین مَنا سرہین مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

عجب مقبول دُعان ئیذم اکھیس دلتس دَوان ئیذم
اُیم ہَن معجزان ئیذم مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

خیالکئے سک جہانن گا! لطیف یاقوتے کانن گا!
اُیم قدرتے نشانن گا! مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

محمّدے نُورے برکت ڈم ژُوس بِلا موّ زمانان تُھم
ایسل نا موّ دُخر چلا اُم[1] مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

یقین بِلا غینئے چل میئی سترگٹ بُریے بل میئی
میوّندل لعلے تل میئی مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

نصیر! اُنے دردے گنے درمان اُیم گئے جان اُیم گئے کان
یُتم دیم علے دستر خوان مُحمّدے شُل مُحمّدے شُل

نصیر الدّین نصیر ھونزائی
کراچی
۲۸ ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۷ء

---

[1] اُم = اُن

ذِکرِ جمیل

دَلتَس یاد یعنی دِیدارے یاد

صاحبِ دیدارے موّ ذِکرِ جمیلن منس
ما رُوے شُرَیارے موّ ذِکرِ جمیلن منس

شُل بلیکس می بیا عالم اُیونر سسّا
حق یکلُم رہنما ذِکرِ جمیلن منس

سرکے فرشتان نُمن دی بَما شاہِ زمن؟
امِت نظرے ایسُلمن؟ ذِکرِ جمیلن منس

نُورِ نبی سَیڈمن آلِ علی سَیڈمن
علمے غنی سَیڈمن ذِکرِ جمیلن منس

نُورے ملاقاتکنے عشقے مُناجاتکنے
رحمتے آیاتکنے ذِکرِ جمیلن منس

اِنے شُلے ارمانکنے سک کُنے فرمانکنے
اِنے اکھیس احسانکنے ذِکرِ جمیلن منس

نُورِکنے رہبر امن؟ علمے سمندر امن؟
آلِ پیمبر امن؟ ذِکرِ جمیلن منس

جیے ببا شفقتک! نُورے لِقا حکمتک!
عقلے غِذا لذتک! ذِکرِ جمیلن منس

شاہِ مُعظّم باٗیا؟ زبدۂ عالم باٗیا؟
نُورِ مجسّم باٗیا؟ ذِکرِ جمیلن منس

لعلکنے کان دی باٗیا؟ جانِ جہان دی باٗیا؟
جیمکنے جان دی باٗیا؟ ذِکرِ جمیلن منس

چغمکنے اِن دُرفشان حکمتے گنے خوش بیان
جان باٗیا بے جانِ جان؟ ذِکرِ جمیلن منس

میس لو دِسرچن میون رُولو دُخرچن میون
تھوس دِمیورچن میون ذِکرِ جمیلن منس

اوس لو بَسیک مین اوغم عقلے بُسا یمک ہِقم
لوُرے فمول بُٹ اُیم ذِکرِ جمیلن منس

ماہِ تمام دی بَما؟ وقتے امام دی بَما؟
شاہِ انام دی بَما؟ ذِکرِ جمیلن منس

رازِ بشر دی بَما؟ گنجِ گُہر دی بَما؟
جیۓ طُمَر دی بَما ؟ ذِکرِ جمیلن منس

اِنے شُلے دیدار اُیَم اِنے مکے گُفتار اُیَم
اِنے سِرے کِردار اُیَم ذِکرِ جمیلن منس

ذِکرِ خُدا کلہ بُٹ اۓ چشمِ بصیرت فُٹ اۓ
تُھم چغمَک بس کھُٹ اۓ ذِکرِ جمیلن منس

راہِ پیَمبر اَمِت؟ علے ہِملتر اَمِت؟
حکمتے گنے دُڑ اَمِت ذِکرِ جمیلن منس

بیشکی شوقُم رحمتن ! بیرُت اُیُم دولتن!
بیشکی شتِلو عِزّتن! ذِکرِ جمیلن منش

جسُملو باٰی جانُلو ئیشُما قُرآنلو
اِنے صِفت اسمانُلو ذِکرِ جمیلن منش

اِنے گنے جی دیو نصیر! اِنے شُلے سَک لُم فقیر!
تاکہ گُمائما اسیر ذِکرِ جمیلن منش

نصیر الدّین نصیر ھونزائی
کراچی
۲ جمادی الاوّل ۱۴۰۸ھ ۲۴ دسمبر ۱۹۸۷ء

---

۱ در = ہِک

شُلے حِکمتِک ہزارن

جا پادشا لے سَیذم شُلے حِکمتِک ہزارن
جا رُوے ببا لے سَیذم رُوے عِزتِک ہزارن
رُوے عِزتِک ہزارن

شُلے اوّے بر حلِک دِین اَس لم زمین دے سرچی
دِیقانے مل بَسیولو حِلے برکتِک ہزارن
حِلے برکتِک ہزارن

جا جیئمورآ یٹے کھولے گاَین اِنے شُلے شکلے دُفس با
قرآنے نُورے اَسیمی شُلے آیتِک ہزارن
شُلے آیتِک ہزارن

مولا علیے کرامت ئیذن کے ئیشمن ما
فِردَوسے باغے مِیوا رُوے لذتِک ہزارن
رُوے لذتِک ہزارن

نورِ نبی علی بای ایمانے مُلکے سرکار
اِنے کا خُدا یکل ڈم سِرے رحمتِک ہزارن
سِرے رحمتِک ہزارن

اِن زندہ ہَن جہانن ہَن عشقے لامکانن
اِن بُٹ اکھیس بہشتن اِنے جنتِک ہزارن
اِنے جنتِک ہزارن

اِن ہادیٔ زمانہ قرآنے علمے برکس
ہَن نُور ہمیشہ قائم لیکن کتِک ہزارن
لیکن کتِک ہزارن

چَپ لُم خزانہ ئیذا؟ ساس ہیشی گور مبارک!
گور نو بِذن ازل ڈم رُوے دَولتِک ہزارن
رُوے دَولتِک ہزارن

ظُلمن منی کے دُنیا ہیرنا حضورے ہکُنڈے
منظور منی کے میئمی اِنے شفقتِک ہزارن
اِنے شفقتِک ہزارن

ذِکرِ کثیرے گورشا دُنیا اُیونے تِل گول
گور میئمی اِسمے سک ڈم رُوے راحتِک ہزارن
رُوے راحتِک ہزارن

شُلگوین! ایسل حقیقت ہر گنڈ دُمائے نِچیڈن
اِنے رحمتِک ہزارن می غفلتِک ہزارن
می غفلتِک ہزارن

چھیئین اِ ای بہ گُوام گوس لُم ہکائتِک بہ دونم
قرآنے اِی بہ گوسمی اِنے حِکمتِک ہزارن
اِنے حِکمتِک ہزارن

کلہ بُٹ متھن گنن گا اِنے نُورے تھاکے ہِک خا
غُوا ہُر گومِک ہزارن دا ایک رتِک ہزارن
ایک رتِک ہزارن

ہَن حالے کا خدا بای انسان ہمیش فَرُم فر
ہَن گُنڈے گوئی بہ ئیشا گوسے حالتِک ہزارن
گوسے حالتِک ہزارن

لیکن خدایے سِرمِک انسان یکل نے ژُخیژن
گوکا بِژن ایسل نا اِنے قُدرتِک ہزارن
اِنے قُدرتِک ہزارن

قُرآن کے ہُورے وجہ ِژم اسلامے دِین مُکّمل
قرآن غَتیے ئیژن گُوکے حجّتِک ہزارن
گُوکے حجّتِک ہزارن

گوس ُلم بسیکتے نزاکت گورلیل مناس اواجی
اسمان زمین یکل ژم بِژا آفتِک ہزارن
بِژا آفتِک ہزارن

جا ایئنہ اَس تق آچان پچم لے جیئے مولا؟
"دُمَرس مِنّ خدا ژم ڈکو ہمتِک ہزارن
ڈکو ہمتِک ہزارن"

یارب! نصیرے سیاہی تِل عاجزیے دُعامِنْ
ہر مومنر نصیب اے اُنے نُصرتِنْ ہزارن
اُنے نُصرتِنْ ہزارن

نصیر الدّین نصیر ھونزائی
کراچی
۸ جمادی الاوّل ۱۴۰۸ھ ۳۰ دسمبر ۱۹۸۷ء

بیسن جُوَن اکوغن

مظہرِ یزدان ژُوَس بیسن جُون اکوغن
معنیٔ قرآن ژُوَس بیسن جُون اکوغن

جنّتے دربار مناس رحمتے دیدار مناس
رُومنڈے شرَیار مناس بیسن جُون اکوغن

عشقے مناجات مناس بُورے ملاقات مناس
گلچنے برسات مناس بیسن جُون اکوغن

شہد و شکر دِیمیا ؟ علم و ہنر دِیمیا؟
جان و جگر دِیمیا؟ بیسن جُون اکوغن

گوس لو امام غنی کے عقلے کتاب غری کے
سرِمکٹے گوس بسی کے بیسن جُون اکوغن

رازِ کئے بر کِس ایسل لعل وگہرے چھس ایسل
رُولو ژُو یار قِس ایسل بیسن جُون اکو غن

حضرتےؐ معراج ایسل نورے بیا راج ایسل
ایسل عَلَم تاج ایسل بیسن جُون اکو غن

شاہِ زمن دیمُ لو امرے دمن دِیمُ لو
چُندوے تن دیمُ لو بیسن جُون اکو غن

شاہِ شریعت کے ان پیرِ طریقت کے اِن
گنجِ حقیقت کے اِن بیسن جُون اکو غن

نُورِ کئے مولا ژُوس جنّتے طُوبیٰ ژُوس
عالمِ بالا ژُوس بیسن جُون اکو غن

دِینے شہنشا کلام نُورِ ہدایت مُدام
شُکروائے نی لے صبح وشام بیسن جُون اکو غن

اُن نُوے کِشتیولو با عالَمِ شخصیولو با
حکمتے کُردِیولو با بیسن جُون اکو غن

جسم بی ناسوتُلو جی بِلہ ملکوتُلو
عقلے سآ جبروتُلو بیسن جُون اکو غن

گوس لو گریک ئیشُما خُلدے بسیک ئیشما
نُورے گُتیک ئیشما! بیسن جُون اکو غن

فضل وکمال اِنے بِلا حسن و جمال اِنے بِلا
جاہ و جلال اِنے بلا بیسن جُون اکو غن

حضرت مولا امام نورے سآ عالیمقام
معنیٔ دار السّلام بیسن جُون اکو غن

کھین کہ زمانا علی ئیشما سین یا علی
ئیشما گوکا علی بیسن جُون اکو غن

گوس لو بہشتن نُمن ئیشما سِرکئے دمن
ناشکریے ار گمن بیسن جُون اکو غن

بُرغُو رَون منی کے غیبے قَون منی کے
گُوٹ سُون منی کے بیسن جُون اکو غن

جنّتُ لُم نس ژُوٹی مجلسے گنے ہَس ژُوٹی
شعرو سُخنے اَس ژُوٹی بیسن جُون اکو غن

رمزے بَرِکْ سین نصیر بہ یَسکی ماہِ مُنیر ؟
جیۂ بریس ڈم اسیر بیسن جُون اکو غن

۵ جمادی الثانی ۱۴۰۸ھ ۲۵ جنوری ۱۹۸۸ء

اوّلجی سان ئیذم

اوّلجی سان ئیذم عجب اِن نورِ یزدان بماّ ؟ بیّیم
ساوّلو آیا تِک بذم جا نوُرے قرآن بماّ ؟ بیّیم

آسمان ذم ہول نوُیَن ہِن پادشان دِیم سبوُر
ہَن اکھیں شانن بِلُم می شاہِ مردان بماّ ؟ بیّیم

عشقے دُنیا سِس اُیون بس اِن یکل اوس فرنے بم
قِبلۂ عُشاقِ عالم جانِ جانان بماّ ؟ بیّیم

عالمِ بالار نچوم شُلگُویو مُحبّتے گلِکشے دَل
اِن ہدایتے سٹ گری اُوے اوسُلو تابان بماّ ؟ بیّیم

نورے مَرکا، حُبِ مَولا بمشو ایلے مستانہ بم
نورے کوثرے چلے بگارو ماہِ خوبان بماّ ؟ بیّیم

اِنے عجائب جلوہ مِنْ نِیْز یخودیئے دریاؤلو با
مظہرِ نورِ الٰہی سِرِّ یزدان بماْ؟ بیلیم

جیِّ جان جا لعلے کان جا مُحے سمندر نیْدما؟
علے برکسْ نورے بُل جا گنجِ پنہان بماْ؟ بیلیم

گون مناس ڈم یریا نیْدم اس چرق نُماْ سرکسْن
حضرتِ شاہِ ولایت اَسلو مہمان بماْ؟ بیلیم

اَسے لطیف آبادی نیْدم توم کے اسقر پُرکشش
روئے سٹیش کئے باغبان جا اَسلو دیقان بماْ؟ بیلیم

اِنے ملاقات اَسے ملی، دا اِنے جدائی اَسے بیائی
جار ائیش ڈم دِیم طبیب ای، جیئمو درمان بماْ؟ بیلیم

رُولو دُنیاتن بِلُم، دا علے اسمانن بِلُم
دینے عِزّتے پادشاہ ای عقلے اسمان بماْ؟ بیلیم

علے چل دوّلن شگُلوتکئے سیریمک آباد منی
می زمانا مرتضا خود علے دریان بماْ؟ بیلیم

رُولو قرآنن بِلُم ایت اِی غراسن چیندوَن
نورے فرقان نُما اِ اِی جا شاہِ دَوران بماً ؟ بیلیم

غیبے گن ژم شہسوارن دین زمین ٹے گشت ایتای
حیدرِ صفدر علی اِن مردِ میدان بماً ؟ بیلیم

اِن ژُوَس ژم عاشقان تِکثے دین وایمان سٹ منی
یا الٰہی سِرکسن ! اِن نورِ ایمان بماً ؟ بیلیم

رُوے جہانکثے تھم کیٹ ایکا مٹکن دِیم سبُوَر
بُٹ سَسایئے پادشان ! می دینے سلطان بماً ؟ بیلیم

اِن ژُوَس یر یر مُشکُلو تِکثے اوسُلو جنّت ٹیڈمن
عقلے کا ایسلس بِلُم اِن ذاتِ رضوان بماً ؟ بیلیم

اَسے رَحِل ٹے ٹیڈبا ہن نورے قرانن بِلُم
جیے جی ! واجیے یار ! اُن نورِ عرفان بماً ؟ بیلیم

بے شمارن رحمتٹ نکاً مار فرشتان دی بماً ؟
اہلِ مجلسے ٹیڈمن می شاہِ ذی شان بماً ؟ بیلیم

بُٹ اکھیئں حکمتکے نظمن! دِینے تھیکشئے ژون نصیر!
اَملو چین لوچپ نُمن گور دِینے لُقمان بماً؟ بیئیم

۱۵/۱۲/۸۸

توصیفِ حضرتِ حکیم پیر ناصر خسرو قدس
"کُتب میر بِرکرک اوسائی"

زمانا پیرِ کامل بم کتب میر بِرکرک اوسائی
ہدایتے نورے شامل بم کتب میر بِرکرک اوسائی

ھینس کُتے کائناتن بم فرشتان نورے ذاتن بم
رور آبِ حیاتن بم کتب میر بِرکرک اوسائی

بُتن عِلمک بِذم ایکا بُتن حکمت ہینم دانا
یہ تیئلٹے گِرمنای ھائیہا کتب میر بِرکرک اوسائی

امامے علے کانن بم حقیقتے آسمانن بم
بُتن سے جانِ جانن بم کتب میر بِرکرک اوسائی

کتب اِنے لعلے بازارِک اِکے رش نورے ثُرا یارِک
میسر بڈہ عقلے گچھو مارِک کتب میر بِرکرِک اوسای

خدائے فضل و رحمت ڈم رسولے نورے برکت ڈم
امامے امرے حکمت ڈم کتب میر بِرکرِک اوسای

مریدر علے دریا پیر یقیناً علمِ اسما پیر
زمانا عقلے یکتا پیر کتب میر بِرکرِک اوسای

جوانن بم مپیرن بم ڈکٹن بم بُٹ دلیرن
خدائے گنُ لو شیرن بم کتب میر بِرکرِک اوسای

ممکِک بِیے گنجِ قرآن ڈم سخن بِلا نورِ عرفان ڈم
بیان بِلا سِرِّ یزدان ڈم کتب میر بِرکرِک اوسای

امامتے نورے سٹ بم اِن قُرآنے علے شٹ بم اِن
دِیایہم دینے ھٹ بم اِن کتب میر بِرکرِک اوسای

تتٹ چھرے دل گنیٹ دیوسای غواولو میر گریٹ دیوسای
بیابانُ لو بسیٹ دیوسای کتب میر بِرکرِک اوسای

می غافل بم لے شک میرای قیامتے بُرغو میر ایغرای
بہشتے میوہ میر ایشلای کتب میر برکرک اوسای

بُٹن دمجار نُشین جُحّت یبم سرمایۂ حکمت
مگر اِنے گٹی نے روئے دولت کتب میر برکرک اوسای

ھِکن کعبا طواف لو بم ھِکن اِن اعتکاف لو بم
ھِکن رُوے کوہِ قاف لو بم کتب میر برکرک اوسای

اِخت ڈم لعلے چغمکے گوّر قلم ڈم علم و حکمتے زور
ایسلجن ژُوین کرامتے کور کتب میر برکرک اوسای

امامتے نورے ھِک بم اِن یقیناً دینے کھِک بم اِن
جہادے کرچے اِک بم اِن کتب میر برکرک اوسای

نبای کلی بم جُون بای پیر حکیم تکے تھم جُون بای پیر
بہ چپ آدم جُون بای پیر کتب میر برکرک اوسای

ژکورِک بان لے اِن چھس بای حقیقتے سِندہ سِندس بای
مہر پیر علمے برکس بای کتب میر برکرک اوسای

عجب ھن عقلے طُورن گا! امامتے نورے نورن گا!
عجب ھن رُوے ظُھورن گا! کتب میر برکرث اوسای

سلام اِن علمے سردارر سلام اِن گنجِ اسرارر
سلام می پیرِ غمخوارر کتب میر برکرث اوسای

نصیر می پیرے شاگرد بای مدام اِنے ھِکڑہ حاضر بای
ھزارن ھیشی شاکرِ بای کتب میر برکرث اوسای

ہونزہ۔ ۱۶/۹/۹۱

شکرو منِش یاخدا
بموقعِ تشریف آوریٔ اِمامِ زمانؑ

شاہِ سلامت دِیا شکرو منِش یاخدا
عشقے قیامت دیا شکرو منِش یاخدا

حضرتِ دیدار منی نورِکے شُرایار منی
رحمتے دیدار منی شکرو منِش یاخدا

نورے بہارن دِیا جنّتے یارن دِیا
غیبے سوارن دِیا شکرو منِش یاخدا

اَس لو گُلابن ایسل عشقے شرابن ایسل
عقلے کتابن ایسل شکرو منِش یاخدا

نورے بسیکٹے باغبان شُل گویور جانِ جان
عقلے سہ نبم آسمان شکرو منِسّ یاخدا

دلنے سہ موفر منی چکیے مُجُر تھر منی
تومٹے بلسے غر منی شکرو منِسّ یاخدا

مُو ژُخی آلِ نبیؐ می گری نورِ علیؑ
کھین کے زمانا سخی شکرو منِسّ یاخدا

جاشگلوے شُل اُیَم اِنے نسے گُلگُل اُیَم
اِنے چھسّ لُم بُل اُیَم شکرو منِسّ یا خدا

عِلے سمندر دِیا رُوے ہولے افسر دیا
ساقیِ کوثر دِیا شکرو منِسّ یاخدا

شُل گُویو بم بیقرار ہورُم بلُم انتظار
مُو دِیا می جیےّ یار شکرو منِسّ یاخدا

میس لو بسیک دیغشی جیّے شنیک دیغشی
عقلے گریک دیغشی شکرو منِسّ یاخدا

نورے ھِکایَت می بیا میرنے بِژن ضا سِقا
بیلٹے تِلا لجم سَسا شکرو منِس یاخدا

اس لو غنُم کُوہِ طور معنیٔ آیاتِ نور
عشقے پُریلوے زبور شکرو منِس یاخدا

مُو آسے تارن ژُوثی غیبے سِتارن ژُوثی
جیّے دِنارن ژُوثی شکرو منِس یاخدا

مُو تو اپلتن دِیا عِزتِ گلتن دِیا
عشقے ھرلتن دِیا شکرو منِس یاخدا

اِنر پرِنداس منام عشقے نَغُل ہاس منام
اِنے چھس کُم باس منام شکرو منِس یاخدا

نورے طعام آسرای آبِ حیات آمنای
علے چپن آبلای شکرو منِس یاخدا

عالمِ جان آلترای گنج قران آلترای
سِرِّ نہان آلترای شکرو منِس یاخدا

امرے دمن بای امام نورے کمن بای امام
چُندوے تن بای امام شکرو منِش یاخدا

اس لو شہنشان بَیا؟ جان بَیا؟ جانان بَیا؟
جا شہِ خوبان بَیا؟ شکرو منِش یاخدا

شُل گویو مویات اچن نُوھیر مناجات اچن
میس لو ملاقات اچن شکرو منِش یاخدا

دیمیا ماہِ منیر؟ پیر شہِ دستگیر؟
نیسل فدا بای نصیر شکرو منِش یاخدا

بدھ ۲۱ ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ ۳۰ اکتوبر ۱۹۹۱ء کراچی

سِر مکثے بر کِس

اِنے سِر مکثے بر کِس بلاٗ قرآنُ لو ئیدم
اِن جانِ جہان باٗی بر ئِین جانُ لو ئیدم

زِندانے اُتیَم یاد جہ موٗ بیلئے تِلا لجم
جنّت نُکاٗ آر دِین نمی زِندانُ لو ئیدم

دُنیاٗ ولو شہنشان اَیشے نُورے فرشتان
بر دِیئے سوکُم یار چوک اسمانُ لو ئیدم

ئِین لے علیؑ، نُورِ نبیؐ حکمتے ھا حِکْ
حکمتِکے غُٹم زندہ کتاپ ہانُ لو ئیدم

تُھم تھانے حلال میل دُنَس ممکن اکو غن
فردوسے شراب جاشُکے شاہ سان لو ئیدم

ہر ماہ رُخن گلبدنن دِلبرِ جانن
اُنے نوُرے مُلا قاتنے ارمانُ لوئیدم

موّ عاشقے گنے ظاہری لِعلکث بہ اواجی
بُٹ قیمتی لعل گنجِ ازلے کانُ لوئیدم

احباب! یہ ژُوین موّ غتاٗیَن حکمتِ قرآن
تِل حکمتے تعریف علیؑ شانُ لوئیدم

ھَن نوُرے جہانن نُمہ باٗی برچی بم انسان
جا عالمِ مَلکوت کھِن انسانُ لوئیدم

فرمانِ مبارک لو بئین حکمتے چھیئمژ
اِنے نوُرے نظر رحمتے فرمانُ لوئیدم

روحانی بیا می مدَتر ھول نوُیا دِیسم
رُوے برگہ تمام عالمے میدانُ لوئیدم

دِلدادہ نصیرؔ! دا کے غتن راز کڑے قرآن
مولا صِفتگ بُٹ بِڈہ قرآنُ لوسیڈم

نصیرالدّین نصیر (حُب علی) ھونزائی
کراچی
پیر ۲۶ ذیقعدہ ۱۴۱۶ھ ۱۵ اپریل ۱۹۹۶ء

امامِ آلِ محمّدؐ

خُدایے نُورِ ھدایت
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

امامِ دورِ قیامت
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

ژُوجانِ اھلِ سعادت
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

لہ نجمِ اَوجِ سیادت
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

مِیونے تاجِ کرامت
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

ژُو شاہِ ملکِ ولایت
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

اُیونے کانِ سخاوت
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

چراغِ نورِ امامت
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد
امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

نجاتے سر کے اشارت

امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

بھشتے زندہ بُشارت

امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

نصیرے جیّ حمایت

امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

امامِ آلِ محمّد امامِ آلِ محمّد

(گلگت میں امامِ زمان کے تشریف فرما ہونے کے موقع پر)

نصیر الدین نصیر (حُبِ علی) ہونزائی

منگل ۱۷، اکتوبر ۲۰۰۰ء

ایک میں سب ہیں

ائیرَ بَیم دَسپَرا اغمہ لے جاجی فدا
اَینَا بَیم دستلا اغمہ لے جاجی فدا

ضمنے بَیم آسرا تھتنے بَیم آبلا
اِلجی بَیم یرودْا اغمہ لے جاجی فدا

اکھیبَیَم اَیکنا شوْنن بَیم آلتِرا
لغن بَیم آغرا اغمہ لے جاجی فدا

ترق بَیم غمیْس اتا فلغویٔ بَیم بلس تا
جہ لپ بَیم گرس تا اغمہ لے جاجی فدا

کُرپن بَیم گلاب تا نقطا بَیم کتاب تا
کِرشِن بَیم عُقاب تا اغمہ لے جاجی فدا

اُنے شئے لذّت اکھیئں اُنے سِرے حکمت اکھیئں
اُنے برے دولت اکھیئں اغمہ لے جاجی فدا

اَلتُملر اِچھر کہ گوئی اَلچنے گنے نظر کہ گوئی
اومُسے نورہ برکہ گوئی اغمہ لے جاجی فدا

ذکرِ خفی با لہ اُن نورِ جلی با لہ اُن
علمے غنی با لہ اُن اغمہ لے جاجی فدا

عشقے پُریلوے اِچھر اَلچنے چَپ کُم نظر
اومُستم نورہ بر اغمہ لے جاجی فدا

نورہ ھلنڈ ڈرمنی اِن اَیکل فرمنی
مشکلے گٹ تھرمنی اغمہ لے جاجی فدا

گوسُلو جہانن ایسل جی مکّے جانن ایسل
گنجِ نہانن ایسل اغمہ لے جاجی فدا

شاہِ حَسینان ایسل نورہ فرشتان ایسل
رُومڈہ سلطان ایسل اغمہ لے جاجی فدا

جا اس لُم جہانے سکٹ خدایہ نور خدایہ رکٹ
میر نہ دیا حجاب فٹک اغمہ لے جاجی فدا

جیمکٹے جان ئیڈبا کنزِ قرآن ئیڈبا
گنجِ نہان ئیڈبا اغمہ لے جاجی فدا

علے سمندر غُٹُم عشقے غتینخ بُٹ ہِرم
اِنے سِر ایون ڈم اُیُم اغمہ لے جاجی فدا

دِپ نہ فُٹر اَپچی ژو رُوگہ ہمیش گوپچی چُو
نورے قدمے اَیٹھے غُو اغمہ لے جاجی فدا

بُٹ نھیرا وَفس منی آڈِم کہ وَس کَس منی
جی اُنے گنے گَس منی اغمہ لے جاجی فدا

اَولَبَیم دال اتا دَنن بَیم لال اتا
قُشَلَ بَیم بحال اتا اغمہ لے جاجی فدا

غلیس بَیم جہ ورڈاتا گکھرڈے مُوَجہ ھلڈ اتا
رُوحُ لوسا کہ ھَلنڈ اتا اغمہ لے جاجی فدا

خٹ پہ بَیَم لہ دل دژا داکہ درم کہ دل دژا
اَیَشُم رُوہ یل دژا اغمہ لے جاجی فدا

عقلے غریب امیرَ تا متھن بَیَم اسیر اتا
مدد نچِن نصیر اتا اغمہ لے جاجی فدا

نصیر الدّین نصیر (حُب علی) ھونزائی
اتوار ۲۶ نومبر ۲۰۰۰ء

Table of Contents

www.monoreality.org

ISBN 1-903440-05-X

9 781903 440056